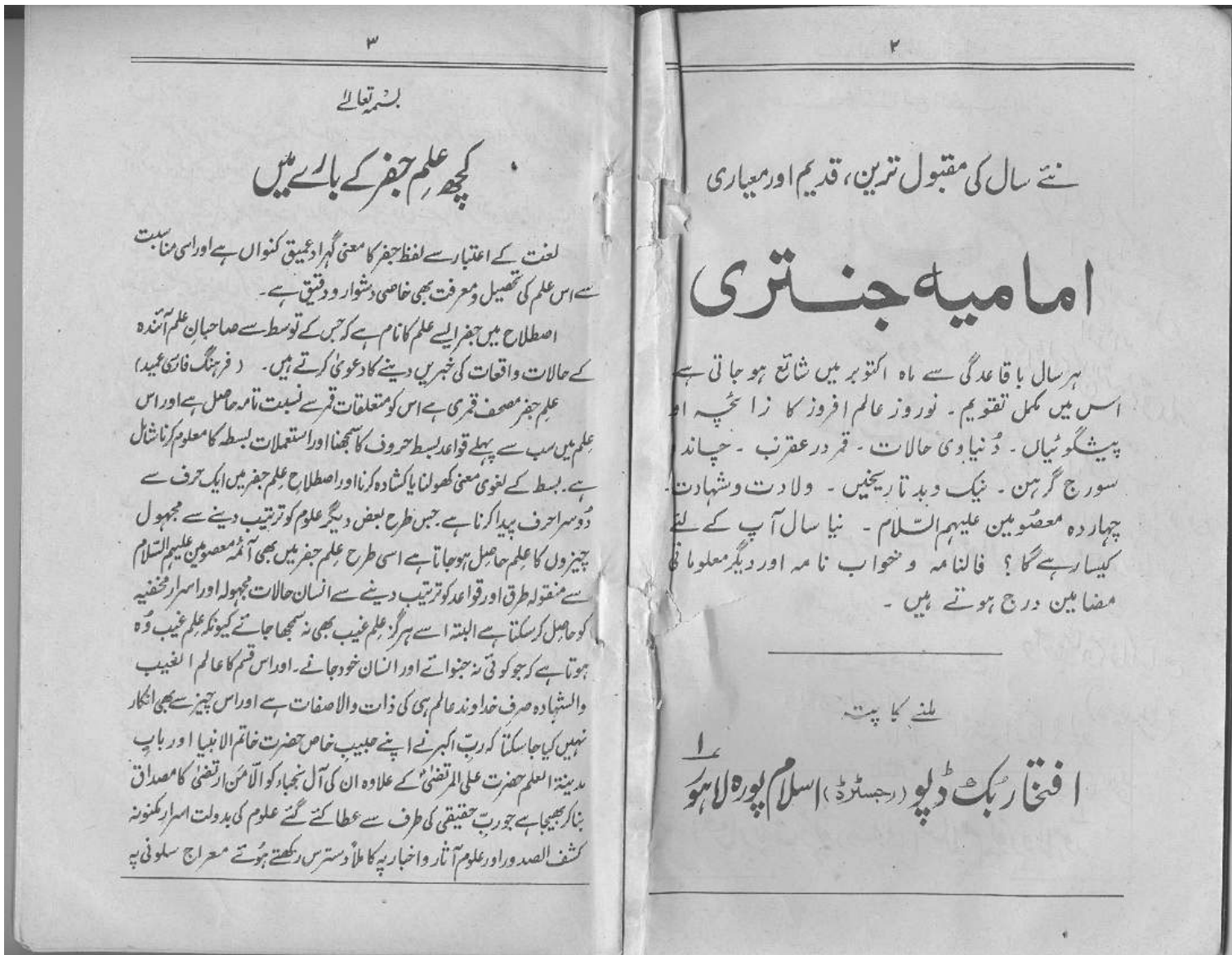




page0001.JPG



page0002.JPG

فائز ہیں۔

علم جعفر آئمہ معصومین علیہم السلام سے منسوب شدہ علم ہے جو خزانہ اسلام الہی اور معدن فیوض لامتناہی ہے اسے علم انبیاء و اوصیاء بھی کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس علم میں پہلے علم پھر خلعت اور ان سب چیزوں سے بالا تر نقوی و طہارت، اتباع آئمہ اہل حلال صدق مقال اور واجبات کی ادائیگی کے علاوہ محرمات سے اجتناب جیسی چیزوں کو شرط اولین قرار دیا گیا ہے۔

اس علم کی پیچیدگی اور دقائق کی بدولت صاحبان معرفت نے اسے ہمیشہ نااہلوں سے مخفی و پوشیدہ رکھنے میں پوری احتیاط سے کام لیا اور آج تک کوئی کتاب دنیا میں ایسی دیکھنے میں نہیں آئی جس سے ہر نابلد تو درکنار علوم متداولہ کے اجل عالم بھی کچھ آگاہی حاصل کر سکے ہوں۔

اور یہ چیز بھی اپنے مقام پر مستحکم ہے کہ بغیر نظر کرم اور حضرات آئمہ طاہرین علیہم السلام کی نسبت خاصہ کے چاہے کیسا ہی عالم علوم معقول و منقول اور ہادی فروع و اصول ہونا ممکن ہے کہ وہ اس ملکستان بے خزاں سے ایک شمشہ یا اس بحر بیکار سے ایک قطرہ بھی پاسکے۔

اس علم کے غیر معصوم عالم کو اس چیز کا بھی خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے نتیجہ پر بطور قطع فیصلہ نہ لے بلکہ واللہ اعلم جیسے الفاظ کا سہارا لے نیز کسی غیر کے حالات کا بلا ضرورت تفحص و تجسس نہ کرنا پھرے کیونکہ آئمہ معصومین علیہم السلام نے سب کچھ روشن و ظاہر ہونے کے باوجود کبھی کسی کے حالات کا تجسس نہ فرمایا بلکہ جو کچھ ضمیر پر تنویر پر خود بخود بھی ہویدا ہوا اسے آشکارا نہ کیا۔

اس علم کی مزید شرعی اسناد و اعتبار کے حوالے سے مفتاح الجعفر، مطلع

العلوم، شمس المعارف الکبریٰ جیسی کتابوں کی طرف بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔ نیز ابوالمظفر سید امیر حسن نجفی المشہور "محدث دہلوی اور شیخ بہاؤ الدین علی مدفون در مسجد گوہر شاد مشہد مقدس ایران کے علاوہ حضرت آیتہ اللہ شیخ نصیر الدین طوسی صاحب التہذیب (از کتب العربیہ) نے نہ صرف اس علم کو مدلل مستند اور معتبر قرار دیا ہے بلکہ اس علم کے قاعدہ مستحصلہ کو فروغ دے کر عامۃ الناس کے مشکلات کا حل بھی فرمایا ہے اور ساتھ ہی اس کی افادیت پر بھی زور دیا ہے۔ اگرچہ آئمہ معصومین علیہم السلام نے اس علم کے حوالے سے علم الاشار کی بہ نسبت علم الاخبار کو بہت پوشیدہ اور مخفی فرمایا ہے اور اکثر قواعد کو مذکور ذہنی میں درج فرمایا ہے تاہم بحر ولایت کے خواص عبارات مغلطہ و اصطلاحات مرموزہ کے باوجود بھی حصول مقصد کی تہہ تک پہنچ ہی جاتے ہیں۔

چنانچہ برادر ملک غلام عباس مصنف کتاب - آفتاب جعفر - بھی انہیں میں سے ایک ہیں جن کو اس علم پر خاصہ عبور حاصل ہے اور انہوں نے محنت مشاقہ اور ذوق فاقد کی بدولت اس علم سینہ کو سفینہ میں لا رکھا ہے امید ہے یہ نوشتہ مومنین کے لئے فائدہ مند ہوگا اور مومنین اسے علوم باطلہ کے تورط میں استعمال کرتے ہوئے اس علم روحانی سے استفادہ اور آئمہ معصومین کے فرامین سے استفادہ کریں گے تاکہ خود بخود قلب منور ہو کر مصدر فیوض الہی ہو جائے۔

والسلام محتاج دعا =

احقر: اظہر حسن شاکری فاضل قم

پرنسپل جامعہ نقویہ سہنسہ  
ضلع کوٹلی - آزاد کشمیر۔

## عرض مصنف

علم جعفر آئمہ معصومین کا پاک اور مطہر علم ہے جسے علمائے ہجر نے نااہل حضرات سے مخفی رکھنے کا حکم فرمایا ہے اور اہل حضرات تک پہنچانے کا حکم فرمایا ہے اس سلسلہ میں میرا تجربہ یہ ہے کہ علم جعفر اپنے اعجاز و ناطق کی بدولت اپنے اہل پر ملکشف اور نااہل سے مستور رہتا ہے۔

اہل حضرات کون ہیں؟ اور نااہل لوگ کون ہیں؟ یہ ذاتِ علمی ہی بہتر جانتی ہے ذیل میں چند ایسی ہدایات درج کر رہا ہوں جن پر عمل پیرا ہو کر ہر مومن بقدر ظرف استفادہ کر سکتا ہے۔

۱۔ ہمیشہ ذاتِ علمی کو ہی عالم الغیب جانینے کیونکہ اسی کا علم کامل ہے اور یہ بھی علم جعفر کی جو جلوہ فرمائیاں عصر حاضر میں ہم دیکھ رہے ہیں یہ اصل علم جعفر کی شاخیں ہیں اور اصل علم جعفر آج بھی قائم آل محمد جناب حضرت حجت صاحب الامر علیہ السلام کے پاس موجود ہے اور وہی اس کے بہترین عالم ہیں۔

۲۔ سوال کے شروع میں یا علم ضرور لکھا کریں۔

۳۔ محمد وآل محمد پر بکثرت درود شریف بھیجیں اور ان کے راو عمل پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

۴۔ حقوق العباد کا پورا پورا خیال رکھیں کسی مومن کے خلاف کینہ و بغض نہ رکھیں۔

۵۔ سوال قائم کرتے وقت کمال ذہنی کیونٹی سے کام لیں پریشانی کے عالم میں مستعمل نہ کریں ضروری ہے۔

۶۔ اگر وہ ذاتِ علمی و خیر آپ پر کرم کر دے تو اس علم کو تعمیری امور اور مجاز شرعی امور کے لئے کام میں لائیں۔

۷۔ لغات کا مطالعہ رکھا کریں تاکہ ذخیرہ الفاظ آپ کے پاس وافر ہو کیونکہ سطر مستحصلہ سے بعض اوقات بڑے ادق الفاظ استخراج ہوتے ہیں۔

۸۔ بندش سوال میں مہارت پیدا کریں جس قدر عمدہ سوال ہوگا جواب بھی اسی قدر سلیس اور عمدہ ہوگا۔

۹۔ یہ علم بلاشبہ باب مذبذبة العلم کا زندہ کرشمہ ہے اس لئے ان کی ذات گرامی پر کمال یقین رکھیں ان کی عقیدت کو اپنی راہبری کی مشعل بنالیں پھر اس علم کے حصول کی کوشش کریں تو انشاء اللہ کامیابی ضرور ہوگی کیونکہ سرکار دو جہان سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واضح ارشاد گرامی موجود ہے۔

اَنَامَدِ بِنَةِ الْعِلْمِ وَعَلَيْ نَابَهَا

ترجمہ: میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی اس کا دروازہ ہیں۔

علم جعفر کی بنیاد ایجاد ہے اور ایجاد کی بنیاد ۱ سے شروع ہوتی ایجادیں ۱ کا عدد ایک ہے جو ذات حق و مدۃ لا شریک کی طرف دال ہے۔ ۱ کو مغربی کریں تو یہ صورت بنی ۱ ل ف یعنی ۱ زیر یا ظاہری جسم ہے اور ل ف اسکی باطنی روح ہے جسے "بینات" بھی کہتے ہیں۔

علی کے اعداد ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ = ۱۱

لف کے اعداد ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ = ۱۱

یعنی ۱ کے در باطن بھی حضرت علی علیہ السلام جلوہ فاش ہیں۔

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل پیرا ہو کر آپ کا میاب جفا بن سکتے ہیں۔ میں نے اپنا سہ ماہیہ حیات بالکل سلیس انداز میں آپ کے سامنے رکھ دیا ہے بازار میں علم جعفر پر جو کتب ملتی ہیں ان میں اولاً تو مستحصلہ خبر یہ پر کچھ لکھا ہی نہیں گیا ہوتا مصنف صرف شعبہ آثار پر ہی اکتفا کر لیتا ہے۔ اگر اکاد کا قاعدہ درج ہوگا تو وہ چھپستان



کی طرح جسے شاید کوئی کہہ نہ سق جہاں بھی پورے یقین کے ساتھ عمل نہ کر سکے۔  
 شائقینِ جہف کی اس دقت کے پیشِ نظر میں نے آسان اور ذوقِ فہم قواعد کو بالکل  
 روزمرہ کی سادہ زبان میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُمید ہے آپ حضورِ مستفید  
 ہوں گے۔ اہلِ علم حضرات کتاب میں کوئی غلطی یا ناپائیدار اصلاح سے مطلع فرمائیں۔

وَعَالُو

ایم غلام عباس اعوان

محبت پور ضلع خوشاب

اگست ۱۹۹۱ء

ایلم غلامانہ عباسی

علمِ حقز کیا ہے؟

علم جزعہ حاضر میں کوئی نیا علم یا نئی اختراع نہیں بلکہ یہ علم جو ان الہامی علوم میں سے ہے جو زمانہ قدیم میں ذاتِ علیم کی طرف سے انبیاء علیہ السلام پر نازل ہوئے یعنی اس علم کی ترتیب و تدوین بارگاہِ علویہ سے ہوتی ہے۔

علمائے لغت کے نزدیک جعفر کے معنی بکری یا بیل کی کھال کے ہیں جبکہ علمائے جعفر کے بقول یہ صرف لغوی معنی ہیں ان معنوں کا علم جعفر کے قواعد سے کوئی تعلق نہیں بلکہ علم جعفر حروف و اعداد کی اُن مخفی قوتوں کا نام ہے جن سے سوال و سوال کا جواب معلوم کرنے کے علاوہ تکمیل حوائج دینی و دنیوی میں بھی معاونت حاصل کی جاتی ہے یا تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ چلتا ہے کہ اس علم کی ابتدا ابوالہشہر حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی پھر یہ علم انبیاء و ائمہ کے سینہ بسینہ چلتا ہوا ائمہ معصومین علیہم السلام تک پہنچا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس علم کی ترویج و ترقی کے لئے سب سے زیادہ کوشش فرمائی اور چند قاعدے و موئیں کے استفادہ کی خاطر جاری فرمائے جتنا چاہیہ علم آپ ہی کی ذات گرامی سے منسوب ہے۔

یوں تو دنیا میں بے شمار علوم ہیں اور ایک سے ایک علمی اور افضل ہے لیکن جو  
سترف اور بزرگی علم حفر کو حاصل ہے وہ کسی دوسرے علم کو نہیں کیونکہ جس علم کے  
اغراض و مقاصد جس قدر علمی و ارفع ہوتے ہیں اسی قدر اُس علم کی فضیلت بلند ہوتی ہے۔  
علم الجفر جسے حروف و اعداد کی بقاعدہ سائنس تسلیم کیا جا چکا ہے اس کے  
ذریعہ نہ صرف حوادث عالم (جو عام انسان کے تصور یا ادراک میں نہیں آسکتے) کو  
قبل از وقت عالم بیماری میں معلوم کر لیا جاتا ہے بلکہ درپیش مسائل کی عقدہ کشائی

کے ساتھ ساتھ تکمیل حاجات کے لئے اس علم سے مدد لی جاتی ہے۔ علم جبر ایک ایسا علم ہے جسے ائمہ معصومین اور انبیاء کرام کی آغوش میں پروان چڑھنے کا شرف حاصل ہے اور یہی اس علم کے علم حق ہونے کی بڑی سند ہے علم جبر کے قواعد خبریہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہر سوال میں اس کی روح موجود ہوتی ہے۔ یعنی سوال ظاہری جسم ہے اور اس کے باطن میں جواب روح کی صورت میں موجود ہوتا ہے چنانچہ قواعد خبریہ کی مدد سے اس روح کو اس کے جسد (سوال) سے الگ کیا جاتا ہے تو وہی روح جواب کی صورت میں ظاہر ہو کر آگاہی کا سبب بنتی ہے۔ ائمہ معصومین نے مسلمانوں کو جو علم جبر ورثہ میں دیا اس کی کاملیت بعد از تشکیک ہے نیز یہ بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اصل علم جبر عربی زبان میں ہے یہ تو علمائے جبر کی تحقیق اور تجسس تھا کہ جس کی بدولت اردو زبان میں استخراج جواب کے قواعد وضع ہوئے ہیں اسلام کا جبر کیا ہے ؟ اس کی تشریح کے لئے میں بدوح ملین کی ایک سطر سے حروف مقطعات سے استخراج کی کاوش کرتا ہوں۔

سطر ہے۔ ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷ -

یہ اعداد مستحضرہ یہ سوال کا جواب دیتے ہیں مگر عربی زبان میں۔

مستحصلہ لپٹے کے لئے حرف موخر صدر سے عدد مستحقہ کے مطابق نفس حرف گن  
کر یا چھوڑ کر گنتی کریں اور حروف حامل کرتے جاہل میں یہاں حروف مقطعات  
**ا ل م** کہلِ عَص اور حَمِ عَصَق کی تشریح مندرجہ بالا سطر  
سے کر دی گئی۔

(۱ ل م) ملفوظی = ل ل ف ل و م م م ی ط ج تعداد حروف ہے  
اس کا حرف ط ملا تعداد نقاط ۳ ہے چنانچہ ج ملا

سطر = ا ل ف ا م م ی م ط ج  
مؤخر صدر = ج ا ط ل م ف ی ل م ا م  
سطر اعداد = ۳ ۲ ۲ ۵ ۲ ۳ ۲ ۳ ۵ ۳  
حروف متصده = د ب ل ع ص ق ل ن ف و س  
بعدل ← ص ق ل ← نفوس

اب گھمیعص کی شرح دیکھتے ہیں۔

تعداد حروف ۱۳ ہے جی حاصل ہوئے نقاط ۴ ہیں و حاصل ہوا۔

سطر اساس = کوفه وی نوعی نصابی و

مؤخر صدر = وکی رج فده ۱ ۱ صی ن ۱ ی ع

سطر اعداد = ۳ ۳ ۵ ۴ ۳ ۳ ۵ ۴ ۳ ۲ ۲ ۵ ۴ ۳ ۲ ۲

مروف مستعمله = ح م م د ح ق و ح د ه - - - - -

مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَحِدَةٌ

اب حَبَّ عَسَق کی شرح کرتے ہیں۔

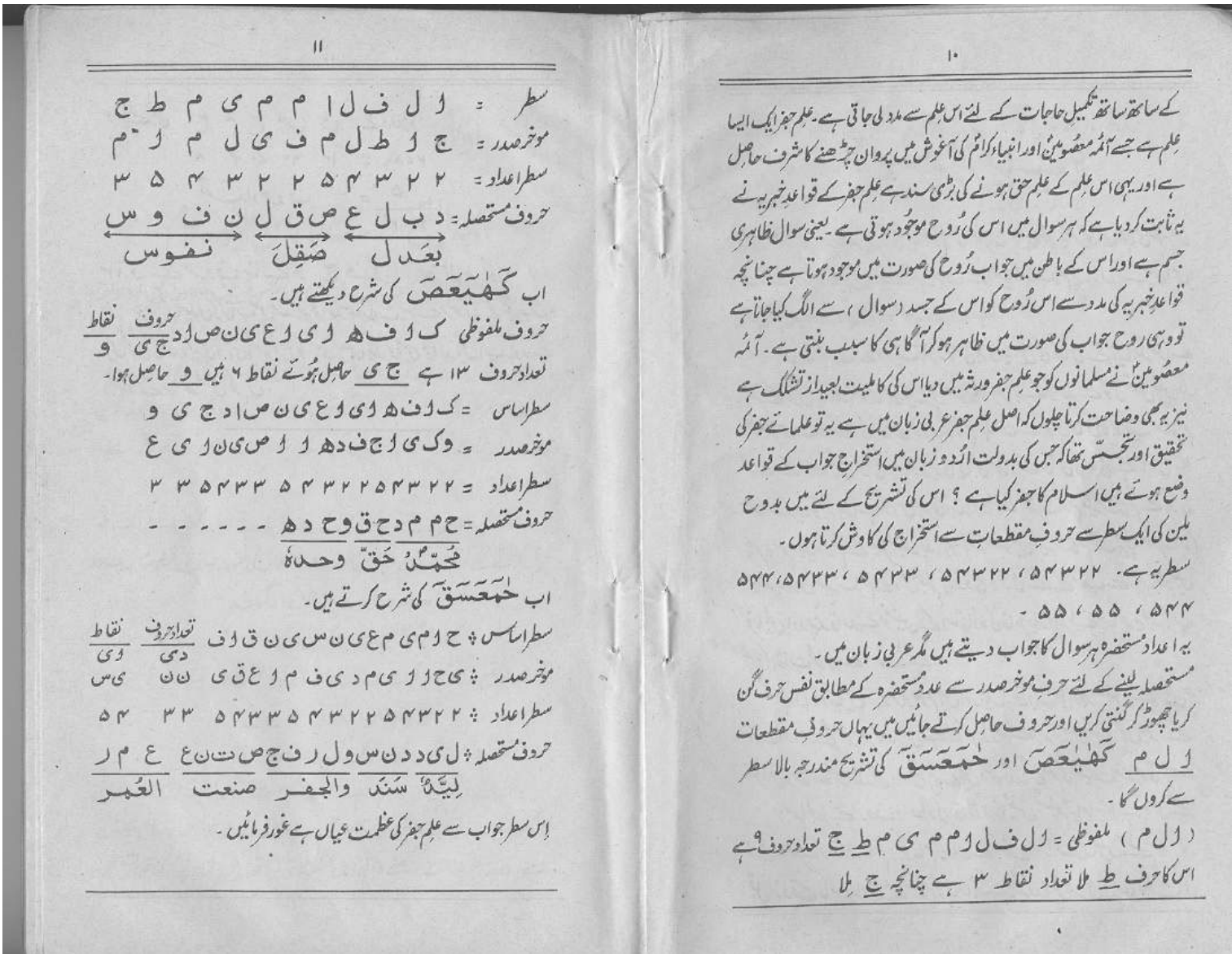
سطر اساس چومى معى ن سى ن ق وى

پیش از آنکه در این مبحث به بحث و تفهیم و تحقیق در این مبحث بپردازیم

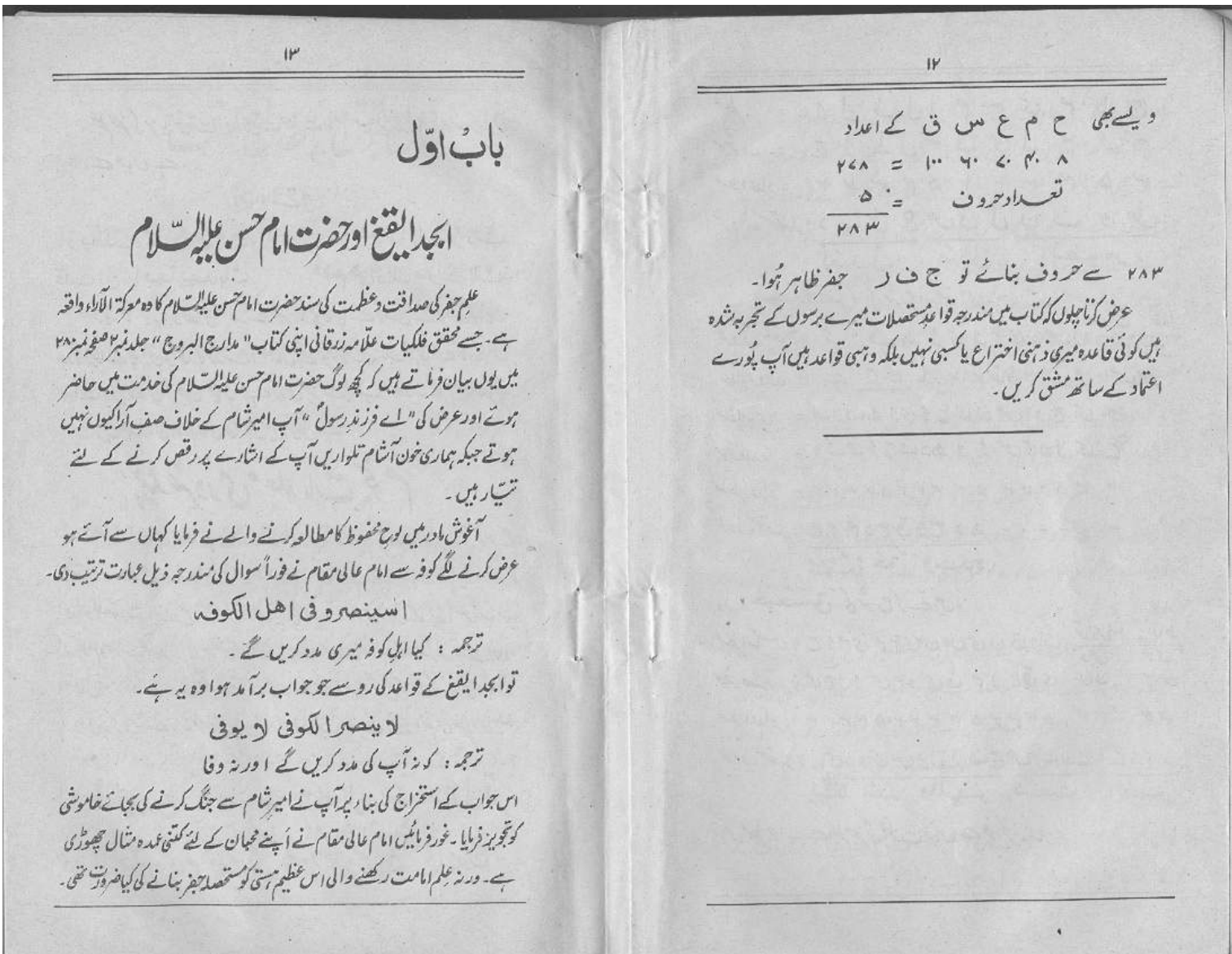
۵۴ ۴۳ ۵۴۳۳۵۴۳۲۲۵۴۳۲۲: مقدار اعداد

بروف محصلہ پلیدی دکن سول رف ج ص ت ن ع م ر  
لِیْدُ سُنْدُ وَالْجَفْرُ صَنَعْتُ الْعِمْرُ

اس سطر جواب سے علمِ جفر کی عظمت عیاں ہے غور فرمائیں۔



page0007.JPG



page0008.JPG





## مثال

ایک سائل نے ۶ فروری ۱۹۹۱ء کو بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ پر سوال کیا۔ (اس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے) مقام سوال "خوشاب"

$$\begin{aligned} & \text{سینکڑ منٹ گھنٹہ} \\ & ۶ \text{ فروری کا کوئی وقت} = ۳۲ - ۲ - ۹ \\ & \text{ہمارا مطلوبہ وقت} = ۴ - ۳۰ - ۰۰ \\ & \text{حاصل جمع وقت} = ۱۶ - ۳۲ - ۳۲ \\ & \text{خوشاب کی تفاوت} = ۱۱ - ۰۰ \rightarrow \text{نفی کئے} \\ & \text{باقی وقت} = ۱۶ - ۳۱ - ۳۲ \end{aligned}$$

اس طرح ہمارا مطلوبہ کوئی وقت ۳۲ - ۳۱ - ۱۶ ہوا۔  
خوشاب کی لگن سارنی میں دیکھا تو ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ برج دلو نظر آیا۔  
اسی طرح صوبہ پنجاب کی لگن سارنی میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ  
۴ - ۵۰ - ۱۳ سے لیکر ۲۶ - ۳۳ - ۱۶ تک برج دلو طلوع تھا چنانچہ  
طالع وقت برج دلو ہے۔

(ہر شہر کی تفاوت وقت عمدہ ہفتہ یوں میں درج ہوتی ہے)

## لگن سارنی برائے صوبہ سرحد

۱۹-۲۲-۱۸	ثور	۱۶-۳۱-۵۹	حوت
۲۰-۵۳-۵۱	حمل	۱۸-۰۰-۰۰	دلو
۲۰-۵۳-۵۱	جوزا	۱۵-۱۰-۱۲	۱۶-۳۱-۵۹
۲۲-۵۳-۵۴	سرطان	۱۹-۲۲-۱۸	جدی
۲۲-۵۳-۵۴	۱۸-۰۰-۰۰	۱۳-۱۰-۰۴	۱۵-۱۰-۱۲
۱-۳۱-۵۱	میزان	۱۵-۱۰-۱۲	قوس
۳-۳۸-۳۹	اسد	۶-۰۰-۰۰	۱۰-۳۵-۵۳
۳-۳۸-۳۹	سنبلہ	۸-۲۵-۱۹	۱۳-۱۰-۰۴
۶-۰۰-۰۰	عقرب	۸-۲۵-۱۹	۱۰-۳۵-۵۳
		۱۰-۳۹-۵۳	

## لگن سارنی برائے صوبہ بلوچستان

۱۹-۲۲-۳۲	ثور	۱۶-۳۴-۳۲	حوت
۲۱-۵۰-۵۳	حمل	۱۸-۰۰-۰۰	دلو
۲۱-۵۰-۵۳	جوزا	۱۵-۱۰-۱۲	۱۶-۳۴-۳۲
۲۲-۳-۳۶	سرطان	۱۹-۲۶-۳۲	جدی
۲۲-۳-۳۶	۱۸-۰۰-۰۰	۱۲-۵۸-۵۴	۱۳-۵۸-۵۴
۱-۲۱-۲۰	میزان	۱۳-۵۸-۵۴	قوس
۱-۲۱-۲۰	اسد	۶-۰۰-۰۰	۱۰-۳۲-۲۵
۳-۳۲-۵۴	سنبلہ	۸-۲۱-۱۱	۱۲-۵۸-۵۴
۶-۰۰-۰۰	عقرب	۸-۲۱-۱۱	۱۰-۳۲-۲۵
		۱۰-۳۲-۲۵	

۲۲ مئی تا ۲۱ جون	برج جوزا میں
۲۲ جون تا ۲۳ جولائی	" سرطان "
۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست	" اسد "
۲۳ اگست تا ۲۳ ستمبر	" سنبلہ "
۲۳ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	" میزان "
۲۳ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	" عقرب "
۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر	" قوس "
۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری	" جدی "
۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	" دلو "
۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	" حوت "

● سیارہ شمس ہر برج کا ایک درجہ کم و بیش ایک دن میں طے کر لیتا ہے آپ نے جس تاریخ کا طالع معلوم کرنا ہے اس روز دیکھیں کہ سیارہ شمس کونسے برج کے کتنے درجہ پر ہے۔ جتنے درجہ پر شمس ہوگا اس روز طلوع آفتاب کے وقت اتنے ہی درجہ شمس والا برج طلوع ہوگا۔

● جتنے درجے ابھی شمس نے طے کرنے ہیں اتنے درجوں کو اس برج کے فی درجہ قیام وقت سے ضرب کر دیں حاصل ضرب وقت طلوع میں جمع کر دیں طلوع سے لیکر حاصل جمع وقت تک شمس والا برج طلوع رہے گا۔ اس برج کے بعد بالترتیب برج کا وقت قیام مکمل جمع کرتے جائیں اس طرح معلوم ہو جائے گا کہ فلاں وقت سے لیکر فلاں وقت تک فلاں برج طالع رہے گا۔ سابقہ مثال کو اس طریقہ سے حل کرتے ہیں۔

## طریقہ استخراج طالع نمبر ۲

دوسرا طریقہ ذرا حسابی کم کا ہے مگر اس قاعدہ سے طالع وقت کی بنیاد پر جدول تیار کر کے رکھی جاسکتی ہے۔

علمائے نجوم نے ہر برج کا برآئن مشرق طلوع کا وقت مقرر کیا ہے۔ یعنی کوئی برج کتنے گھنٹے کتنے منٹ میں مکمل طلوع ہوتا ہے۔ میں یہاں ہر برج کے سامنے اس کا وقت قیام لکھ رہا ہوں غور فرمائیں۔

وقت قیام ہر برج برآئن مشرق

نام برج	وقت قیام مکمل	وقت فی درجہ
حمل، حوت	س ۱۲ - م ۲۳ - گ ۱	س ۴ - م ۲
ثور، دلو	س ۳۶ - م ۲۶ - گ ۱	س ۱۲ - م ۳
جوزا، جدی	س ۱۲ - م ۵۹ - گ ۱	س ۵۸ - م ۳
سرطان، قوس	س ۱۲ - م ۱۸ - گ ۲	س ۳۶ - م ۴
اسد، عقرب	س ۳۶ - م ۲۲ - گ ۲	س ۳۸ - م ۴
سنبلہ، میزان	س ۱۲ - م ۲۱ - گ ۲	س ۴۰ - م ۴

ہر دن کا پہلا طالع برج وہ ہوتا ہے جس میں سورج یعنی شمس مقیم ہو۔ اور سیارہ شمس کے قیام کا نقشہ درج ذیل ہے۔

۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	برج حمل میں
۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	" ثور "



## مثال

(مقام خوشاب)

۶ فروری ۱۹۹۱ء وقت صبح سات بجکر چالیس منٹ۔ ۶ فروری تک سیارہ شمس برج دلو کے تقریباً ۱۴ درجے مکمل طے کر چکا ہے۔ اس طرح طلوع آفتاب کے وقت برج دلو ۱۴ درجہ طلوع تھا۔  
اس روز خوشاب کا طلوع ٹھیک سات بجے ہے شمس نے ابھی برج دلو کے ۱۳ درجے اور طے کرنے ہیں۔

۱۳ درجے  $\times ۱۲ - ۳$  (جو کہ برج دلو کافی درجہ وقت قیام ہے)  
 $۱۳ \times ۱۲ - ۳ = ۱۵۶ - ۳ = ۱۵۳$  منٹ  
اسے ہم نے طلوع میں جمع کیا  
۱۳ درجوں کا وقت  
۳۶ - ۳۱  
حاصل جمع وقت  
۳۶ - ۳۱ - ۴  
معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب کے بعد سات بجکر اکتالیس منٹ پچتیس سیکنڈ تک برج دلو طلوع رہے گا۔

## مثال نمبر ۲

(مقام خوشاب)

۲۱ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح کو سا برج طالع ہے؟  
شمس ۲۱ اکتوبر کو برج میزان کے ۲۴ درجے پر موجود ہے یعنی اس روز طلوع آفتاب کے وقت برج میزان ۲۴ درجہ طلوع تھا۔ باقی درجات جو شمس نے طے کرنا ہیں وہ ۳ ہیں میزان کافی درجہ وقت ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ ہے۔  
چنانچہ  $۳ - ۳۲ \times ۳ = ۱۳$  منٹ ہوتے اس روز طلوع

چھ بجکر پندرہ منٹ (برافق خوشاب) ہے۔  
طلوع ۱۵ - ۶ + ۱۳ منٹ = ۲۹ - ۶ تک برج میزان طالع ہے۔ ۲۹ - ۶ + ۲۶ - ۲۲ = (عقب کا وقت) = ۵۳ - ۸ یعنی ۲۹ - ۶ سے لیکر ۵۳ - ۸ تک عقب طالع رہے گا۔  
۳۶ - ۵۳ + ۸ - ۱۲ = (قوس کا وقت) = ۴۸ - ۱۱ - ۱۱ تک برج قوس طالع ہے اس طرح ۱۰ بجے کا طالع برج قوس ہوا۔

## ساعت

جس طرح طالع وقت کا جفر کے اکثر قواعد میں استعمال ہوتا ہے بالکل اسی طرح ساعت کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے جفار کا ساعت کے علم سے واقف ہونا بھی از حد ضروری ہے۔ ہر روز کی ساعت اس روز کے مالک سیارہ سے شروع ہوتی ہے۔ جس سے وہ دن منسوب ہے۔ ہفتہ کے ایام سے سیارگان کی نسبت درج ذیل ہے۔

نام روز = شنبہ یکشنبہ دوشنبہ سہشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ  
منسوب سیارہ = زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ  
ہر دن میں بارہ ساعتیں ہوتی ہیں اور ہر رات میں بھی بارہ ساعتیں آتی ہیں ساعتیں دن کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں۔  
ہر روز کی ساعات کی ترتیب درج ذیل ہے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲  
ہفتہ | زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ

## طریقہ استخراج ساعت

آپ نے جس روز کی ساعت معلوم کرنا ہے۔ اس روز کا طلوع وغروب معلوم کر کے مقدار دن معلوم کریں یعنی یہ دن کل کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اگر رات کی ساعت معلوم کرنا ہو تو غروب سے طلوع تک مقدار رات معلوم کریں۔  
بہر حال جتنی مقدار معلوم ہو اسے بارہ پر تقسیم کر دیں جو حاصل تقسیم وقت ہو یہ مقدار ایک ساعت کی ہوگی۔

دن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہو جائے گا۔ دن بڑے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جائے گا۔ یہ ایک نہایت مستند طریقہ ہے۔ جو وقت حاصل تقسیم طے اسے طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں اور ہر حاصل جمع وقت کے سامنے اس روز کی مقررہ ساعت لکھتے جائیں۔ مبتدی حضرات کے لئے شاید اس تحریر کو سمجھنے میں وقت ہو ان کے لئے ایک مثال درج کر رہا ہوں کیونکہ مثال ہی سمجھنے سمجھانے کا بہترین طریقہ ہے۔

## مثال

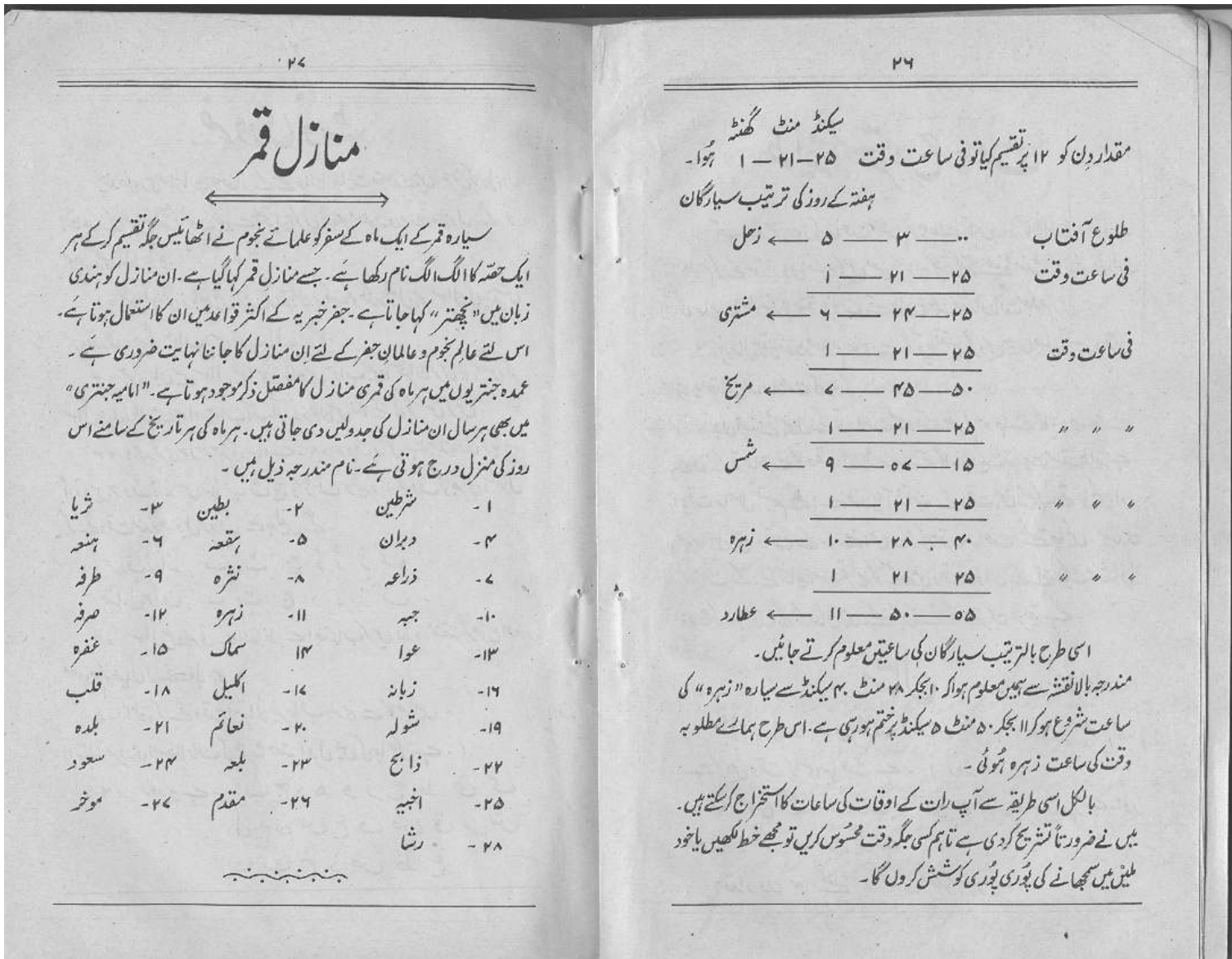
(مقام خوشاب)

مثلاً ہم نے ۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر معلوم کرنا ہے کہ اس وقت کوئی ساعت ہے۔ (روز ہفتہ)  
۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو خوشاب میں طلوع ۵ بجکر ۳ منٹ پر ہے۔ اور غروب ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے۔  
مقدار دن ۱۴ گھنٹے ۱۴ منٹ معلوم ہوتی۔

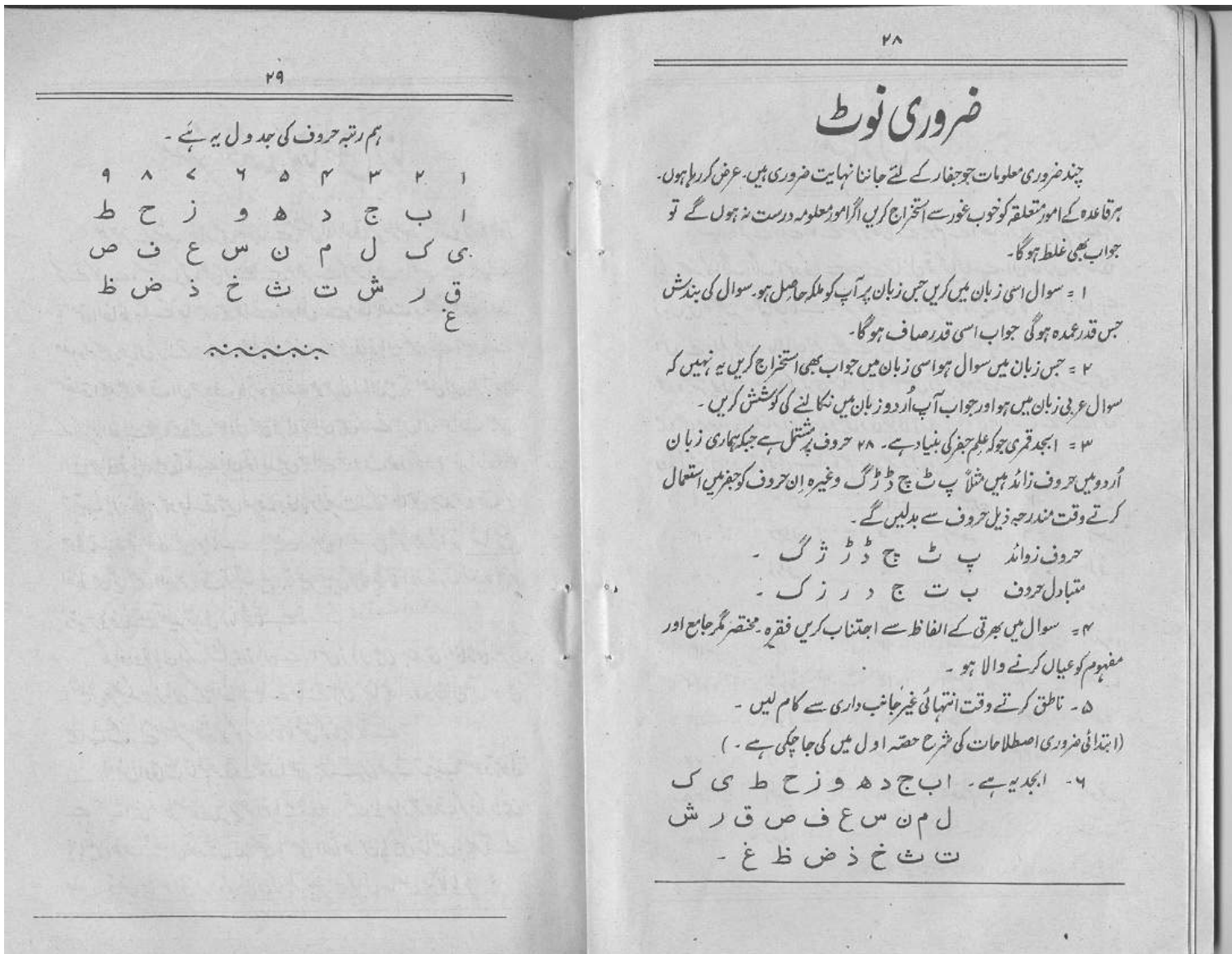
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
اتوار شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل  
پیر قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس  
منگل مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر  
بدھ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ  
جمعرات مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد  
جمعہ زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری  
اگر آپ نے کسی رات کی ساعت معلوم کرنا ہے۔ تو اس روز کی جو ترتیب چل رہی ہے اسی ترتیب سے اگلے بارہ سیارگان درج کر لیں۔ مثلاً ہم نے اتوار کی رات میں ساعت معلوم کرنا ہے تو ہفتہ کے دن "زہرہ" پر اختتام ہوا اس سے آگے یوں ترتیب ہوگی۔

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
اتوار عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ

زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری  
ریزہ : شمس مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد  
منگل زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری  
بدھ زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد  
جمعرات شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل  
جمعہ قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس  
ہفتہ شمس مشتری زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر



page0015.JPG



page0016.JPG



## سطر مستحصلہ کو ناطق کرنا

علم جفر کے شعبہ اخبار میں سب سے مشکل اور اوق مہر سطر مستحصلہ کو ناطق کرنے کا ہے۔ مستحصلہ کو ناطق کرنے سے مراد ہے کہ حروف حاصلہ سے ایسے با معنی الفاظ بنائے جائیں جو ہمارے سوال سے مطابقت رکھتے ہوں اور مفہوم بھی عیاں کرتے ہوں۔ اصل علم جفر چونکہ عربی زبان میں ہے اس لئے متعلقہ ابجد بھی صرف ان حروف کا مجموعہ ہے جو عربی زبان میں مستعمل ہیں عربی زبان کے اکثر قواعد ایسے ہیں جن میں سوال بھی عربی زبان میں کرتے ہیں اور جواب بھی ادق عربی زبان میں آتا ہے ان قواعد میں جو ابجد حروف خود بخود (غیر ارادی) ترتیب میں ظاہر ہو جاتے ہیں صرف جفار دانست کے مطابق چند حروف کو جوڑتا ہے تو لفظ بن جاتا ہے۔ جیسے س ا م ع کو جوڑا تو سامع لفظ بن گیا یعنی ان حروف کو تقدیم و تاخیر نہیں کرنا پڑتا اور نہ ہی نظیرہ یا ہم رتبہ حروف سے تغیر تبدیل کرنا پڑتا ہے۔

مگر اردو زبان ایک لٹری زبان ہے۔ اس زبان میں ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی غرضیکہ ہر زبان کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ چنانچہ اردو زبان میں سوال جواب کے لئے سطر مستحصلہ کو ضرورتاً ناطق کرنا پڑتا ہے۔

بعض اوقات تمام حروف خود ناطق ہوتے ہیں صرف ترتیب مقصود ہوتی ہے۔ آپ اپنی سطر مستحصلہ پر غور فرمائیں دو۔ تین یا چار حروف کو ملا کر دائیں یا بائیں طرف پڑھیں اور جس قدر بھی با معنی الفاظ بن پائیں بنالیں۔ پھر آگے چلیں۔ فرض کیا سوال ہے کہ فلاں کو علم جفر میں کمال حاصل ہو گا یا نہ ؟

اور فرض کریں یہ حروف مستحصلہ آتے ہیں۔

م ا ک ل ہ ی۔ اس سطر سے مندرجہ ذیل الفاظ بنے۔  
ترتیب نمبر ۱ ک ا م ل ہ ی کاہل ہے  
ترتیب نمبر ۲ ک ا ل م ہ ی کالم ہے  
ترتیب نمبر ۳ ک ل ا م ہ ی کلام ہے  
ترتیب نمبر ۴ ک م ا ل ہ ی کمال ہے  
ترتیب نمبر ۵ م ا ل ک ہ ی مالک ہے  
ترتیب نمبر ۶ ا ک م ل ہ ی اکمل ہے

غور فرمائیں ایک سطر سے تقریباً چھ الفاظ بنے ہیں یوں تو تمام الفاظوں کا مفہوم ایک ہی ہے مگر ترتیب نمبر ۴ کمال ہے ہمارے سوال سے خاص مماثلت رکھتا ہے اس لئے اس کا انتخاب کیا۔

فرض کیا ایسی سطر آگئی ہے کہ تقدیم و تاخیر کے باوجود با معنی لفظ نہیں بن رہا تو قاعدہ میں بتاتے ہوئے قواعد کے مطابق تبدیلی کریں۔

مثلاً یہ حروف آتے ہیں ق ف ث ان سے بذات خود کوئی لفظ نہیں بن رہا۔

انہیں نظیرہ اور ہم رتبہ حروف سے ناطق کرنا ہے۔

حروف = ق ف ث	ق ف ث	ق ف ث	ق ف ث
ناطق = ق ف ط	ی ف ن	ھ ج ن	ا ج ن
فقط	نفی	انج	جان

(نظیرہ لگایا) (ہم رتبہ لگے) (نظیرہ ہم رتبہ) (نظیرہ ہم رتبہ)

اسی طرح آپ الفاظ بنا لیا کریں اور جو لفظ سوال سے مناسبت رکھتا ہو اُسے جواب کی جگہ فرمائیے۔ ایک بات کا خیال رکھیں کہ جواب اگر ”نہ“ میں بن رہا ہو تو زبردستی ”ہاں“ میں نہ بدلیں ورنہ جواب غلط ہو جاتے گا۔ یہ وہ راز ہے جو جفار حضرات کسی قیمت پر کسی کو نہیں بتلاتے آپ علم جفر کی پرانی کتب کا مطالعہ فرمائیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ جہاں صرف مطلب آیا وہاں مصنف نے گرہ لگا دی۔

میں نے ضرورتاً تشریح کر دی ہے امید ہے طالبان جفر میری اس کاوش کو ضرور پسند فرمائیں گے۔



## باب دوم

### ۱۔ مستحصلہ مستقیم

قاعدہ مستقیم زائچہ نجوم کے امور معلوم سے حل ہونے والا ایک انتہائی آسان مگر علمی قاعدہ ہے۔ اگر مطلوبہ کوائف درست استخراج ہو جائیں تو جواب کبھی غلط نہیں ہوتا گویا دنیا سے جفر میں یہ قاعدہ مثل خورشید کے ہے۔ بلا مبالغہ یہ وہ نوادرات ہیں جو آج تک جفارین کے سینوں میں مقید رہے۔ علمائے جفر ان قواعد کو قبول میں لے جانا ہی پسند کرتے تھے آج تک اس قدر تفصیل سے کسی جفار نے ان قواعد کی شرح نہیں کی امید ہے طالبان جفر میری اس علمی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

### تشریح اہل

۱۔ سوال سائل لکھیں بہتر یہ ہو گا کہ سوال جن الفاظ میں سائل لکھے ان ہی کو کام میں لائیں۔ ورنہ جفار خود اس سوال کی عمدہ بندش کرے نام سائل بعد نام والدہ اور مقصد جو آپ پوچھنا چاہتے ہیں سلیس الفاظ میں لکھ لیں۔

۲۔ جس وقت سائل آپ سے سوال کرے اس وقت کو نوٹ کر لیں تاکہ طالع وقت

معلوم کرنے میں دقت نہ ہو۔

۳۔ سطر سوال کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں مثلاً سوال ہے علم جفر کیا ہے؟

بسط حرفی۔ ع ل م ج ف ر ک ی ا ہ ی۔

تخلیص یہ بنی۔ ع ل م ج ف ر ک ی ا۔

۴۔ اب مندرجہ ذیل امور معلوم کریں۔

(۱) طالع وقت (ب) ساعت سوال (ج) یوم سوال (د) طالع قمر

(طالع قمر سے مراد ہے کہ اس روز سیارہ قمر کس برج میں ہے)

۵۔ ان امور معلومہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔

۶۔ سطر سوال کی تخلیص شدہ سطر کے نیچے امور معلومہ کی سطر تخلیص لکھ دیں۔

۷۔ ہر دو سطر کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف اوپر والی سطر سے لیں اور ایک نیچے والی سطر سے اسی ترتیب سے تمام حروف پر عمل کر کے ایک نئی سطر بنائیں۔

۸۔ سطر امتزاج کو تخلیص کر لیں۔ اس سطر کے حروف کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر لیں اگر تعداد حروف طاق ہو تو درمیانی حرف حذف کر لیں مثلاً یہ حروف

ہیں۔ ا ب ج د ه و ز یہ سات حروف ہیں۔ درمیانی

حروف وال حذف کیا تو تین تین کے دو حصے بن گئے۔

۹۔ حصہ اول سے جو حروف ملیں ان سے جواب پیدا کریں۔

طریقہ یہ ہے۔

(۱) حصہ اول کے حروف حروف اسس ہوں گے۔ ہر حرف اسس کو

ابجد اسبع میں دیکھیں کہ کتنے مرتبہ پر ہے۔ اسی مرتبہ کا حرف ابجد

”ضرم“ سے لے لیں۔

(ب) حروف ”ضرم“ کو نظیرہ ابجد اسبع دے دیں۔

(ج) ترغ حرفی بذریعہ ابجد قمری کر دیں۔

(۱۰۵) دو مرتبہ موخر صدر کر دیں سطر دوم موخرہ سطر جواب ہے اکثر حروف

خود ناطق ہوں گے کچھ نظیرہ قمری سے متبادلہ پر ناطق ہوں گے۔ اسی

طرح حصہ دوم سے بھی جواب لیا جاسکتا ہے۔

ابجد اسبع یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ث	ج	ف	ر	ش
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ت	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	ع		

ابجد ضرم یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ض	ز	م	ل	ا	ت	ق	ب	ش	س	ط	ج	ف	ک
مراتب	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ح	د	و	ذ	خ	ن	ی	ع	غ	ر	ث	ھ	ظ

مزید تفصیلات کے لئے دو اشک پش خدمت ہیں۔

## مثال نمبر ۱

میرا ایک بھائی ماہ اگست ۱۹۸۷ء میں سرگودھا میں قیام پذیر تھا۔ اُن کے دو دوست ۲۹ اگست ۱۹۸۷ء کو میرے پاس آئے اور کہا کہ آج ہم غلام حسین سے سرگودھا میں ملاقات کے لئے جا رہے ہیں آپ بذریعہ جفر ہمیں یہ معلوم کر کے دیں کہ آج کے دن غلام حسین سرگودھا شہر میں موجود ہے یا نہ؟ تاکہ ہمیں پریشانی نہ ہو۔

چنانچہ میں نے سوال یوں قائم کیا۔

یا علیم کیا اکتیس اگست انیس سو ساٹھ عیسوی کو غلام حسین بن.....

سرگودھا میں مقیم ہے؟

(وقت سوال ۱۰ بجکر ۳۸ منٹ قبل دوپہر بتاریخ ۲۹ اگست ۱۹۸۷ء)

مندرجہ بالا وقت کے مطابق امور معلومہ یہ بنے۔

۱۔ طالع عقرب ۲۔ ساعت زہرہ ۳۔ روز شنبہ ۴۔ قمری برج میزان

تخلیص سوال = ک ی ا ن ت س و ع غ ل م ج ب ر ج د ه ق

تخلیص دوم = ع ق ر ب ز ه ش ن م ی ا ع ق ر ب ز ه ش

سطر امتزاج یہ بنی

ک ع ی ق ا ر ن ب ت ز س ه و ش ع ن

غ م ل ی م ا ح ع ب ق ر ر ج ب د ز ه ه ق ش

سطر تخلیص امتزاج

ک ع ی ق ا ر ن ب ت ز س ه و ش غ م ل ج ح د

سطر تبادول حروف ہیں ۱۰-۱۱ کے دو حصے بنے صدر اول سے جواب لیا۔

اسس	ک	ع	ی	ق	ا	س	ن	ب	ت	ز
حروف ضرم	ن	ل	ذ	س	ض	ج	ھ	م	ح	ف
نظیرہ اسبع	ز	ھ	ص	ت	ق	ی	ل	و	ا	خ
ترغ حرفی	ح	و	ق	ث	س	ک	م	ز	ب	ذ
نظیرہ قمری	ت	س	ھ	ط	و	ذ	ظ	ش	ع	ک
موخر صدر نمبر ۱	ک	ت	ع	س	ش	ھ	ظ	ط	ذ	و
موخر صدر نمبر ۲	و	ک	ذ	ت	ط	ع	ظ	س	ھ	ش
نظیرہ خود	س	ک	ذ	ت	ث	ب	م	س	ھ	ش
الجواب	ذ	ک	س	م	ث	ب	ت	ش	ھ	س

ذکر مثبت شہر

جواب = ذکر مثبت شہر

مطلب = کہ جس شہر کا آپ نے ذکر کیا ہے وہاں پر موصوف کا قیام (مثبت)

ہے۔ چنانچہ ان دوستوں کو بتا دیا گیا جو بحمد اللہ بالکل درست ثابت ہوا۔

علم جفر زندہ باد۔

## مثال نمبر ۲

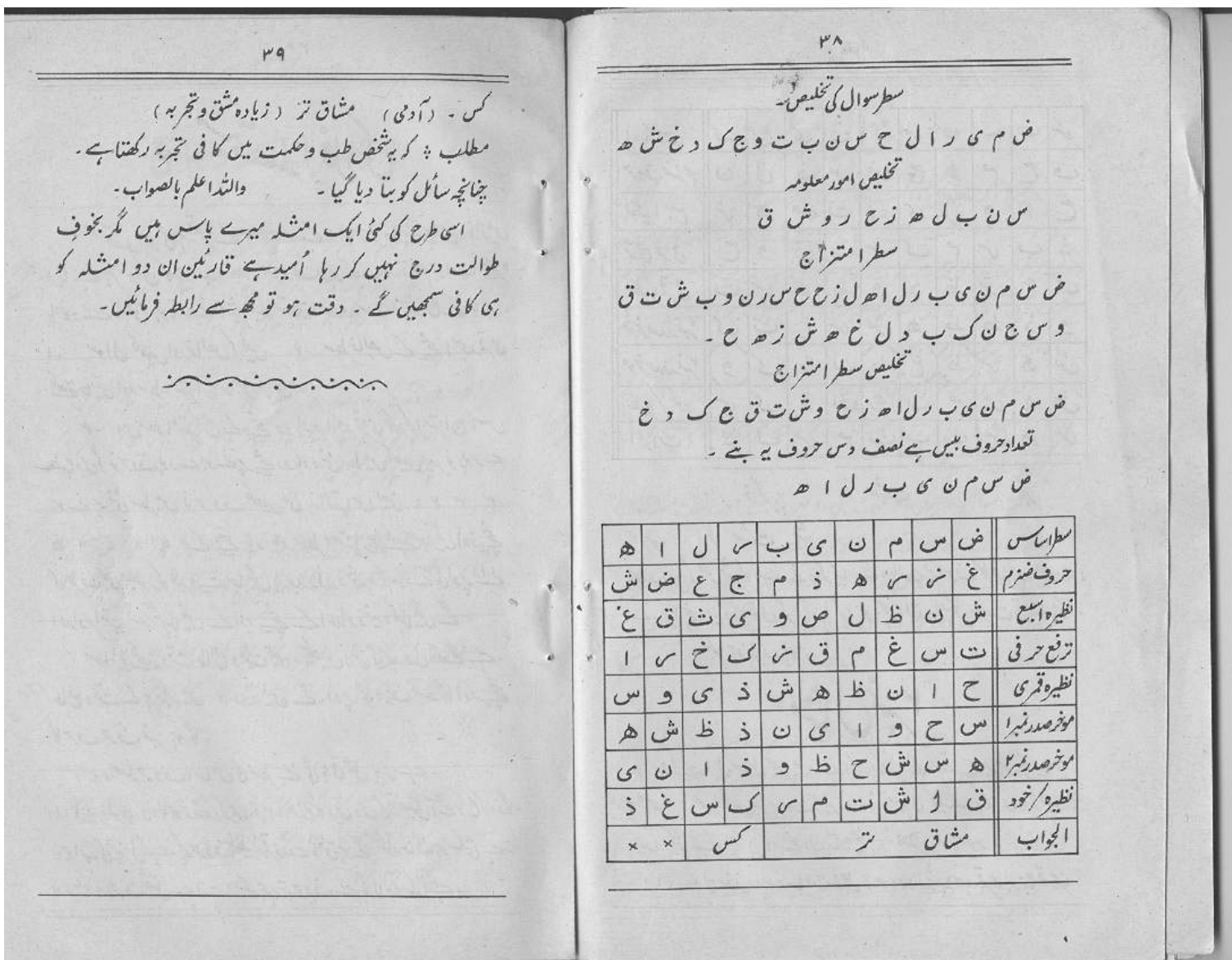
مندرجہ ذیل سوال بھی میں نے ایک سائل کے استفسار پر حل کیا۔

یا علیم ضعیف الحسن سرپرست منیر روحانی و جسمانی کلینک ہندو روڈ خوشاب

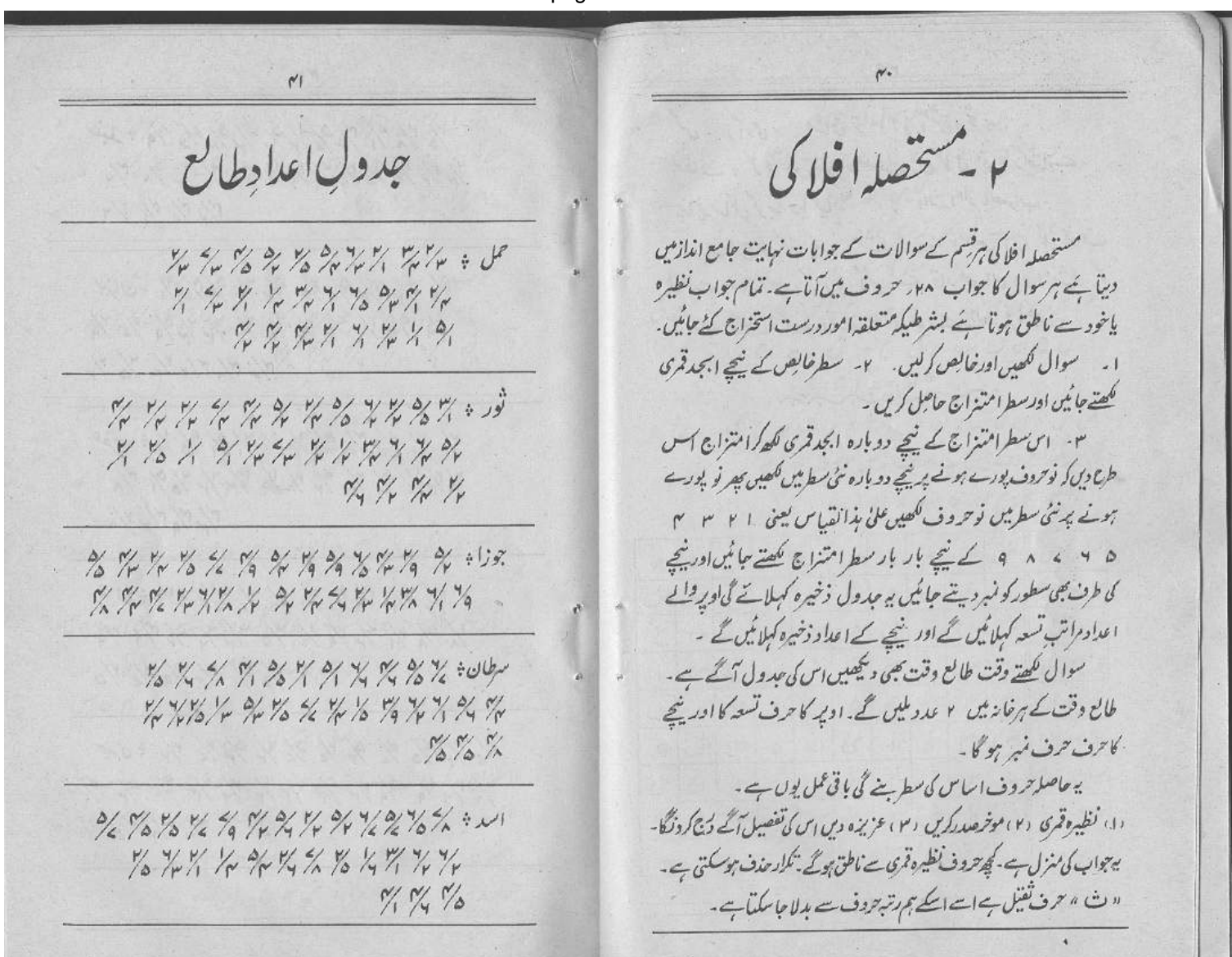
کیسا حکیم ہے؟ (۱۲ بجے دن بتاریخ ۲۸/۹/۸۷ء امور معلومہ یہ بنے۔

(۱) طالع سنبلہ (۲) ساعت زمل (۳) روز شنبہ (۴) قمری برج قوس





page0021.JPG



page0022.JPG

سند: ۹/۵/۶/۷/۸/۹/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۴/۱۵/۱۶/۱۷/۱۸/۱۹/۲۰/۲۱/۲۲/۲۳/۲۴/۲۵/۲۶/۲۷/۲۸/۲۹/۳۰/۳۱/۳۲/۳۳/۳۴/۳۵/۳۶/۳۷/۳۸/۳۹/۴۰/۴۱/۴۲/۴۳/۴۴/۴۵/۴۶/۴۷/۴۸/۴۹/۵۰/۵۱/۵۲/۵۳/۵۴/۵۵/۵۶/۵۷/۵۸/۵۹/۶۰/۶۱/۶۲/۶۳/۶۴/۶۵/۶۶/۶۷/۶۸/۶۹/۷۰/۷۱/۷۲/۷۳/۷۴/۷۵/۷۶/۷۷/۷۸/۷۹/۸۰/۸۱/۸۲/۸۳/۸۴/۸۵/۸۶/۸۷/۸۸/۸۹/۹۰/۹۱/۹۲/۹۳/۹۴/۹۵/۹۶/۹۷/۹۸/۹۹/۱۰۰/۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳/۱۰۴/۱۰۵/۱۰۶/۱۰۷/۱۰۸/۱۰۹/۱۱۰/۱۱۱/۱۱۲/۱۱۳/۱۱۴/۱۱۵/۱۱۶/۱۱۷/۱۱۸/۱۱۹/۱۲۰/۱۲۱/۱۲۲/۱۲۳/۱۲۴/۱۲۵/۱۲۶/۱۲۷/۱۲۸/۱۲۹/۱۳۰/۱۳۱/۱۳۲/۱۳۳/۱۳۴/۱۳۵/۱۳۶/۱۳۷/۱۳۸/۱۳۹/۱۴۰/۱۴۱/۱۴۲/۱۴۳/۱۴۴/۱۴۵/۱۴۶/۱۴۷/۱۴۸/۱۴۹/۱۵۰/۱۵۱/۱۵۲/۱۵۳/۱۵۴/۱۵۵/۱۵۶/۱۵۷/۱۵۸/۱۵۹/۱۶۰/۱۶۱/۱۶۲/۱۶۳/۱۶۴/۱۶۵/۱۶۶/۱۶۷/۱۶۸/۱۶۹/۱۷۰/۱۷۱/۱۷۲/۱۷۳/۱۷۴/۱۷۵/۱۷۶/۱۷۷/۱۷۸/۱۷۹/۱۸۰/۱۸۱/۱۸۲/۱۸۳/۱۸۴/۱۸۵/۱۸۶/۱۸۷/۱۸۸/۱۸۹/۱۹۰/۱۹۱/۱۹۲/۱۹۳/۱۹۴/۱۹۵/۱۹۶/۱۹۷/۱۹۸/۱۹۹/۲۰۰/۲۰۱/۲۰۲/۲۰۳/۲۰۴/۲۰۵/۲۰۶/۲۰۷/۲۰۸/۲۰۹/۲۱۰/۲۱۱/۲۱۲/۲۱۳/۲۱۴/۲۱۵/۲۱۶/۲۱۷/۲۱۸/۲۱۹/۲۲۰/۲۲۱/۲۲۲/۲۲۳/۲۲۴/۲۲۵/۲۲۶/۲۲۷/۲۲۸/۲۲۹/۲۳۰/۲۳۱/۲۳۲/۲۳۳/۲۳۴/۲۳۵/۲۳۶/۲۳۷/۲۳۸/۲۳۹/۲۴۰/۲۴۱/۲۴۲/۲۴۳/۲۴۴/۲۴۵/۲۴۶/۲۴۷/۲۴۸/۲۴۹/۲۵۰/۲۵۱/۲۵۲/۲۵۳/۲۵۴/۲۵۵/۲۵۶/۲۵۷/۲۵۸/۲۵۹/۲۶۰/۲۶۱/۲۶۲/۲۶۳/۲۶۴/۲۶۵/۲۶۶/۲۶۷/۲۶۸/۲۶۹/۲۷۰/۲۷۱/۲۷۲/۲۷۳/۲۷۴/۲۷۵/۲۷۶/۲۷۷/۲۷۸/۲۷۹/۲۸۰/۲۸۱/۲۸۲/۲۸۳/۲۸۴/۲۸۵/۲۸۶/۲۸۷/۲۸۸/۲۸۹/۲۹۰/۲۹۱/۲۹۲/۲۹۳/۲۹۴/۲۹۵/۲۹۶/۲۹۷/۲۹۸/۲۹۹/۳۰۰/۳۰۱/۳۰۲/۳۰۳/۳۰۴/۳۰۵/۳۰۶/۳۰۷/۳۰۸/۳۰۹/۳۱۰/۳۱۱/۳۱۲/۳۱۳/۳۱۴/۳۱۵/۳۱۶/۳۱۷/۳۱۸/۳۱۹/۳۲۰/۳۲۱/۳۲۲/۳۲۳/۳۲۴/۳۲۵/۳۲۶/۳۲۷/۳۲۸/۳۲۹/۳۳۰/۳۳۱/۳۳۲/۳۳۳/۳۳۴/۳۳۵/۳۳۶/۳۳۷/۳۳۸/۳۳۹/۳۴۰/۳۴۱/۳۴۲/۳۴۳/۳۴۴/۳۴۵/۳۴۶/۳۴۷/۳۴۸/۳۴۹/۳۵۰/۳۵۱/۳۵۲/۳۵۳/۳۵۴/۳۵۵/۳۵۶/۳۵۷/۳۵۸/۳۵۹/۳۶۰/۳۶۱/۳۶۲/۳۶۳/۳۶۴/۳۶۵/۳۶۶/۳۶۷/۳۶۸/۳۶۹/۳۷۰/۳۷۱/۳۷۲/۳۷۳/۳۷۴/۳۷۵/۳۷۶/۳۷۷/۳۷۸/۳۷۹/۳۸۰/۳۸۱/۳۸۲/۳۸۳/۳۸۴/۳۸۵/۳۸۶/۳۸۷/۳۸۸/۳۸۹/۳۹۰/۳۹۱/۳۹۲/۳۹۳/۳۹۴/۳۹۵/۳۹۶/۳۹۷/۳۹۸/۳۹۹/۴۰۰/۴۰۱/۴۰۲/۴۰۳/۴۰۴/۴۰۵/۴۰۶/۴۰۷/۴۰۸/۴۰۹/۴۱۰/۴۱۱/۴۱۲/۴۱۳/۴۱۴/۴۱۵/۴۱۶/۴۱۷/۴۱۸/۴۱۹/۴۲۰/۴۲۱/۴۲۲/۴۲۳/۴۲۴/۴۲۵/۴۲۶/۴۲۷/۴۲۸/۴۲۹/۴۳۰/۴۳۱/۴۳۲/۴۳۳/۴۳۴/۴۳۵/۴۳۶/۴۳۷/۴۳۸/۴۳۹/۴۴۰/۴۴۱/۴۴۲/۴۴۳/۴۴۴/۴۴۵/۴۴۶/۴۴۷/۴۴۸/۴۴۹/۴۵۰/۴۵۱/۴۵۲/۴۵۳/۴۵۴/۴۵۵/۴۵۶/۴۵۷/۴۵۸/۴۵۹/۴۶۰/۴۶۱/۴۶۲/۴۶۳/۴۶۴/۴۶۵/۴۶۶/۴۶۷/۴۶۸/۴۶۹/۴۷۰/۴۷۱/۴۷۲/۴۷۳/۴۷۴/۴۷۵/۴۷۶/۴۷۷/۴۷۸/۴۷۹/۴۸۰/۴۸۱/۴۸۲/۴۸۳/۴۸۴/۴۸۵/۴۸۶/۴۸۷/۴۸۸/۴۸۹/۴۹۰/۴۹۱/۴۹۲/۴۹۳/۴۹۴/۴۹۵/۴۹۶/۴۹۷/۴۹۸/۴۹۹/۵۰۰/۵۰۱/۵۰۲/۵۰۳/۵۰۴/۵۰۵/۵۰۶/۵۰۷/۵۰۸/۵۰۹/۵۱۰/۵۱۱/۵۱۲/۵۱۳/۵۱۴/۵۱۵/۵۱۶/۵۱۷/۵۱۸/۵۱۹/۵۲۰/۵۲۱/۵۲۲/۵۲۳/۵۲۴/۵۲۵/۵۲۶/۵۲۷/۵۲۸/۵۲۹/۵۳۰/۵۳۱/۵۳۲/۵۳۳/۵۳۴/۵۳۵/۵۳۶/۵۳۷/۵۳۸/۵۳۹/۵۴۰/۵۴۱/۵۴۲/۵۴۳/۵۴۴/۵۴۵/۵۴۶/۵۴۷/۵۴۸/۵۴۹/۵۵۰/۵۵۱/۵۵۲/۵۵۳/۵۵۴/۵۵۵/۵۵۶/۵۵۷/۵۵۸/۵۵۹/۵۶۰/۵۶۱/۵۶۲/۵۶۳/۵۶۴/۵۶۵/۵۶۶/۵۶۷/۵۶۸/۵۶۹/۵۷۰/۵۷۱/۵۷۲/۵۷۳/۵۷۴/۵۷۵/۵۷۶/۵۷۷/۵۷۸/۵۷۹/۵۸۰/۵۸۱/۵۸۲/۵۸۳/۵۸۴/۵۸۵/۵۸۶/۵۸۷/۵۸۸/۵۸۹/۵۹۰/۵۹۱/۵۹۲/۵۹۳/۵۹۴/۵۹۵/۵۹۶/۵۹۷/۵۹۸/۵۹۹/۶۰۰/۶۰۱/۶۰۲/۶۰۳/۶۰۴/۶۰۵/۶۰۶/۶۰۷/۶۰۸/۶۰۹/۶۱۰/۶۱۱/۶۱۲/۶۱۳/۶۱۴/۶۱۵/۶۱۶/۶

$\frac{2}{9} \frac{4}{9} \frac{1}{9} \frac{5}{9} \frac{2}{9} \frac{5}{9} \frac{7}{9} \frac{5}{9} \frac{1}{9} - \text{میش}$   
 $\frac{1}{4} \frac{5}{4} \frac{2}{4} \frac{1}{4} \frac{2}{4} \frac{1}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{5}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4}$   
 $\frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4} \frac{2}{4}$

عقب:  $\frac{1}{4}, \frac{1}{2}, \frac{1}{3}, \frac{1}{5}, \frac{1}{9}, \frac{1}{10}, \frac{1}{15}, \frac{1}{18}, \frac{1}{20}, \frac{1}{25}, \frac{1}{30}, \frac{1}{36}, \frac{1}{40}, \frac{1}{45}, \frac{1}{50}, \frac{1}{60}, \frac{1}{72}, \frac{1}{80}, \frac{1}{90}, \frac{1}{100}, \frac{1}{120}, \frac{1}{144}, \frac{1}{160}, \frac{1}{180}, \frac{1}{200}, \frac{1}{225}, \frac{1}{240}, \frac{1}{270}, \frac{1}{300}, \frac{1}{324}, \frac{1}{360}, \frac{1}{400}, \frac{1}{450}, \frac{1}{480}, \frac{1}{540}, \frac{1}{600}, \frac{1}{648}, \frac{1}{720}, \frac{1}{810}, \frac{1}{900}, \frac{1}{960}, \frac{1}{1000}, \frac{1}{1080}, \frac{1}{1125}, \frac{1}{1200}, \frac{1}{1260}, \frac{1}{1350}, \frac{1}{1440}, \frac{1}{1500}, \frac{1}{1600}, \frac{1}{1620}, \frac{1}{1800}, \frac{1}{1920}, \frac{1}{2000}, \frac{1}{2160}, \frac{1}{2250}, \frac{1}{2400}, \frac{1}{2500}, \frac{1}{2700}, \frac{1}{2880}, \frac{1}{3000}, \frac{1}{3200}, \frac{1}{3240}, \frac{1}{3600}, \frac{1}{3840}, \frac{1}{4000}, \frac{1}{4050}, \frac{1}{4320}, \frac{1}{4500}, \frac{1}{4800}, \frac{1}{5000}, \frac{1}{5400}, \frac{1}{5600}, \frac{1}{6000}, \frac{1}{6400}, \frac{1}{6480}, \frac{1}{7200}, \frac{1}{7500}, \frac{1}{8000}, \frac{1}{8100}, \frac{1}{9000}, \frac{1}{9600}, \frac{1}{10000}, \frac{1}{10800}, \frac{1}{11250}, \frac{1}{12000}, \frac{1}{12600}, \frac{1}{13500}, \frac{1}{14400}, \frac{1}{15000}, \frac{1}{16000}, \frac{1}{16200}, \frac{1}{18000}, \frac{1}{19200}, \frac{1}{20000}, \frac{1}{21600}, \frac{1}{22500}, \frac{1}{24000}, \frac{1}{25000}, \frac{1}{27000}, \frac{1}{28800}, \frac{1}{30000}, \frac{1}{32000}, \frac{1}{32400}, \frac{1}{36000}, \frac{1}{38400}, \frac{1}{40000}, \frac{1}{40500}, \frac{1}{43200}, \frac{1}{45000}, \frac{1}{48000}, \frac{1}{50000}, \frac{1}{54000}, \frac{1}{56000}, \frac{1}{60000}, \frac{1}{64000}, \frac{1}{64800}, \frac{1}{72000}, \frac{1}{75000}, \frac{1}{80000}, \frac{1}{81000}, \frac{1}{90000}, \frac{1}{96000}, \frac{1}{100000}, \frac{1}{108000}, \frac{1}{112500}, \frac{1}{120000}, \frac{1}{126000}, \frac{1}{135000}, \frac{1}{144000}, \frac{1}{150000}, \frac{1}{160000}, \frac{1}{162000}, \frac{1}{180000}, \frac{1}{192000}, \frac{1}{200000}, \frac{1}{216000}, \frac{1}{225000}, \frac{1}{240000}, \frac{1}{250000}, \frac{1}{270000}, \frac{1}{288000}, \frac{1}{300000}, \frac{1}{320000}, \frac{1}{324000}, \frac{1}{360000}, \frac{1}{384000}, \frac{1}{400000}, \frac{1}{405000}, \frac{1}{432000}, \frac{1}{450000}, \frac{1}{480000}, \frac{1}{500000}, \frac{1}{540000}, \frac{1}{560000}, \frac{1}{600000}, \frac{1}{640000}, \frac{1}{648000}, \frac{1}{720000}, \frac{1}{750000}, \frac{1}{800000}, \frac{1}{810000}, \frac{1}{900000}, \frac{1}{960000}, \frac{1}{1000000}, \frac{1}{1080000}, \frac{1}{1125000}, \frac{1}{1200000}, \frac{1}{1260000}, \frac{1}{1350000}, \frac{1}{1440000}, \frac{1}{1500000}, \frac{1}{1600000}, \frac{1}{1620000}, \frac{1}{1800000}, \frac{1}{1920000}, \frac{1}{2000000}, \frac{1}{2160000}, \frac{1}{2250000}, \frac{1}{2400000}, \frac{1}{2500000}, \frac{1}{2700000}, \frac{1}{2880000}, \frac{1}{3000000}, \frac{1}{3200000}, \frac{1}{3240000}, \frac{1}{3600000}, \frac{1}{3840000}, \frac{1}{4000000}, \frac{1}{4050000}, \frac{1}{4320000}, \frac{1}{4500000}, \frac{1}{4800000}, \frac{1}{5000000}, \frac{1}{5400000}, \frac{1}{5600000}, \frac{1}{6000000}, \frac{1}{6400000}, \frac{1}{6480000}, \frac{1}{7200000}, \frac{1}{7500000}, \frac{1}{8000000}, \frac{1}{8100000}, \frac{1}{9000000}, \frac{1}{9600000}, \frac{1}{10000000}, \frac{1}{10800000}, \frac{1}{11250000}, \frac{1}{12000000}, \frac{1}{12600000}, \frac{1}{13500000}, \frac{1}{14400000}, \frac{1}{15000000}, \frac{1}{16000000}, \frac{1}{16200000}, \frac{1}{18000000}, \frac{1}{19200000}, \frac{1}{20000000}, \frac{1}{21600000}, \frac{1}{22500000}, \frac{1}{24000000}, \frac{1}{25000000}, \frac{1}{27000000}, \frac{1}{28800000}, \frac{1}{30000000}, \frac{1}{32000000}, \frac{1}{32400000}, \frac{1}{36000000}, \frac{1}{38400000}, \frac{1}{40000000}, \frac{1}{40500000}, \frac{1}{43200000}, \frac{1}{45000000}, \frac{1}{48000000}, \frac{1}{50000000}, \frac{1}{54000000}, \frac{1}{56000000}, \frac{1}{60000000}, \frac{1}{64000000}, \frac{1}{64800000}, \frac{1}{72000000}, \frac{1}{75000000}, \frac{1}{80000000}, \frac{1}{81000000}, \frac{1}{90000000}, \frac{1}{96000000}, \frac{1}{100000000}, \frac{1}{108000000}, \frac{1}{112500000}, \frac{1}{120000000}, \frac{1}{126000000}, \frac{1}{135000000}, \frac{1}{144000000}, \frac{1}{150000000}, \frac{1}{160000000}, \frac{1}{162000000}, \frac{1}{180000000}, \frac{1}{192000000}, \frac{1}{200000000}, \frac{1}{216000000}, \frac{1}{225000000}, \frac{1}{240000000}, \frac{1}{250000000}, \frac{1}{270000000}, \frac{1}{288000000}, \frac{1}{300000000}, \frac{1}{320000000}, \frac{1}{324000000}, \frac{1}{360000000}, \frac{1}{384000000}, \frac{1}{400000000}, \frac{1}{405000000}, \frac{1}{432000000}, \frac{1}{450000000}, \frac{1}{480000000}, \frac{1}{500000000}, \frac{1}{540000000}, \frac{1}{560000000}, \frac{1}{600000000}, \frac{1}{640000000}, \frac{1}{648000000}, \frac{1}{720000000}, \frac{1}{750000000}, \frac{1}{800000000}, \frac{1}{810000000}, \frac{1}{900000000}, \frac{1}{960000000}, \frac{1}{1000000000}, \frac{1}{1080000000}, \frac{1}{1125000000}, \frac{1}{1200000000}, \frac{1}{1260000000}, \frac{1}{1350000000}, \frac{1}{1440000000}, \frac{1}{1500000000}, \frac{1}{1600000000}, \frac{1}{1620000000}, \frac{1}{1800000000}, \frac{1}{1920000000}, \frac{1}{2000000000}, \frac{1}{2160000000}, \frac{1}{2250000000}, \frac{1}{2400000000}, \frac{1}{2500000000}, \frac{1}{2700000000}, \frac{1}{2880000000}, \frac{1}{3000000000}, \frac{1}{3200000000}, \frac{1}{3240000000}, \frac{1}{3600000000}, \frac{1}{3840000000}, \frac{1}{4000000000}, \frac{1}{4050000000}, \frac{1}{4320000000}, \frac{1}{4500000000}, \frac{1}{4800000000}, \frac{1}{5000000000}, \frac{1}{5400000000}, \frac{1}{5600000000}, \frac{1}{6000000000}, \frac{1}{6400000000}, \frac{1}{6480000000}, \frac{1}{7200000000}, \frac{1}{7500000000}, \frac{1}{8000000000}, \frac{1}{8100000000}, \frac{1}{9000000000}, \frac{1}{9600000000}, \frac{1}{10000000$

قوس :  $\frac{3}{4}, \frac{4}{2}, \frac{2}{4}, \frac{5}{1}, \frac{2}{4}, \frac{5}{4}, \frac{1}{4}, \frac{2}{4}, \frac{1}{4}, \frac{1}{8}, \frac{5}{8}, \frac{2}{1}, \frac{4}{2}, \frac{2}{4}, \frac{1}{1}, \frac{3}{5}, \frac{1}{4}, \frac{2}{4}, \frac{5}{4}, \frac{2}{9}, \frac{2}{4}, \frac{2}{5}, \frac{2}{1}, \frac{2}{2}, \frac{2}{4}, \frac{1}{2}, \frac{2}{5}$

$\frac{1}{2} \frac{1}{3} \frac{1}{5} \frac{1}{7} \frac{1}{11} \frac{1}{13} \frac{1}{17} \frac{1}{19} \frac{1}{23} \frac{1}{29} \frac{1}{31} \div$  جدی  
 $\frac{1}{2} \frac{1}{3} \frac{1}{4} \frac{1}{5} \frac{1}{6} \frac{1}{7} \frac{1}{8} \frac{1}{9} \frac{1}{10} \frac{1}{11} \frac{1}{12} \frac{1}{13} \frac{1}{14} \frac{1}{15} \frac{1}{16} \frac{1}{17} \frac{1}{18} \frac{1}{19} \frac{1}{20}$

$$\begin{array}{cccccccccccccccc} \frac{1}{2} & \frac{1}{4} & \frac{1}{8} & \frac{1}{16} & \frac{1}{32} & \frac{1}{64} & \frac{1}{128} & \frac{1}{256} & \frac{1}{512} & \frac{1}{1024} & \frac{1}{2048} & \frac{1}{4096} & \frac{1}{8192} & \frac{1}{16384} & \frac{1}{32768} & \frac{1}{65536} \\ \frac{1}{2} & \frac{1}{4} & \frac{1}{8} & \frac{1}{16} & \frac{1}{32} & \frac{1}{64} & \frac{1}{128} & \frac{1}{256} & \frac{1}{512} & \frac{1}{1024} & \frac{1}{2048} & \frac{1}{4096} & \frac{1}{8192} & \frac{1}{16384} & \frac{1}{32768} & \frac{1}{65536} \end{array}$$
[illegible]

## مثال نمبر 1

یا علیم : کیا سال انیس سو اکانوے عیسوی میں ملک پاکستان کی سالمیت کو کوئی خطرہ ہے ؟

تاریخ سوال : جون ۱۹۹۱ء بوقت گیرہ بجکر پچیس منٹ (مقام خوشاب  
تخلیص سوال : کی اس لنوع م بت خ ط ر ه  
ابجد قری : اب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س  
سطر امتزاج اول

امتناع = ک ای ب ا ج س دل ه ن و و ز ع ج م ط ب ی  
ابجد = اب ج ده و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر

امتناع = ت ک خ ل ط م ر ن ه س  
ابجد = ش ت ث خ ذ ض ط غ ا ب

سطر امتزاج دوم

کتاب میج بداده و سزد دل طهری  
نک و لوم زن عسج م فطص بقی ر  
تشک ت خ ث ل خ ط ذ م ض ر ظ ن ع ه ا  
س ب -

جدول ذخیرہ یہ بنی

تصنيف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	→ حروف غير
١	ك	ا	ا	ب	ي	ج	ب	د	ا	
٢	هـ	ج	و	س	ز	د	ح	ل	ط	
٣	هـ	ي	ن	ك	و	ل	و	م	ز	
٤	ن	ع	س	ح	ع	م	ف	ط	ص	
٥	ب	ق	ي	ر	ت	ش	ك	ت	خ	
٦	ث	ل	خ	ط	ذ	م	ض	ر	ظ	
٧	ن	غ	هـ	ا	س	ب	ك	ا	ا	
٨	ب	ي	ج	ب	د	ا	هـ	ج	و	
٩	س	ز	د	ح	ل	ط	هـ	ي	ن	

برج منبر کے اعداد کے تحت یہ جدول عمل تیار ہوئی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
سلاطین	و	ر	س	ت	ط	ی	و	ک	ر	د	ز	و	ش	خ	ر	د	و	ر	د	و	ر	د	و	ر	د	و	ر	د
نظیر قری	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ
مؤثر صدر	ب	ا	ق	د	ب	ظ	ز	ف	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق	خ	ن	ث	م	ق
عزیزه	ا	ق																										

مذہبِ حق پر کسی قسم کا بغض نہیں ہوگا۔ آفتِ نر شاہ  
 کہ سالانہ ایس جی اے کا فوے جس ملک پاکستان کے مقدس مزمع و استقلال میں عزت کا نقص نہ ہو مشکل ہے۔ اس لئے  
 مطالبہ : کہ اس ایس جی اے میں صیغیت کا شک نہ کرے اور اس کا سالمیت سے متعلق جو ۔ دانش اور علم کا صواب ۔  
 (آفت)

1  
 2  
 3  
 4  
 5  
 6  
 7  
 8  
 9  
 10  
 11  
 12  
 13  
 14  
 15  
 16  
 17  
 18  
 19  
 20  
 21  
 22  
 23  
 24  
 25  
 26  
 27  
 28  
 29  
 30  
 31  
 32  
 33  
 34  
 35  
 36  
 37  
 38  
 39  
 40  
 41  
 42  
 43  
 44  
 45  
 46  
 47  
 48  
 49  
 50  
 51  
 52  
 53  
 54  
 55  
 56  
 57  
 58  
 59  
 60  
 61  
 62  
 63  
 64  
 65  
 66  
 67  
 68  
 69  
 70  
 71  
 72  
 73  
 74  
 75  
 76  
 77  
 78  
 79  
 80  
 81  
 82  
 83  
 84  
 85  
 86  
 87  
 88  
 89  
 90  
 91  
 92  
 93  
 94  
 95  
 96  
 97  
 98  
 99  
 100



## مثال نمبر ۲

یا علیم : کیا کسی روحانی عامل کی اجازت کے بغیر انسان روحانی چکر کشی میں کامیاب ہو سکتا ہے ؟

( تاریخ سوال ۶ جون ۱۹۹۱ء بوقت بارہ بجکر پندرہ منٹ )

سوال بط حرفی

ک ی ا ک س ی ر و ح ا ن ی ع ا م ل ک ی ا ج ا ز ت  
ک ی ب غ ی ر ا ن س ا ن ر و ح ا ن ی ج ل ہ  
ک ش ی م ی ن ک ا م ی ا ب ہ و س ک ت ا ہ ی

تخلیص سوال

تخلیص : ک ی ا س ر و ح ن ع م ل ج ز ت ب غ ہ ش  
ابجد : ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص

## سطر امتزاج

ک ا ی ب ا ج س درہ و و ح ز ن ج ع ط م ی  
ل ک ج ل ز م ت ن ب س غ ع ہ ف ش ص

سطر امتزاج کے نیچے ابجد

امتزاج : ک ا ی ب ا ج س درہ و و ح ز ن ج  
ابجد : ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع  
امتزاج : ع ط م ی ل ک ج ل ز م ت ن ب س  
ابجد : ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ا ب

امتزاج : غ ع ہ ف ش ص  
ابجد : ج د ہ و ز ح  
سطر امتزاج دوم سے جدول ذخیرہ تیار کریں گے۔

امتزاج سے جدول ذخیرہ یہ بنی

تیسرے حرف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	حرف
۱	ک	ا	ا	ب	ی	ج	ب	د	ا	۱
۲	۵	ج	و	س	ز	د	ح	ر	ط	۲
۳	۵	ی	و	ک	و	ل	ح	م	ز	۳
۴	ن	ن	س	ح	ع	ع	ف	ط	ص	۴
۵	م	ق	ی	ر	ل	ش	ک	ت	ج	۵
۶	ث	ل	خ	ز	ذ	م	ض	ت	ظ	۶
۷	ن	غ	ب	ا	س	ب	غ	ج	ع	۷
۸	د	۵	۵	ف	و	ش	ز	ص	ح	۸
۹	ک	ا	ا	ب	ی	ج	ب	د	ا	۹

نوٹ : اگر جدول کے خانے زیادہ ہوں اور حروف کم ہوں تو از سر نو سطر امتزاج لکھ کر جدول مکمل کر لی جائے۔

( برج سنبلہ کے تحت جدول عمل آگے ملاحظہ فرمائیں )

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	س	ع	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
ح	س	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ظ	ع																

کردیں۔

۲۔ اس سطر سوال کو جدول عناصر سے تبادلہ دے دیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سطر سوال کے حروف کو چار چار حروف کی پالیوں میں کر لیں یعنی ربع ربع اب ان ربعات پر نمبر شمار لگا دیں۔ یعنی پہلا دوسرا تیسرا وغیرہ۔

اب غور فرمائیں مثلاً حرف "ا" پہلے ربع میں آیا ہے تو جدول عناصر آتشی سے دور نمبر ایک کو ملاحظہ کرتے ہوئے حروف الف کے نیچے جو حرف موجود ہو اسے لکھ لیں۔ اسی طرح حرف الف جب دوبارہ آئے تو دور نمبر دوسے تبادلہ کریں گے۔ تمام حروف پر یہ عمل کریں گے۔ دوسرے لفظوں میں یوں بھی کریں۔

کوئی بھی حرف ہو اس کے عنصر کی جدول دیکھیں پھر دیکھیں کہ ربع نمبر کیا ہے اس نمبر کا "دور" استعمال کریں۔ تمام حروف پر یہ عمل کریں۔

۳۔ ان تمام حاصلہ حروف کو عزیزہ قمری دے دیں۔

۴۔ نظیرہ قمری سے تمام حروف کو بدل دیں نظیرہ ابجد قمری میں ہر حرف سے بندرھویں حرف کو کہتے ہیں تفصیل اس کی حصہ اول میں بالشرح کردی گئی ہے۔

۵۔ نظیرہ قمری والی سطر کو نظیرہ ابجد احست دے دیں۔

۶۔ نظیرہ احست کو نظیرہ اسبع دے دیں۔

۷۔ ایک بار موزن صدر کر کے ناطق کر لیں نظیرہ یا خود سے جواب بنے گا چند حروف ہم رتبہ سے بھی ناطق ہوں گے۔

~~~~~

ابجد احست یہ ہے

ا ح س ت ب ط ع ث ج می ف خ د ک  
ص ذ ه ل ق ض و م ر ظ ز ن ش غ

ابجد اسبع یہ ہے

ا س ب ع ج ف د ص ه ق و ر ز ش  
ح ت ط ث می خ ک ذ ل ض م ظ ن غ

## جدول عناصر آتش

|               |          |
|---------------|----------|
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۱ |
| ف ش ذ م ط ه ا |          |
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۲ |
| ی و ب ز ج ک س |          |
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۳ |
| ج ز ک س ق ث ظ |          |

page0027.JPG

|               |          |
|---------------|----------|
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۱ |
| ض ت ص ن ی و ب |          |
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۲ |
| ص ن ی و ب ت ض |          |
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۳ |
| ع ل ر ح خ د غ |          |
| ا ه ط م ف ش ذ | در ربع ۴ |
| د ح ل ع ر خ غ |          |

## جدول عناصر باد

|               |          |
|---------------|----------|
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۱ |
| غ د ح ل ع ز خ |          |

|               |          |
|---------------|----------|
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۱ |
| و ی ب ن ل ح د |          |
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۲ |
| م ط ه ا ث ش ف |          |
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۳ |
| خ ر غ م ط ه ا |          |
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۴ |
| و ی ص ک س ز ج |          |
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۵ |
| ل ح د ع خ ر غ |          |
| ب و ی ن ص ت ض | در ربع ۶ |
| س ک ز ج ظ ث ق |          |

page0028.JPG





## باب سوئم

### ۴ - جفری الجبرا

مندرجہ ذیل جفری مستحصلہ "جفری الجبرا" کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قاعدہ اہل علم حضرات کے لئے لکھ رہا ہوں۔ مبتدی حضرات ابھی اس قاعدہ پر غور فرمائی نہ کریں کیونکہ یہ علمی نام کا قاعدہ ہے۔ سطر مستحصلہ میں ہر سوال کے جواب میں نئے حروف مستحصلہ پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ جو حضرات اس قدر تشریح کے بعد بھی حل نہ کر سکیں وہ مجھے لکھیں یا خود ملیں میں سمجھانے کی پوری پوری کوشش کروں گا۔

آئیے میں قاعدہ کی شرح کر دوں آپ ذرا عقل سلیم پر زور رکھیں گے۔

### تشریح العمل

۱۔ مختصر مگر جامع سوال لکھیں۔ مرکزی سوالات میں نام سائل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ محوری سوالات میں نام سائل بمعہ نام والدہ اور تاریخ ماہ و سال کا تذکرہ کرنا از حد ضروری ہے۔ ورنہ جواب نہ بن پائے گا اور آپکو پھر سے "جفر ناپید ہے" کا شکوہ ہوگا۔ (سوال مرکزی محوری کی تفصیل حقہ اول میں ہے)

۲۔ مکمل سوال کو بسط حرفی کر لیں مثلاً سوال ہے شمس کیا ہے؟ بسط حرفی یہ

صورت ہوگی۔ شمس کی سی اے ی۔ صورت ہوگی۔ بہتر یہ ہوگا کہ سوال ۲۸ حروف میں ہو۔ بہر حال اگر حروف کم یا زیادہ ہوں تو بھی یہ مستحصلہ جواب ضرور دیتا ہے۔

۳۔ ہر حرف کے مراتب ابجدی لکھیں یعنی یہ حرف ابجد قمری میں کتنے نمبر پر واقع ہے۔ جیسے "ی" ۱۰ نمبر پر واقع ہے "م" ۱۳ نمبر پر واقع ہے وغیرہ وغیرہ۔

۵۔ اب مرتبہ ابجدی اور سوال کے حرف کا نمبر شمار جمع کریں۔

۶۔ ان اعداد کا ترفع افرادی کریں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس حرف یا عدد سے آگے ایک حرف یا عدد چھوڑ کر لینا۔

مثلاً ۶ کا ترفع زوجی ۸ ہے۔ ۸ کا ترفع ازواجی ۱۰ ہے۔

۷۔ سطر مستحصلہ لکھیں جس کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں۔ ہر خانہ کے الگ الگ قوانین ہیں۔ درج کر رہا ہوں۔

| خانہ نمبر ۱ | رقم ۳ + ۲ | خانہ نمبر ۲ | رقم ۳ + |
|-------------|-----------|-------------|---------|
| نمبر ۳      | ۱ + ۳     | نمبر ۲      | ۴ ×     |
| نمبر ۵      | ۳ - ۳     | نمبر ۶      | ۱ - ۱۰  |
| نمبر ۷      | ۶ - ۹     | نمبر ۸      | ۶ - ۳   |
| نمبر ۹      | ۱۱ -      | نمبر ۱۰     | ۱۰ ×    |
| نمبر ۱۱     | ۶ +       | نمبر ۱۲     | ۱۲ + ۲  |
| نمبر ۱۳     | ۱ + ۵     | نمبر ۱۳     | ۲۳ -    |
| نمبر ۱۵     | ۲ - ۲     | نمبر ۱۶     | ۳ - ۲   |
| نمبر ۱۷     | ۷ - ۲     | نمبر ۱۸     | ۱۰ ×    |

page0031.JPG

خانہ نمبر ۱۹ رقم ۱۹ - خانہ نمبر ۲ رقم ۲ - ۲ ×  
 " نمبر ۲۱ " ۳ + ۲ ×  
 " نمبر ۲۳ " ۵ + ۲ ×  
 " نمبر ۲۵ " ۳ ×  
 " نمبر ۲۷ " ۶ +  
 " نمبر ۲۹ " خانہ اول کی طرح  
 رقم سے مراد اعداد ترفع شدہ ہیں۔

۸۔ رقم کے اعداد سے مستحصلہ اعداد کی ضرب جمع یا تفریق جو بھی عمل ہو کریں حاصلہ اعداد پر غور کریں اگر یہ ۲۸ سے بڑھ جاتے تو ۲۸ پر تقسیم کر کے بقایا والے عدد کو کام میں لائیں مثلاً خانہ دوم میں رقم ۱۲ ہے خانہ دوم کے قانون کے مطابق رقم میں ۳ جمع کرنا ہے۔ اس طرح حاصلہ اعداد

$12 + 3 = 15$  ہوتے۔

۹۔ بقیہ اعداد کے مطابق ابجد سے بلحاظ مراتب حروف حاصل کر لیں۔ مثلاً ۱۵ عدد ہے تو ابجد میں ۱۵ نمبر پر س موجود ہے۔

۱۰۔ حاصلہ حروف کو ایک بار موخر صدر کریں یہ سطر جواب کی ہے نظیر دوم رتبہ سے نہایت جامع جواب بنے گا۔

~~~~~

### مثال

یا علیم .. علم جفر کیا ہے؟  
 بسط حرفی = ع ل م ج ف ر ک ی ا ہ ی۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سوال	ع	ل	م	ج	ف	ر	ک	ی	ا	ہ	ی
مراتب	۱۶	۱۲	۱۳	۳	۱۷	۲۰	۱۱	۱۰	۱	۵	۱۰
مجموعہ شمار	۱۷	۱۴	۱۶	۷	۲۲	۲۶	۱۸	۱۸	۱۰	۱۵	۲۱
ترفع افرادی	۱۹	۱۶	۱۸	۹	۲۳	۲۸	۲۰	۲۰	۱۲	۱۷	۲۳
مجموعہ مستحصلہ	۳۱	۱۹	۵۵	۳۶	۶۹	۲۷۹	۱۷۳	۵۴	۱	۱۷	۲۹
مراتب حروف	۱۶	۱۲	۱۳	۳	۱۷	۲۰	۱۱	۱۰	۱	۵	۱۰
مجموعہ	۵۷	۳۱	۶۸	۳۹	۸۶	۲۹۹	۱۸۵	۶۴	۲	۱۷	۳۹
بعد از طرح (۲۸)	۱	۳	۱۲	۱۱	۲	۱۹	۱۷	۸	۲	۷	۱۱
مراتب حروف	ا	ج	ل	ک	ب	ق	ف	ح	ب	ز	ک
موخر صدر	ک	ا	ز	ج	ب	ل	ح	ک	ف	ب	ق
خود نظیر دوم رتبہ	ک	ا	ش	ف	ر	ج	ف	ر	ع	ا	
الجواب	کاشف	جفر	عرفان								

یعنی : علم جفر (کاشف) انکشافات کرنے والا اور عرفان کرانے والا علم ہے۔ جواب خود بول رہا ہے۔

page0032.JPG



## ۵۔ مستحصلہ ناد علی

مستحصلہ ناد علی ابجد ناد علی سے حل ہوتا ہے۔ اس مستحصلہ کی تعریف کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا نام ہی اس کی تعریف ہے۔ میں پورے وثوق سے عرض کر رہا ہوں کہ کسی دوسرے جفار کے پاس یہ ابجد آپ کو نہ ملے گی۔ اس سے قبل یہ قاعدہ اور یہ ابجد میں نے صرف اپنے عزیز شاگرد ضمیمہ الحسن کو تعلیم کی ہے۔

آج سوچا کہ ”باب مدینۃ العلم“ کی ذات گرامی سے منسوب یہ قاعدہ مولیان حیدرکار کے لئے بالتفصیل صفحہ قرطاس پر لکھ دوں۔ جس شخص کو اس قاعدہ پر گرفت حاصل کرنا مقصود ہو اُسے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔

- ۱۔ سوال قائم کرتے وقت جفار کا با وضو ہونا لازم ہے۔
- ۲۔ مرتبہ ناد علی صغیر کا ورد کے سوال ترتیب دیں۔
- ۳۔ کاغذ۔ قلم۔ سیاہی کا مظہر ہونا لازم ہے۔
- ۴۔ ذات امیر المومنین علیہ السلام پر کامل ایمان رکھنا ہو۔ ورنہ میں بانگ دہل لکھ رہا ہوں کہ اس قاعدہ کا حل کرنا سوائے دماغی کوفت کے کچھ پلے نہ پڑے گا۔

۵۔ جفار کے لئے لازم ہے کہ وہ جھوٹ فریب سے پرہیز رکھے۔ مندرجہ بالا شرائط پر عمل کے ساتھ اس قاعدہ پر مشق کریں۔ انشاء اللہ علم جفر کا بحر اوقیانوس ٹھاٹھیں مارتا ہوا آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوگا۔ اگر کسی مہربان کو کچھ میں دقت ہو تو وہ خود بے انشاء اللہ تمام روز سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا۔

## تشریح العمل

- ۱۔ سوال کی بندش مرکزی یا محوری قوانین کے مطابق کر لیں۔
- ۲۔ سوال بسط حرفی کر کے خالص کر لیں اور دوبارہ مختصر کر لیں۔
- ۳۔ تینوں سطروں کا جمل بحساب مفرد اعداد حاصل کریں اور سطر چہارم میں لکھتے جائیں۔

۴۔ ان مراتب کے لحاظ سے سطر سوم کے حروف کو ابجد ناد علی میں دیکھیں اور مرتبہ کے مطابق (مرتبہ سے مراد سطر چہارم کا مجموعہ ہے) گنتی کر کے حروف مستحصلہ لیں۔

- ۵۔ ان حاصلہ حروف کو ایک بار مختصر کر لیں۔
- ۶۔ تمام سطر کے حروف کی تصنیف کریں۔ مثلاً ب ج د کی تصنیف کرنا ہے۔ ب کے اعداد ۲ ہیں نصف ۱ ہوگا اور ۱ کا عدد ایک ہے۔ ج کا ابجدی عدد ۳ ہے اور ۳ کی تصنیف سے کسراتی ہے اس لئے ہر ایسے حرف کا تنزل حرفی اس کی تصنیف ہوتی ہے یعنی ج کا نصف ب ہے۔

۷۔ اس تصنیف کی دوبارہ تصنیف کریں اس سطر کے حروف کی تعداد کو دوبارہ حصوں میں کر لیں۔ حروف کی تعداد طاق ہو تو درمیانی حرف حذف کر لیں۔

ان دو حصوں کو (حصہ اول اور حصہ دوم) کو اوپر نیچے رکھ کر امتزاج کر لیں۔

۸۔ سطر امتزاج کو خالص کر لیں۔

۹۔ سطر تخلیص کو تین بار مختصر کر لیں۔ ۶۰ فی صد سے لیکر ۸۰ فی صد تک حروف خود ناطق ہوں گے بقیہ تصنیف سے ناطق ہوں گے۔

ابجد ناد علی یہ ہے۔

ن ا د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و  
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴  
ف ک ب ع س ص ح ق ش ض ط ث ز خ ذ  
۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸

شافعین کی تفہیم کے لئے ایک دلچسپ مثال حل کر رہا ہوں۔

## مثال

یا علیم : قائد اعظم محمد علی جناح کا مزار کس شہر میں ہے ؟

سوال بسط حرفی

ق ا ی د ا ع ظ م ح م د ع ل ی ج ن ا ح ک ا م ز ا ر  
ک س ش ہ ر م ی ن ہ ی ؟

سوال کی تخلیص

ق ا ی د ا ع ظ م ح ل ج ن ک ز ر س ش ہ

خالص	ق	ا	ی	د	ع	ظ	م	ح	ل	ج	ن	ک	ز	ر	س	ش	ہ
مختصر صدر	ھ	ق	ش	ا	س	ی	ر	د	ع	ظ	ن	ک	م	ج	ح	ل	ھ
مختصر صدر	ل	ھ	ح	ق	ج	ش	م	ا	ن	س	ظ	ی	ک	ع	د	ی	
جمل مفردہ	۹	۷	۱۲	۶	۱۳	۱۰	۱۳	۱۵	۱۴	۱۶	۱۲	۱۳	۸	۱۴	۱۵	۱۵	
حروف مستحصلہ	ت	ف	د	ز	ی	ک	ت	ف	ل	ض	غ	ن	غ	ص	خ	ب	
مختصر صدر	ب	ت	غ	ف	ص	د	غ	ن	ز	ن	غ	ی	ض	ک	ل	ت	ف
تصنیف اول	ا	ر	ث	م	ف	ب	ث	و	م	و	ث	ھ	ت	ی	ک	ر	م
تصنیف دوم	ا	ق	ت	ک	م	ا	ت	ج	ک	ج	ت	د	ر	ھ	ی	ق	ک

حصہ اول حذف حصہ دوم

حصہ اول = ا ق ت ک م ا ت ج

حصہ دوم = ج ت د ر ھ ی ق ک

اج ق ت ت د ک ر م ھ ا ی ت ق ج ک  
امتزاج کی تخلیص

۱۔ اج ق ت د ک ر م ھ ی

مختصر صدر = ی ا ھ ج م ق ر ت ک د

مختصر صدر = د ی ک ا ت ھ ر ج ق م

مختصر صدر = م د ق ی ج ک ر ا ھ ت

ثوہ یا نصف = م د ق ی ج ک ر ا د ر

مرقد کسراچی در

مرقد در کراچی شروع سطر میں لفظ مرقد میں رہا ہے مگر یہ کی کمی ہے لہذا اس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً ایک حرف کی کمی پیش کرنا قوانین مستحصلہ میں جائز ہے۔ یہ سطر جو تخلیص ہوتی ہے اس لئے اس میں حروف کی کمزوری جاسکتی ہے۔

## ۶۔ مستحصلہ نقشی

زیر نظر قاعدہ جعفر نقشی سے تعلق رکھتا ہے۔ ہمیشہ نو حروف میں جواب دیتا ہے۔ جس قدر سوال عمدہ ہوگا جواب بھی اسی قدر سلیس اور بار بار لبط ہوگا اگر آپ اس قاعدہ کی ابتدائی جمع تقریبی کو سمجھ گئے تو ان شاء اللہ مکمل مستحصلہ آپ کی گرفت میں ہوگا۔

## تشریح العمل

۱ = سوال لکھیں اور جدا جدا حروف میں کر کے ابجد قمری سے ہر حرف کے مقررہ اعداد ہر حرف کو دیں۔

۲ = تمام اعداد کا مجموعہ بنالیں یہ جمل کبیر کہلاتے گا۔

۳ = جمل کبیر سے جمل وسیط۔ جمل صغیر اور جمل اصغر بنالیں (ان تمام اصطلاحات کی تشریح اس کتاب کے حصہ اول میں کر دی گئی ہے)

۴ = ان داخل اربعہ سے حروف بنائیں مثلاً جمل کبیر ۱۲۰۴ ہے تو حروف درغ بنیں گے۔

۱۲۰۴ کا جمل وسیط ۱۲۴ بنا حروف د ک ق بنیں گے۔ ۱۲۴ کا جمل صغیر ۱۶ بنا حروف و ی بنیں گے۔ ۱۶ سے جمل اصغر بنا حرف ز حاصل ہوا۔

۵ = جو بھی حروف حاصل ہوں انھیں ملفوظی کر کے خالص کر لیں مندرجہ بالا

حروف کو ملفوظی کیا تو یہ صورت بنی۔

د ا ل ر ا غ ی ن د ا ل ک ا ف ق ا ف و ا و ی ا ز ا

سطر تخلیص یہ بنی۔ د ا ل ر غ ی ن ک ف ق و ز

۶ = سطر تخلیص کے ابتدائی ۹ حروف لے لیں۔

۷ = اب مرحلہ ہے۔ منقشی نقش پر کرنے کا۔ جو کہ آتشی چال سے پُر ہوگا۔ اس قاعدہ کا دارومدار اسی نقش کی درستگی پر ہے۔ اگر اس کے بنانے میں غلطی ہوئی تو جواب بھی غلط ہوگا۔ اس لئے خوب غور سے یہ نقش پُر کریں چال یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

طریقہ نقشی پُر کرنے کا یہ ہے کہ جمل کبیر کے

اعداد سے ۱۲ عدد قانون کے نفی کریں جو

رقم باقی بچے اسے تین پر تقسیم کر دیں۔

حاصل تقسیم کو مثلث کے خانہ اول میں رکھیں اور حسب چال مندرجہ بالا نقش مکمل کریں اگر بعد از تقسیم ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۷ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کر دیں اگر بعد از تقسیم دو باقی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں اضافہ ہوگا۔ نقش کے درست پُر ہونے کی پڑتال یہ ہوگی کہ آپ نقش کے خانوں کی تین رقوم کو جس طرف سے چاہیں جمع کریں مجموعہ جمل کبیر والا آئے گا۔ اگر میزان کچھ اور ہو تو سمجھ لیں نقش بنانے میں غلطی واقع ہوئی ہے۔

امید ہے نقش پُر کرنے کا مرحلہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب آگے چلیں۔

۸ = سطر تخلیص سے حاصل ۹ حروف کو سطر اساس بنائیں۔

۹ = سطر دوم میں ہر حرف کا عدد اسی لکھتے جائیں جیسے سطر کے

اصل عدد ۶۰ ہیں ج کے اصل عدد ۳ ہیں

۱۰ = تیسری سطر کے اعداد نقش مثلث سے حاصل ہوں گے۔ طریقہ پُر ذرا غور فرمائیں نقش مثلث کے ہر خانہ میں جو رقم موجود ہو اس کی کافی والا عدد لیتے جائیں اگر کافی میں صفر ہو تو اس سے اگلا عدد لیں گے۔ مگر عدد لینے کے لئے خانوں کی ترتیب یہ ہوگی۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

مثلاً یہ ایک فرضی مثلث ہے۔

۱۲۵۸	۱۲۵۰	۱۲۵۶
۱۲۵۲	۱۲۵۵	۱۲۵۷
۱۲۵۴	۱۲۵۹	۱۲۵۱

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق اعداد یہ حاصل ہوتے (جو کہ تیسری سطر کے

لئے ہیں) اعداد مثلثی ۴ ۹ ۱ ۲ ۵ ۷ ۸ ۵ ۶

۱۱ = چوتھی سطر سے اعداد کی ہوگی تیسری سطر کے عدد کو دیکھیں اس کے اوپر سطر دوم میں عدد کافی کا ہو تو تیسری سطر کا عدد بھی کافی بن کر چوتھی سطر میں آئے گا۔ اگر اوپر کا عدد دھائی ہوگا تو نیچے والا عدد بھی دھائی بنے گا علیٰ ہذا القیاس۔

۱۲ = چوتھی سطر کے عدد کے مطابق ابجد قمری سے حروف بنالیں یہ حاصل حروف جوابی حروف ہیں ان پر نظیرہ وہم رتبہ کا قانون استعمال کریں بالکل مختصر مگر جامع جواب آجائے گا۔

میں یہ قاعدہ تقریباً اپنے تیس سے زائد شاگردوں کو تعلیم کر چکا ہوں۔ یہ تمام احباب اس قاعدہ کو نہایت عزیز رکھتے ہیں آپ بھی ضرور شوق فرمائیں عرض کرنا چلوں کہ یہ علوم کسی فرد واحد کی وراثت نہیں ہیں۔ بلکہ جن جن سینوں میں مودت آل محمد کی قندیل منور ہے۔ یہ علوم انہی کی میراث ہیں۔

تمام مراحل کی تشریح مکمل شرح و بسط سے عرض کر دی ہے۔ مزید افہام و تفہیم کے لئے امثلہ پیش خدمت ہیں۔ جیسا کہ قبل ازیں عرض کر چکا ہوں کسی جگہ الجھن یا دقت پائیں تو خط لکھیں یا خود ملیں۔

~~~~~









## باب چہارم

## ۷۔ مستحصلہ بدوح یلین سری

(دُنیا ئے جفرو میں سینہ، بسینہ، چلنے والا عظیم قاعدہ)

از قلم بدوح یلین ایک عجیب اور حیرت انگیز مستحصلہ درج کر رہا ہوں انشاء اللہ اہل حضرات اس قاعدہ پر ضرور حاوی ہو سکیں گے۔ یہ قاعدہ بھی میرے شبِ روز کے معمولات سے ہے کبھی خطا نہیں ہوتا۔

جو حضرات علم جفر کی صداقت پر شک رکھتے ہیں ان کے لئے دعوتِ عمل ہے۔ قواعد کے اندر رہ کر کسی سوال کا جواب استخراج فرمائیں اور پھر وقت آنے پر حالات کے ساتھ جواب کا موازنہ کریں۔ اگر جوابات ۹۰ فی صد حالات کے مطابق ثابت نہ ہوں تو آپ کا شک بجا ہے اور اگر صداقت نظر آجائے تو پھر دل سے تسلیم کر لیں۔

یہ میرا دعویٰ نہیں بلکہ حق بات ہے۔ دعویٰ کرنے والا جھوٹا ہوتا ہے۔ دعا گو ہوں کہ ذاتِ علیم وخبیر اس مقدس علم کے اسرار و رموز اہل حضرات پر کھول دے۔ علم جفر اپنے اعجازِ ناطق کی بدولت نا اہل حضرات پر ہمیشہ مستور رہتا ہے۔ اس مستحصلہ میں ایک خوبی یہ ہے کہ دن اور رات کے سوالات حل کرنے کی الگ الگ کلید رکھتا ہے۔ بلکہ طلوع و غروب آفتاب کے وقت کا طریقہ بھی الگ الگ ہے۔

## دستور العمل

۱۔ سوال کو بامعنی لکھیں۔ پھر بسط حرفی کریں یعنی سوال کے الفاظ کو جدا جدا حروف میں لکھیں۔

۲۔ بسط بسط حرفی کو تخلیص کر لیں یعنی مکررات حروف کاٹ دیں۔

۳۔ سطر تخلیص کو ایک بار موخر صدر کر دیں (تفصیل اس کی حصہ اول میں کی جا چکی ہے)

ہر حرف موخر صدر کو مندرجہ ذیل جدول میں دیکھیں۔ اس جدول میں ہر حرف کے عدد سری درج ہیں۔ سہراؤل اور سہر دوم۔

اگر دن کو سوال ہو تو عدد سہراؤل حاصل کریں رات کو سوال ہو تو سہر دوم حاصل کریں۔ غروب آفتاب کے وقت نصف سطر عدد سہراؤل لیں اور نصف سطر عدد سہر دوم لیں اسی طرح طلوع آفتاب کے وقت سوال ہو تو نصف سطر دوم سے اور بقیہ نصف عدد سہراؤل سے لیں۔

جدول یہ ہے

|                             |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |  |
|-----------------------------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|-----------|--|
| ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن | ۱         | ۲         | ۳         | ۴         | ۵         | ۶         | ۷         | ۸         | ۹         | ۱۰        | ۱۱        | ۱۲        | ۱۳        | ۱۴        | ۱۵        | ۱۶        | ۱۷        | ۱۸        | ۱۹        | ۲۰        | ۲۱        | ۲۲        | ۲۳        | ۲۴        | ۲۵        | ۲۶        | ۲۷        | ۲۸        | ۲۹        | ۳۰        | ۳۱        | ۳۲        | ۳۳        | ۳۴        | ۳۵        | ۳۶        | ۳۷        | ۳۸        | ۳۹        | ۴۰        | ۴۱        | ۴۲        | ۴۳        | ۴۴        | ۴۵        | ۴۶        | ۴۷        | ۴۸        | ۴۹        | ۵۰        | ۵۱        | ۵۲        | ۵۳        | ۵۴        | ۵۵        | ۵۶        | ۵۷        | ۵۸        | ۵۹        | ۶۰        | ۶۱        | ۶۲        | ۶۳        | ۶۴        | ۶۵        | ۶۶        | ۶۷        | ۶۸        | ۶۹        | ۷۰        | ۷۱        | ۷۲        | ۷۳        | ۷۴        | ۷۵        | ۷۶        | ۷۷        | ۷۸        | ۷۹        | ۸۰        | ۸۱        | ۸۲        | ۸۳        | ۸۴        | ۸۵        | ۸۶        | ۸۷        | ۸۸        | ۸۹        | ۹۰        | ۹۱        | ۹۲        | ۹۳        | ۹۴        | ۹۵        | ۹۶        | ۹۷        | ۹۸        | ۹۹        | ۱۰۰       |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |           |  |
| عبدالمقرئ                   | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ | عبدالمقرئ |  |

page0041.JPG

عدد سہر سے حروف مستحصلہ کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ عدد سہر کے مطابق جدول بدوح یلین میں سے حرف موخر صدر کو دیکھیں اور اسی عدد کے مطابق اس حرف موخر صدر کو حذف کر کے شمار کر لیں جس حرف پر طرح ختم ہو وہی مستحصلہ ہے۔ حروف مستحصلہ کی سطر کو ابجد قمری سے ترفیع حرفی کر لیں جیسے ب کا ترفیع حرفی ج ہے اور غ کا ترفیع حرفی ۱ ہے۔

حرف ترفیع کو ابجد اسبع میں دیکھیں اس کا جو مرتبہ ابجد اسبع میں ہو اسی مرتبہ کا حرف ابجد قمری سے لے لیں۔

یہ حروف دور اسبع کہلائیں گے۔ اس سطر کو ایک بار موخر صدر کریں یہ سطر موخر صدر جواب کی سطر ہے اگر کچھ حروف غیر ناطق آئیں تو نظیرہ قمری سے بدل دیں انشاء اللہ فوراً جواب آجائے گا۔

جدول ابجد اسبع یہ ہے۔

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن  
ح ت ط ث ی خ ک ذ ل ض م ظ ن غ

نذکرہ بالا طریقہ کے مطابق میں نے جدول مستحصلہ طریقہ دوم وضع کی ہے۔ اس سے کام لے سکتے ہیں۔ سوال بسط حرفی کر لیں تخلیص کریں۔ دوبار موخر صدر کریں اور مندرجہ ذیل جدول سے مستحصلہ حروف دے دیں نظیرہ یا خود سے جواب آجائے گا۔

(مگر یہ جدول صرف دن کے لئے کام دے گی)

جدول مستحصلہ

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن  
مستحصلہ ض ظ ی ا ی ا ت ظ ز ل و ق خ ی

ابجد ۷۔ س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ  
مستحصلہ ۷۔ س ی س ا ر ر غ ق ی ت ت خ م

## مثال نمبر (بطریق اول)

یا علیم: آصف بن برخیا نے کس اسمِ عظم کے ذریعے ملکہ سہا کا تخت منگوا یا تھا؟

بسط حرفی: اص ف ب ن ب ر غ ی ا ن ی ک س س م ا ع ط م  
ک ی ذری ع ی م ل ک ه س ب ا ک ا ت خ ت م ن ک

دایات ۱۵

سطر تخلیص: اص ف ب ن ر غ ی ک س م ع ظ ذ ل ه ت و

|       |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |
|-------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸    | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹  | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| اسکس  | ا  | ص  | ف  | ب  | ن  | ر  | خ  | ی  | ک  | س | م | ع | ظ | ذ | ل | ه | ت |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| عدد   | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی | س |
| مؤصده | و  | ا  | ت  | ص  | ه  | ف  | ل  | ب  | ذ  | ن | ظ | ر | ع | خ | م | ی |   |





۸۲

۱۰ نصف اول کو موخر صدر کر دیں اور نصف دوم کو صدر موخر کر دیں۔  
 ۱۱ پھر مکمل سطر کو صدر موخر کریں۔  
 ۱۲ عزیزہ قمری سے سطر کے حروف کو بدل دیں۔ عزیزہ کی جدول یہ ہے۔

ابجد اہمز یا عزیزہ

ا ج ہ ز ط ک م س ف ق ش ث ذ ظ  
 ب د و ح ی ل ن ع ص ر ر ت خ ض غ  
 مثلاً ج کا عزیزہ د ہوگا اور د کا عزیزہ ج ہوگا۔ ک کا  
 عزیزہ ل ہوگا اور ل کا عزیزہ ک ہوگا۔

۱۳ سطر عزیزہ کو تکسیر رباعیات کر دیں۔ یعنی چار چار حروف کو موخر صدر کر سکتے  
 جائیں۔ بس یہ سطر جواب کی سطر ہے۔ نظیرہ یا خود سے ناطق جواب بنالیں بصورت  
 مجبوری مندرجہ ذیل ابجد کا نظیرہ کام میں لائیں۔

جدول ترتیب خاص ابجد

ا ب ج د ہ و ز ح ف ص ق ر ش ت ث خ  
 ط ی ک ل م ن س ع ذ ض ط خ ا ب ج د  
 اُمید ہے آپ قاعدہ کی تشریح سمجھ گئے ہوں گے۔ اب یہ مثال پیش کرنا ہوں  
 کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی قاعدہ کی تشریح اُس وقت تک نامکمل ہے جس وقت  
 تک اُس کی مثال ساتھ درج نہ ہو۔

مثال

یا علیم : ملک پاکستان کے زائچہ نجوم میں دسویں خانے کی قوت کیا تھی ؟  
 بسط حرفی : م ل ک ب ا ک س ن ت ا ن کی زای ج ہ ن ج و م

۸۳

م کی ن د س و ی ن خ ا ن ی ک ی ق و ت کی ا ت ہ ی ؟  
 ناطقہ حروف  
 ب ت ن ی ز ی ج ن ج ی ن ی ن ی ن ی ق ت ی ت ی  
 صوامتہ حروف  
 م ل ک ا ک س ا ک ا ہ و م م د س و ا ک و ک ا ہ  
 تخلیص ناطقہ  
 ب ت ن ی ز ج خ ق  
 تخلیص صوامتہ  
 م ل ک ا س ہ و د  
 تخلیص ناطقہ کے مفرد اعداد ب ت ن ی ز ج خ ق  
 اعداد = ۱ ۶ ۳ ۷ ۱ ۵ ۲ ۲  
 تخلیص اعداد = ۶ ۳ ۷ ۱ ۵ ۲ ۲ (ناطقہ حروف)  
 حروف صوامتہ کے مفرد اعداد م ل ک ا س ہ و د  
 ۲ ۶ ۵ ۶ ۱ ۲ ۳ ۲  
 تخلیص اعداد = ۵ ۶ ۱ ۲ ۳ ۲ (صوامتہ حروف)

۸۴

جدول برائے ضرب شبکہ

|  |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |
|--|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
|  | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|--|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

ضرب شبکہ سے حاصل حروف اساس۔

ک ی ر ق ت ر ث د ب ب ہ س ف ن ل س ن  
 ض ر ق ر ش ت و ا ہ ا ب ز د ح ا ی ی ل م  
 ل ی س ل ر ت ق ق خ ش ح ب ط ب  
 ک ک ف ی ق ض ق ا

تخلیص سطر اساس

ک ی ر ق ت ر ث د ب ہ س ف ا ن ل ض ش و ا ز ح م خ ط  
 تعداد حروف تخلیص بائیس ہے نصف نصف کئے تو گیارہ گیارہ کے دو حصے بن گئے۔

باقی عمل ملاحظہ فرمائیں

۸۵

جدول عمل

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |     |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ی | ر | ق | ت | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |     |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
| ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
| ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف   | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ   | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |   |   |   |
| ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز   | ح | م | خ | ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ | ط |
| ط | ف | ک | س | ی | ر | ق | ر | ث | د | ب | ب | ہ | س | ف | ن | ل | ض | ش | و | ا | ز | ح | م | خ</ |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |

## ۹۔ قاعدہ ترخص

قاعدہ ترخص ایک جامع اور وسیع علمی قاعدہ ہے۔ علمائے جعفر نے اسے جعفر الجامع کے قواعد سے نسبت دی ہے۔ محوری سوالات کو حل کرنے کی صلاحیت اس قاعدہ کی قابل داد ہے۔ سوال کی ترتیب ہر قری تاریخ کی الگ الگ مقرر ہے۔ اس طرح ہر سوال کے نئے حروف مستصلہ پیدا کرنے کی عمدہ گنجائش رکھتا ہے۔

## تشریح قوانین

- ۱۔ سوال لکھیں بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں مندرجہ ذیل نقشہ سے تاریخ کے مطابق حروف کی ترتیب نوٹ کریں اور اپنے خالص شدہ سوال کو اسی ترتیب سے ان حروف کے نیچے لکھ دیں۔  
مثلاً تاریخ قری ۶ ہے تو ترتیب ج ب ا د ہوگی یعنی  
۳ ۲ ۱ - آپ تخلیص سوال کا پہلا حرف ایک کے نیچے لکھیں دوسرا حرف دو کے نیچے تیسرا تین کے نیچے چوتھا چار کے نیچے لکھیں پھر اسی ترتیب سے حروف لکھتے جائیں۔
- ۲۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ترتیب سے حروف اٹھالیں۔  
اٹھانے کی ترکیب  $\uparrow \downarrow \uparrow \downarrow$   
یعنی پہلی کھڑی سطر اوپر سے نیچے کی طرف دوسری کھڑی سطر نیچے سے اوپر کی طرف پھر اوپر سے نیچے اور آخری یعنی چوتھی سطر نیچے سے اوپر کی طرف۔ یہ تمام حروف اٹھا کر الگ ایک سطر میں لکھ لیں۔

## ترتیب جدول جامع

| تاریخ قری | ترتیب ابجد | تاریخ قری | ترتیب ابجد |
|-----------|------------|-----------|------------|
| ۱-۲-۳-۴   | ا ج ب د    | ۱۷        | ب ا د ج    |
| ۵         | ب ج ا د    | ۱۸        | ج ب د ا    |
| ۶         | ب ا ج د    | ۱۹        | د ا ب ج    |
| ۷         | ج ب ا د    | ۲۰        | د ب ا ج    |
| ۸         | د ا ج ب    | ۲۱        | د ج ا ب    |
| ۹         | د ب ج ا    | ۲۲        | ج ا ب د    |
| ۱۰        | د ج ب ا    | ۲۳        | ج د ب ا    |
| ۱۱        | ج ا د ب    | ۲۴        | ب د ج ا    |
| ۱۲        | ج د ا ب    | ۲۵        | ا د ج ب    |
| ۱۳        | ب د ا ج    | ۲۶        | ا ب د ج    |
| ۱۴        | ا ب ج د    | ۲۷        | ا ج د ب    |
| ۱۵        | ا ج د ب    | ۲۸        | ب ج د ا    |
| ۱۶        | ب ج د ا    | ۲۹        | ب د ج ا    |
|           |            | ۳۰        | × × ×      |

۳۔ اٹھاتے ہوئے حروف کو دوبارہ مقرر کریں۔ ابجد الشز سے نظیرہ دیں۔

### ضروری نوٹ

سطر سوال کی خالص سطر کو قری تاریخ کی ترتیب کے نیچے لکھنے سے پہلے ابجد الشز کی ترتیب کے مطابق کر لینا ضروری ہے۔

۴۔ اسے (نظیرہ ابجد الشز) ابجد ازلہ سے نظیرہ دیں اس سطر نظیرہ کو ابجد آخرع سے نظیرہ دیں اسے نظیرہ اصحت دیں۔

ہر چہار ابجد یہ ہیں۔

### ۱۔ ابجد الشز

ا ل ث ز ص ب م خ ح ق ج ن ذ ط  
ر د س ض ی ش ه ع ظ ک ت و ف غ

### ۲۔ ابجد ازلہ

ا ر ل د ث س ز ض ص ی ب ش م ه  
خ ع ح ظ ق ک ج ت ن و ذ ف ط غ

### ۳۔ ابجد آخرع

ا خ ر ع ل ح د ظ ث ق س ک ز ج  
ض ت ص ن ی و ب ذ ش ف م ط ه غ

### ۴۔ ابجد اصحت

ا ض خ ت ر ص ع ن ل ی ح و د ب  
ظ ذ ث ش ق ف س م ک ط ز ه ج غ

۵۔ نظیرہ آخرع اور نظیرہ اصحت کے حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کر لیں اگر مجموعہ ۹ سے بڑھ جائے تو اکائی دہائی کو جمع کر کے مفردہ عدد لیں۔ مثلاً مجموعہ ۱۲ آگیا ہے اسے یوں کریں گے۔

$۱ + ۲ = ۳$  یعنی عدد ۳ کو لیں گے۔

۶۔ ان اعداد کو سامنے رکھیں اور مستصلہ ابجد الشز سے لیں طریقہ یہ ہے کہ نظیرہ آخرع اور اصحت سے حاصل مفردہ عدد ہے اسے ابجد الشز میں گنیں جس حرف پر گنتی ختم ہو وہی مستصلہ ہے اگر کوئی عدد مکرر آئے یعنی دوبار یا تین بار تو اول عدد کے تحت آنے والے حرف کے ہم رتبہ

ابجد الشز سے دیکھ کر لکھ دیں۔

فرض کیا پہلا عدد ۲ ہے اور یہی دوبارہ بھی آیا ہے۔ دیکھیں ابجد الشز میں دو نمبر پر ل موجود ہے اس کا ہم رتبہ یعنی ۲۰ عدد کے تحت ج موجود ہے یہ مکرر کے نیچے آئے گا۔

ناظر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قوانین استعمال کریں۔

(۱) خود ناطق (۲) ترفع منزل (۳) یا انکا نظیرہ کام دے گا۔

حروف خالصہ کو ترتیب الشز دینے کا طریقہ

حروف خالصہ کو ابجد الشز میں دیکھیں جس کا مرتبہ اس ابجد کے حساب سے پہلے ہو اسے پہلے لکھیں اس کے بعد دوسرے مرتبہ کا لکھیں مثلاً

حروف خالصہ ہیں غ ل ا م ع ب س

ترتیب الشز یہ ہوئی ا ل ب م س ع غ

## مثال

یا علیم ۞ منظور ان بنت سباباں کے بطن میں پچیس مئی انیس سو چھیاسی کو لڑکا ہے یا نہیں؟

بسط حرفی ۞ م ن ظ و ر ا ن ب ن ت س ا ب ا ن ک ی

ب ط ن م ی ن ب ج ی س م ی ا ن ی س س و ج ہ ی ا س ی

ک و ل ر ک ا ہ ی ی ا ن ہ ی ن ؟

خالص کیا ۞ م ن ظ و ر ا ب ت س ک ی ط ج ہ ل

ترتیب الشز ۞ ل ب م ج ن ط ر س ی ہ ظ ک ت و

اس روز چاند کی پندرہ تاریخ تھی ترتیب یہ ملی ا ج د ب



چنانچہ حروف کو اسی ترتیب سے لکھا گیا۔  
اور مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق حروف کی ہر کھڑی سطر کو اٹھا کر ایک سطر میں لکھا صورت یہ بنی  
اس سطر پر آج س ک و ہ ط ب م ر ظ ت ی ن ل

## جدول عمل

|                      |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
|----------------------|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| حرف اس               | ا | ب | پ | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط  | ظ  | ع  | غ  | ف  | ق  | ک  | گ  | ن  | ہ  | و  | ھ  | م  | ر  | ظ  | ت  | ی  | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| مؤخر صدر             | ل | ا | ب | پ  | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط  | ظ  | ع  | غ  | ف  | ق  | ک  | گ  | ن  | ہ  | و  | ھ  | م  | ر  | ظ  | ت  | ی   | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| مؤخر صدر             | ب | پ | ت | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط  | ظ  | ع  | غ  | ف  | ق  | ک  | گ  | ن  | ہ  | و  | ھ  | م  | ر  | ظ  | ت  | ی  | ن  | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| نظیرہ الشرح          | ش | د | غ | ر  | ہ  | و  | م  | ت  | ا  | ص  | ن  | ث  | ح  | ج  | ق  | ن  | ل  | ا  | ب  | پ  | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط   | ظ   | ع   | غ   | ف   | ق   | ک   | گ   | ن   | ہ   | و   | ھ   | م   | ر   | ظ   | ت   | ی   | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| نظیرہ اولد           | ف | ظ | ہ | ع  | غ  | ی  | ط  | ض  | خ  | ن  | ص  | ق  | ل  | ز  | ت  | ن  | ل  | ا  | ب  | پ  | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط   | ظ   | ع   | غ   | ف   | ق   | ک   | گ   | ن   | ہ   | و   | ھ   | م   | ر   | ظ   | ت   | ی   | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| نظیرہ اخر            | ق | ذ | ز | ن  | ج  | ل  | ک  | ا  | ت  | ع  | ر  | ف  | ی  | ہ  | ش  | ن  | ل  | ا  | ب  | پ  | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط   | ظ   | ع   | غ   | ف   | ق   | ک   | گ   | ن   | ہ   | و   | ھ   | م   | ر   | ظ   | ت   | ی   | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| نظیرہ صحت            | ر | ض | ج | م  | د  | ک  | ل  | ظ  | ش  | س  | ق  | ص  | ط  | و  | ت  | ن  | ل  | ا  | ب  | پ  | ت  | ث  | ج  | چ  | ح  | خ  | د  | ذ  | ر  | ز  | س  | س  | ص  | ط   | ظ   | ع   | غ   | ف   | ق   | ک   | گ   | ن   | ہ   | و   | ھ   | م   | ر   | ظ   | ت   | ی   | ن   | ل   |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |     |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
| مجموعہ<br>اربع اصوات | ۳ | ۶ | ۹ | ۱۲ | ۱۵ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۲۷ | ۳۰ | ۳۳ | ۳۶ | ۳۹ | ۴۲ | ۴۵ | ۴۸ | ۵۱ | ۵۴ | ۵۷ | ۶۰ | ۶۳ | ۶۶ | ۶۹ | ۷۲ | ۷۵ | ۷۸ | ۸۱ | ۸۴ | ۸۷ | ۹۰ | ۹۳ | ۹۶ | ۹۹ | ۱۰۲ | ۱۰۵ | ۱۰۸ | ۱۱۱ | ۱۱۴ | ۱۱۷ | ۱۲۰ | ۱۲۳ | ۱۲۶ | ۱۲۹ | ۱۳۲ | ۱۳۵ | ۱۳۸ | ۱۴۱ | ۱۴۴ | ۱۴۷ | ۱۵۰ | ۱۵۳ | ۱۵۶ | ۱۵۹ | ۱۶۲ | ۱۶۵ | ۱۶۸ | ۱۷۱ | ۱۷۴ | ۱۷۷ | ۱۸۰ | ۱۸۳ | ۱۸۶ | ۱۸۹ | ۱۹۲ | ۱۹۵ | ۱۹۸ | ۲۰۱ | ۲۰۴ | ۲۰۷ | ۲۱۰ | ۲۱۳ | ۲۱۶ | ۲۱۹ | ۲۲۲ | ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۱ | ۲۳۴ | ۲۳۷ | ۲۴۰ | ۲۴۳ | ۲۴۶ | ۲۴۹ | ۲۵۲ | ۲۵۵ | ۲۵۸ | ۲۶۱ | ۲۶۴ | ۲۶۷ | ۲۷۰ | ۲۷۳ | ۲۷۶ | ۲۷۹ | ۲۸۲ | ۲۸۵ | ۲۸۸ | ۲۹۱ | ۲۹۴ | ۲۹۷ | ۳۰۰ | ۳۰۳ | ۳۰۶ | ۳۰۹ | ۳۱۲ | ۳۱۵ | ۳۱۸ | ۳۲۱ | ۳۲۴ | ۳۲۷ | ۳۳۰ | ۳۳۳ | ۳۳۶ | ۳۳۹ | ۳۴۲ | ۳۴۵ | ۳۴۸ | ۳۵۱ | ۳۵۴ | ۳۵۷ | ۳۶۰ | ۳۶۳ | ۳۶۶ | ۳۶۹ | ۳۷۲ | ۳۷۵ | ۳۷۸ | ۳۸۱ | ۳۸۴ | ۳۸۷ | ۳۹۰ | ۳۹۳ | ۳۹۶ | ۳۹۹ | ۴۰۲ | ۴۰۵ | ۴۰۸ | ۴۱۱ | ۴۱۴ | ۴۱۷ | ۴۲۰ | ۴۲۳ | ۴۲۶ | ۴۲۹ | ۴۳۲ | ۴۳۵ | ۴۳۸ | ۴۴۱ | ۴۴۴ | ۴۴۷ | ۴۵۰ | ۴۵۳ | ۴۵۶ | ۴۵۹ | ۴۶۲ | ۴۶۵ | ۴۶۸ | ۴۷۱ | ۴۷۴ | ۴۷۷ | ۴۸۰ | ۴۸۳ | ۴۸۶ | ۴۸۹ | ۴۹۲ | ۴۹۵ | ۴۹۸ | ۵۰۱ | ۵۰۴ | ۵۰۷ | ۵۱۰ | ۵۱۳ | ۵۱۶ | ۵۱۹ | ۵۲۲ | ۵۲۵ | ۵۲۸ | ۵۳۱ | ۵۳۴ | ۵۳۷ | ۵۴۰ | ۵۴۳ | ۵۴۶ | ۵۴۹ | ۵۵۲ | ۵۵۵ | ۵۵۸ | ۵۶۱ | ۵۶۴ | ۵۶۷ | ۵۷۰ | ۵۷۳ | ۵۷۶ | ۵۷۹ | ۵۸۲ | ۵۸۵ | ۵۸۸ | ۵۹۱ | ۵۹۴ | ۵۹۷ | ۶۰۰ | ۶۰۳ | ۶۰۶ | ۶۰۹ | ۶۱۲ | ۶۱۵ | ۶۱۸ | ۶۲۱ | ۶۲۴ | ۶۲۷ | ۶۳۰ | ۶۳۳ | ۶۳۶ | ۶۳۹ | ۶۴۲ | ۶۴۵ | ۶۴۸ | ۶۵۱ | ۶۵۴ | ۶۵۷ | ۶۶۰ | ۶۶۳ | ۶۶۶ | ۶۶۹ | ۶۷۲ | ۶۷۵ | ۶۷۸ | ۶۸۱ | ۶۸۴ | ۶۸۷ | ۶۹۰ | ۶۹۳ | ۶۹۶ | ۶۹۹ | ۷۰۲ | ۷۰۵ | ۷۰۸ | ۷۱۱ | ۷۱۴ | ۷۱۷ | ۷۲۰ | ۷۲۳ | ۷۲۶ | ۷۲۹ | ۷۳۲ | ۷۳۵ | ۷۳۸ | ۷۴۱ | ۷۴۴ | ۷۴۷ | ۷۵۰ | ۷۵۳ | ۷۵۶ | ۷۵۹ | ۷۶۲ | ۷۶۵ | ۷۶۸ | ۷۷۱ | ۷۷۴ | ۷۷۷ | ۷۸۰ | ۷۸۳ | ۷۸۶ | ۷۸۹ | ۷۹۲ | ۷۹۵ | ۷۹۸ | ۸۰۱ | ۸۰۴ | ۸۰۷ | ۸۱۰ | ۸۱۳ | ۸۱۶ | ۸۱۹ | ۸۲۲ | ۸۲۵ | ۸۲۸ | ۸۳۱ | ۸۳۴ | ۸۳۷ | ۸۴۰ | ۸۴۳ | ۸۴۶ | ۸۴۹ | ۸۵۲ | ۸۵۵ | ۸۵۸ | ۸۶۱ | ۸۶۴ | ۸۶۷ | ۸۷۰ | ۸۷۳ | ۸۷۶ | ۸۷۹ | ۸۸۲ | ۸۸۵ | ۸۸۸ | ۸۹۱ | ۸۹۴ | ۸۹۷ | ۹۰۰ | ۹۰۳ | ۹۰۶ | ۹۰۹ | ۹۱۲ | ۹۱۵ | ۹۱۸ | ۹۲۱ | ۹۲۴ | ۹۲۷ | ۹۳۰ | ۹۳۳ | ۹۳۶ | ۹۳۹ | ۹۴۲ | ۹۴۵ | ۹۴۸ | ۹۵۱ | ۹۵۴ | ۹۵۷ | ۹۶۰ | ۹۶۳ | ۹۶۶ | ۹۶۹ | ۹۷۲ | ۹۷۵ | ۹۷۸ | ۹۸۱ | ۹۸۴ | ۹۸۷ | ۹۹۰ | ۹۹۳ | ۹۹۶ | ۹۹۹ | ۱۰۰۲ | ۱۰۰۵ | ۱۰۰۸ | ۱۰۱۱ | ۱۰۱۴ | ۱۰۱۷ | ۱۰۲۰ | ۱۰۲۳ | ۱۰۲۶ | ۱۰۲۹ | ۱۰۳۲ | ۱۰۳۵ | ۱۰۳۸ | ۱۰۴۱ | ۱۰۴۴ | ۱۰۴۷ | ۱۰۵۰ | ۱۰۵۳ | ۱۰۵۶ | ۱۰۵۹ | ۱۰۶۲ | ۱۰۶۵ | ۱۰۶۸ | ۱۰۷۱ | ۱۰۷۴ | ۱۰۷۷ | ۱۰۸۰ | ۱۰۸۳ | ۱۰۸۶ | ۱۰۸۹ | ۱۰۹۲ | ۱۰۹۵ | ۱۰۹۸ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۴ | ۱۱۰۷ | ۱۱۱۰ | ۱۱۱۳ | ۱۱۱۶ | ۱۱۱۹ | ۱۱۲۲ | ۱۱۲۵ | ۱۱۲۸ | ۱۱۳۱ | ۱۱۳۴ | ۱۱۳۷ | ۱۱۴۰ | ۱۱۴۳ | ۱۱۴۶ | ۱۱۴۹ | ۱۱۵۲ | ۱۱۵۵ | ۱۱۵۸ | ۱۱۶۱ | ۱۱۶۴ | ۱۱۶۷ | ۱۱۷۰ | ۱۱۷۳ | ۱۱۷۶ | ۱۱۷۹ | ۱۱۸۲ | ۱۱۸۵ | ۱۱۸۸ | ۱۱۹۱ | ۱۱۹۴ | ۱۱۹۷ | ۱۲۰۰ | ۱۲۰۳ | ۱۲۰۶ | ۱۲۰۹ | ۱۲۱۲ | ۱۲۱۵ | ۱۲۱۸ | ۱۲۲۱ | ۱۲۲۴ | ۱۲۲۷ | ۱۲۳۰ | ۱۲۳۳ | ۱۲۳۶ | ۱۲۳۹ | ۱۲۴۲ | ۱۲۴۵ | ۱۲۴۸ | ۱۲۵۱ | ۱۲۵۴ | ۱۲۵۷ | ۱۲۶۰ | ۱۲۶۳ | ۱۲۶۶ | ۱۲۶۹ | ۱۲۷۲ | ۱۲۷۵ | ۱۲۷۸ | ۱۲۸۱ | ۱۲۸۴ | ۱۲۸۷ | ۱۲۹۰ | ۱۲۹۳ | ۱۲۹۶ | ۱۲۹۹ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۵ | ۱۳۰۸ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۴ | ۱۳۱۷ | ۱۳۲۰ | ۱۳۲۳ | ۱۳۲۶ | ۱۳۲۹ | ۱۳۳۲ | ۱۳۳۵ | ۱۳۳۸ | ۱۳۴۱ | ۱۳۴۴ | ۱۳۴۷ | ۱۳۵۰ | ۱۳۵۳ | ۱۳۵۶ | ۱۳۵۹ | ۱۳۶۲ | ۱۳۶۵ | ۱۳۶۸ | ۱۳۷۱ | ۱۳۷۴ | ۱۳۷۷ | ۱۳۸۰ | ۱۳۸۳ | ۱۳۸۶ | ۱۳۸۹ | ۱۳۹۲ | ۱۳۹۵ | ۱۳۹۸ | ۱۴۰۱ | ۱۴۰۴ | ۱۴۰۷ | ۱۴۱۰ | ۱۴۱۳ | ۱۴۱۶ | ۱۴۱۹ | ۱۴۲۲ | ۱۴۲۵ | ۱۴۲۸ | ۱۴۳۱ | ۱۴۳۴ | ۱۴۳۷ | ۱۴۴۰ | ۱۴۴۳ | ۱۴۴۶ | ۱۴۴۹ | ۱۴۵۲ | ۱۴۵۵ | ۱۴۵۸ | ۱۴۶۱ | ۱۴۶۴ | ۱۴۶۷ | ۱۴۷۰ | ۱۴۷۳ | ۱۴۷۶ | ۱۴۷۹ | ۱۴۸۲ | ۱۴۸۵ | ۱۴۸۸ | ۱۴۹۱ | ۱۴۹۴ | ۱۴۹۷ | ۱۵۰۰ | ۱۵۰۳ | ۱۵۰۶ | ۱۵۰۹ | ۱۵۱۲ | ۱۵۱۵ | ۱۵۱۸ | ۱۵۲۱ | ۱۵۲۴ | ۱۵۲۷ | ۱۵۳۰ | ۱۵۳۳ | ۱۵۳۶ | ۱۵۳۹ | ۱۵۴۲ | ۱۵۴۵ | ۱۵۴۸ | ۱۵۵۱ | ۱۵۵۴ | ۱۵۵۷ | ۱۵۶۰ | ۱۵۶۳ | ۱۵۶۶ | ۱۵۶۹ | ۱۵۷۲ | ۱۵۷۵ | ۱۵۷۸ | ۱۵۸۱ | ۱۵۸۴ | ۱۵۸۷ | ۱۵۹۰ | ۱۵۹۳ | ۱۵۹۶ | ۱۵۹۹ | ۱۶۰۲ | ۱۶۰۵ | ۱۶۰۸ | ۱۶۱۱ | ۱۶۱۴ | ۱۶۱۷ | ۱۶۲۰ | ۱۶۲۳ | ۱۶۲۶ | ۱۶۲۹ | ۱۶۳۲ | ۱۶۳۵ | ۱۶۳۸ | ۱۶۴۱ | ۱۶۴۴ | ۱۶۴۷ | ۱۶۵۰ | ۱۶۵۳ | ۱۶۵۶ | ۱۶۵۹ | ۱۶۶۲ | ۱۶۶۵ | ۱۶۶۸ | ۱۶۷۱ | ۱۶۷۴ | ۱۶۷۷ | ۱۶۸۰ | ۱۶۸۳ | ۱۶۸۶ | ۱۶۸۹ | ۱۶۹۲ | ۱۶۹۵ | ۱۶۹۸ | ۱۷۰۱ | ۱۷۰۴ | ۱۷۰۷ | ۱۷۱۰ | ۱۷۱۳ | ۱۷۱۶ | ۱۷۱۹ | ۱۷۲۲ | ۱۷۲۵ | ۱۷۲۸ | ۱۷۳۱ | ۱۷۳۴ | ۱۷۳۷ | ۱۷۴۰ | ۱۷۴۳ | ۱۷۴۶ | ۱۷۴۹ | ۱۷۵۲ | ۱۷۵۵ | ۱۷۵۸ | ۱۷۶۱ | ۱۷۶۴ | ۱۷۶۷ | ۱۷۷۰ | ۱۷۷۳ | ۱۷۷۶ | ۱۷۷۹ | ۱۷۸۲ | ۱۷۸۵ | ۱۷۸۸ | ۱۷۹۱ | ۱۷۹۴ | ۱۷۹۷ | ۱۸۰۰ | ۱۸۰۳ | ۱۸۰۶ | ۱۸۰۹ | ۱۸۱۲ | ۱۸۱۵ | ۱۸۱۸ | ۱۸۲۱ | ۱۸۲۴ | ۱۸۲۷ | ۱۸۳۰ | ۱۸۳۳ | ۱۸۳۶ | ۱۸۳۹ | ۱۸۴۲ | ۱۸۴۵ | ۱۸۴۸ | ۱۸۵۱ | ۱۸۵۴ | ۱۸۵۷ | ۱۸۶۰ | ۱۸۶۳ | ۱۸۶۶ | ۱۸۶۹ | ۱۸۷۲ | ۱۸۷۵ | ۱۸۷۸ | ۱۸۸۱ | ۱۸۸۴ | ۱۸۸۷ | ۱۸۹۰ | ۱۸۹۳ | ۱۸۹۶ | ۱۸۹۹ | ۱۹۰۲ | ۱۹۰۵ | ۱۹۰۸ | ۱۹۱۱ | ۱۹۱۴ | ۱۹۱۷ | ۱۹۲۰ | ۱۹۲۳ | ۱۹۲۶ | ۱۹۲۹ | ۱۹۳۲ | ۱۹۳۵ | ۱۹۳۸ | ۱۹۴۱ | ۱۹۴۴ | ۱۹۴۷ | ۱۹۵۰ | ۱۹۵۳ | ۱۹۵۶ | ۱۹۵۹ | ۱۹۶۲ | ۱۹۶۵ | ۱۹۶۸ | ۱۹۷۱ | ۱۹۷۴ | ۱۹۷۷ | ۱۹۸۰ | ۱۹۸۳ | ۱۹۸۶ | ۱۹۸۹ | ۱۹۹۲ | ۱۹۹۵ | ۱۹۹۸ | ۲۰۰۱ | ۲۰۰۴ | ۲۰۰۷ | ۲۰۱۰ | ۲۰۱۳ | ۲۰۱۶ | ۲۰۱۹ | ۲۰۲۲ | ۲۰۲۵ | ۲۰۲۸ | ۲۰۳۱ | ۲۰۳۴ | ۲۰۳۷ | ۲۰۴۰ | ۲۰۴۳ | ۲۰۴۶ | ۲۰۴۹ | ۲۰۵۲ | ۲۰۵۵ | ۲۰۵۸ | ۲۰۶۱ | ۲۰۶۴ | ۲۰۶۷ | ۲۰۷۰ | ۲۰۷۳ | ۲۰۷۶ | ۲۰۷۹ | ۲۰۸۲ | ۲۰۸۵ | ۲۰۸۸ | ۲۰۹۱ | ۲۰۹۴ | ۲۰۹۷ | ۲۱۰۰ | ۲۱۰۳ | ۲۱۰۶ | ۲۱۰۹ | ۲۱۱۲ | ۲۱۱۵ | ۲۱۱۸ | ۲۱۲۱ | ۲۱۲۴ | ۲۱۲۷ | ۲۱۳۰ | ۲۱۳۳ | ۲۱۳۶ | ۲۱۳۹ | ۲۱۴۲ | ۲۱۴۵ | ۲۱۴۸ | ۲۱۵۱ | ۲۱۵۴ | ۲۱۵۷ | ۲۱۶۰ | ۲۱۶۳ | ۲۱۶۶ | ۲۱۶۹ | ۲۱۷۲ | ۲۱۷۵ | ۲۱۷۸ | ۲۱۸۱ | ۲۱۸۴ | ۲۱۸۷ | ۲۱۹۰ | ۲۱۹۳ | ۲۱۹۶ | ۲۱۹۹ | ۲۲۰۲ | ۲۲۰۵ | ۲۲۰۸ | ۲۲۱۱ | ۲۲۱۴ | ۲۲۱۷ | ۲۲۲۰ | ۲۲۲۳ | ۲۲۲۶ | ۲۲۲۹ | ۲۲۳۲ | ۲۲۳۵ | ۲۲۳۸ | ۲۲۴۱ | ۲۲۴۴ | ۲۲۴۷ | ۲۲۵۰ | ۲۲۵۳ | ۲۲۵۶ | ۲۲۵۹ | ۲۲۶۲ | ۲۲۶۵ | ۲۲۶۸ | ۲۲۷۱ | ۲۲۷۴ | ۲۲۷۷ | ۲۲۸۰ | ۲۲۸۳ | ۲۲۸۶ | ۲۲۸۹ | ۲۲۹۲ | ۲۲۹۵ | ۲۲۹۸ | ۲۳۰۱ | ۲۳۰۴ | ۲۳۰۷ | ۲۳۱۰ | ۲۳۱۳ | ۲۳۱۶ | ۲۳۱۹ | ۲۳۲۲ | ۲۳۲۵ | ۲۳۲۸ | ۲۳۳۱ | ۲۳۳۴ | ۲۳۳۷ | ۲۳۴۰ | ۲۳۴۳ | ۲۳۴۶ | ۲۳۴۹ | ۲۳۵۲ | ۲۳۵۵ | ۲۳۵۸ | ۲۳۶۱ | ۲۳۶۴ | ۲۳۶۷ | ۲۳۷۰ | ۲۳۷۳ | ۲۳۷۶ | ۲۳۷۹ | ۲۳۸۲ | ۲۳۸۵ | ۲۳۸۸ | ۲۳۹۱ | ۲۳۹۴ | ۲۳۹۷ | ۲۴۰۰ | ۲۴۰۳ | ۲۴۰۶ | ۲۴۰۹ | ۲۴۱۲ | ۲۴۱۵ | ۲۴۱۸ | ۲۴۲۱ | ۲۴۲۴ | ۲۴۲۷ | ۲۴۳۰ | ۲۴۳۳ | ۲۴۳۶ | ۲۴۳۹ | ۲۴۴۲ | ۲۴۴۵ | ۲۴۴۸ | ۲۴۵۱ | ۲۴۵۴ | ۲۴۵۷ | ۲۴۶۰ | ۲۴۶۳ | ۲۴۶۶ | ۲۴۶۹ | ۲۴۷۲ | ۲۴۷۵ | ۲۴۷۸ | ۲۴۸۱ | ۲۴۸۴ | ۲۴۸۷ | ۲۴۹۰ | ۲۴۹۳ | ۲۴۹۶ | ۲۴۹۹ | ۲۵۰۲ | ۲۵۰۵ | ۲۵۰۸ | ۲۵۱۱ | ۲۵۱۴ | ۲۵۱۷ | ۲۵۲۰ | ۲۵۲۳ | ۲۵۲۶ | ۲۵۲۹ | ۲۵۳۲ | ۲۵۳۵ | ۲۵۳۸ | ۲۵۴۱ | ۲۵۴۴ | ۲۵۴۷ | ۲۵۵۰ | ۲۵۵۳ | ۲۵۵۶ | ۲۵۵۹ | ۲۵۶۲ | ۲۵۶۵ | ۲۵۶۸ |

الجواب: خیر لطف خدا زن خلقت  
مطلب: خیر سن لے کہ خداوند کریم کے لطف و کرم سے (زن، لڑکی) خلقت پیدا ہوگی۔  
واللہ اعلم بالصواب  
یہ جواب بحکم خدا جولا فی ۱۹۸۶ء میں حرف بحرف درست ثابت ہوا۔ علم جعفر زندہ باد

## باب پنجم

## ۱۰۔ مستحصلہ خورشید جعفر

جیسا کہ قاعدہ کے نام سے ظاہر ہے فلک جعفر خیر یہ میں یہ قاعدہ مثل خورشید کے ہے۔ اس کا طریقہ استخراج گذشتہ قواعد سے ذرا الگ ہے مگر اردو زبان میں سلیس جواب دینے میں اپنی مثال نہیں رکھتا صرف دس حروف میں جواب دیتا ہے مگر ابہام یا شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ میرے اس راز کو افشاء کرنے پر شاید کچھ جفا حضرات کی طبع پر گرائی ہوگی مگر میں نے چونکہ بھل شکنی کا عہد رکھا ہے اس لئے میرے ارادوں میں ایسی کوئی رکاوٹ حاصل نہیں ہو سکتی۔ انشاء اللہ۔ ذات علیم و خیر کے حضور دعا گو ہوں کہ یہ مقدس امانت اس کے اہل حضرات تک پہنچ جائے۔ اگر افضال پروردگار سے آپ اس قاعدہ پر حاوی ہو گئے تو انشاء اللہ آپ جھوم اٹھیں گے یوں محسوس ہوگا جیسے گلشن جعفر کی سیر کر رہے ہیں۔

## تشریح العمل

- ۱۔ سوال بمعنام سائل و والدہ سائل تاریخ ماہ و سال لکھیں تو جواب عذ ہوگا۔
- ۲۔ جس وقت سوال کے لئے سائل آئے اس وقت کو سامنے رکھیں اور معلوم

کریں کہ اس وقت سیارہ قمر کوئی منزل میں ہے۔ اس منزل سے متعلقہ ابجد کو سامنے رکھیں۔  
۳۔ اپنے سوال کو بار بار ۲۱ ۳۲ ۴۳ ۵۴ ۶۵ ۷۶ ۸۷ ۹۸ کے نیچے لکھتے جائیں حت کہ سوال ختم ہو جائے۔  
۴۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کرتے جائیں اور مجموعہ کو اس سطر کے نیچے لکھتے جائیں اگر مجموعہ ۲۸ سے بڑھ جائے تو ۲۸ پر تقسیم کر کے بقیہ عدد کو لکھ لیں۔  
۵۔ مجموعہ کے اعداد کو منزل قمری سے متعلقہ ابجد سے حروف لے دیں۔ اس کے بعد آپ نے دس حروف کلید حاصل کرنا ہیں۔ اس کے لئے علمائے جعفر نے چند طریقے الگ الگ وضع فرماتے ہیں۔ بعض علماء قمر آن کریم سے یہ حروف حاصل کرنے کی تاکید کرتے ہیں۔ مگر میں یہاں علمائے جعفر کی وضع کردہ جدول لکھ رہا ہوں آپ بوقت ضرورت اس کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ اپنے سوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے ۱۱۰ مرتبہ یا حافظ یا علی ندو پڑھ کر اس جدول میں اپنی پانچوں انگلیاں رکھیں جو حروف انگلیوں کے نیچے آئیں انھیں نوٹ کر لیں۔ دوبارہ اسی عمل کو دہرائیں اس طرح دس حروف حاصل ہوں گے جو آپ کے سوال کو حل کرنے کی کلید ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## جدول یہ ہے

|    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱  | ح | م | د | ب | ل | ع | ا | م | ج | ع | ف |
| ۲  | د | ا | ن | ی | ا | ل | ہ | و | د | و | ل |
| ۳  | ی | د | ز | ی | د | ح | س | ن | ط | ا | ر |
| ۴  | ی | و | ن | س | ک | ع | ب | ل | و | ی | م |
| ۵  | م | د | ن | و | ح | س | ل | ی | م | ع | ل |
| ۶  | ف | ہ | د | ص | ا | ل | ح | ق | ا | س | م |
| ۷  | ب | ی | ع | ش | ا | ہ | ی | ن | ت | ا | م |
| ۸  | ث | ا | ب | ت | خ | ا | ل | د | ذ | و | ا |
| ۹  | ن | و | ن | ض | ب | ع | ظ | ا | ہ | ر | غ |
| ۱۰ | م | ع | ل | ی | م | خ | ب | ی | ر | ع | ا |
| ۱۱ | م | ا | ل | غ | ی | و | ب | ا | ح | م | د |
| ۱۲ | ل | ع | ا | م | ج | ع | ف | ر | د | ا | ن |

ان حاصلہ دس حروف کو منزل قمری والی ابجد سے حاصلہ حروف کے نیچے لکھ دیں ہر دو حروف کو اوپر نیچے جمع یا نفی کر کے حروف مستحصلہ لیں۔ ( بلحاظ اعداد مراتب ) ان حروف مستحصلات میں اکثر خود ناطق ہوں گے۔ تاہم اگر کوئی حرف غیر ناطق ہو تو اسے نظیرہ سے بدل دیں اگر پھر بھی ناطق نہ ہو تو ساقط کر دیں ایک لمحہ میں جواب آپ کے سامنے ہوگا۔

۳ ۱۰ ۳

سیارہ قمر کی اٹھائیس منازل کا ذکر پہلے باب میں کرچکا ہوں اب ان منازل سے ابجد کی نسبت لکھ رہا ہوں۔

| نام منزل | متعلقہ ابجد | نام منزل | متعلقہ ابجد |
|----------|-------------|----------|-------------|
| شرطین    | ابجد        | غفرہ     | اعجص        |
| بطین     | اجہز        | زبانہ    | افطش        |
| شریا     | ادزی        | اکلیل    | اضرخ        |
| دبران    | اعظم        | قلب      | اقطظ        |
| ہفہ      | اوک         | شولہ     | ارکب        |
| ہفہ      | ازمق        | لغائم    | اشمخ        |
| ذراعہ    | احست        | بلدہ     | اتسج        |
| نثرہ     | اطفد        | ذاج      | انفک        |
| طرفہ     | ایقغ        | بلعہ     | انحقن       |
| جہہ      | اکشج        | سعود     | اذشف        |
| زہرہ     | الثو        | اغبیہ    | اضشر        |
| صرفہ     | امذط        | مقدم     | انذث        |
| عوا      | انظفل       | بوخر     | اغطض        |
| ساک      | اسبغ        | رشا      | ابجد        |

یہ اٹھائیس ابجد ابجد قمری سے استخراج کی گئی ہیں ہر منزل کے نمبر کے مطابق ابجد قمری سے گفتی کر کے نئی ابجد استخراج ہوتی ہے۔ طریقہ بالکل آسان ہے۔  
(اگر کسی صاحب کو یہ ابجد وضع کرنے میں دقت ہو تو مجھے لکھے)

## مثال نمبر ۱

یا علیم: محمد اکرم بن حیات کی زوجہ کا نام کیا ہوگا؟ (منزل قمری موخر)

| نمبر شمار | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
|-----------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|
| م         | ج | م | د | ا | ک | ر | م | ب | ن |    |
| ح         | ی | ا | ت | ب | ی | ک | ی | ز | و |    |
| ج         | ھ | ک | ا | ن | ا | م | ک | ی | ا |    |
| ھ         | و | ک | ا | × | × | × | × | × | × | ×  |

| مجموعہ       | ۲۰    | ۲۱  | ۹   | ۱۰  | ۸   | ۴   | ۸   | ۷   | ۱۰  | ۱۲  |
|--------------|-------|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ابجد غلط     | ی     | ی   | ش   | ر   | ت   | ض   | ت   | ث   | ر   | ص   |
| حروف کلید    | ج     | ب   | د   | ھ   | ب   | ل   | ط   | و   | ر   | ر   |
| عمل          | نفی   | جمع | نفی | نفی | جمع | نفی | نفی | جمع | نفی | جمع |
| مجموعہ       | ۲     | ۱۲  | ۱۹  | ۱۵  | ۲۳  | ۱۴  | ۱۳  | ۲۹  | ۲۰  | ۱۹  |
| حروف قمری    | ب     | ل   | ق   | س   | خ   | ن   | م   | ر   | ق   | ق   |
| نظیرہ یا خود | ب     | ل   | ق   | س   | ی   | ن   | م   | ر   | و   | ھ   |
| الجواب       | بلقیس |     |     | نام |     |     | ھو  |     |     |     |

مطلب کہ محمد اکرم کی زوجہ کا نام "بلقیس" ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

## مثال نمبر ۲

(منزل قمری بطین)

یا علیم: محمد مہربان بن اللہ جانی کو چون انیس سو نوے میں کیا مرض ہے؟

| نمبر شمار | ۱   | ۲   | ۳    | ۴   | ۵   | ۶   | ۷   | ۸   | ۹   | ۱۰  |
|-----------|-----|-----|------|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| م         | ج   | م   | د    | م   | ھ   | ر   | ب   | ا   | ن   |     |
| ب         | ن   | ا   | ل    | ل   | ھ   | ج   | و   | ا   | ی   |     |
| ک         | و   | ج   | و    | ن   | ا   | ن   | ی   | س   | س   |     |
| و         | ن   | و   | ی    | م   | ی   | ن   | ک   | ی   | ا   |     |
| م         | ر   | ض   | ھ    | ی   | ×   | ×   | ×   | ×   | ×   | ×   |
| مجموعہ    | ۱۸  | ۲۶  | ۲۲   | ۱۹  | ۱۷  | ۱۲  | ۱۵  | ۱۱  | ۹   | ۱۳  |
| حروف ابجد | ح   | خ   | ع    | ی   | و   | ث   | ب   | ش   | ف   | ذ   |
| حروف کلید | ز   | ط   | ع    | ی   | ج   | ھ   | ر   | ب   | ر   | ر   |
| عمل       | جمع | نفی | خود  | جمع | نفی | نفی | نفی | جمع | نفی | جمع |
| اعداد     | ۱۵  | ۱۵  | ۷    | ۲۰  | ۳   | ۱۸  | ۱   | ۲۰  | ۱۹  | ۲۳  |
| حروف      | س   | س   | ع    | ر   | ج   | ص   | ر   | ق   | خ   | خ   |
| نظیرہ/خود | ا   | س   | ب    | ر   | ج   | د   | ر   | و   | ھ   | ی   |
| الجواب    | اس  | پر  | جادو |     |     | ہے  |     |     |     |     |

مطلب: محمد مہربان کا مرض جسمانی نہیں بلکہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس سے زیادہ عمدہ قاعدہ اردو زبان میں جواب دینے والا شاید ہی کوئی اور ہو۔ بات کا جواب بات میں یوں ملتا ہے جیسے کسی ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہوں۔  
ذاتِ علیم ہم سب کے ادراک کو کھول دے۔

ضروری نوٹ: اگر حروف مجموعہ اول اور حرف کلید ایک ہی آجائیں تو یہ حرف خود بھی آسکتا ہے۔ نیز اگر بائیں انگلیاں رکھنے کی بجائے فرداً فرداً رکھ لیں تو بھی مضائقہ نہیں۔ جس قدر استغراق ہوگا جواب اسی قدر عمدہ ہوگا۔

## ۱۱۔ مستحصلہ اجہز الخاص

یوں تو ابجد اجہز سے قسم بدوح یلین کے سینکڑوں قواعد مل جاتے ہیں مگر جو قاعدہ میں یہاں بیان کر رہا ہوں یہ ان تمام قواعد سے افضل و علیٰ ہے۔ کسی بھی قاعدہ مستحصلہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ حروف مستحصلہ خود ناطق آئیں اور کسی حرف کو نظیرہ ہم رتبہ سے بدلنا نہ پڑے۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ اردو زبان میں سوال و جواب کے لئے خود ناطق حروف بہت کم آتے ہیں اکثر حروف کو قواعد کے مطابق بدلنا پڑتا ہے۔ مگر اس قاعدہ کی خوبی یہی ہے کہ حروف ناطق آتے ہیں کسی حرف کو بدلنا نہیں پڑتا صرف ترتیب مقصود ہوتی ہے۔

ہمارے ملک کے نامور جبار حضرت علامہ شاہ دگیلانی مرحوم نے دائرہ اجہز سے حل ہونے والے ایک قاعدہ مستحصلہ کی بھرپور اشاعت کی ہے۔ مگر بلا بالواسطہ اس قاعدہ میں اور اس قاعدہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ یہ قاعدہ میرے محترم دوست جناب بابر سلطان صاحب نے مجھے خصوصی طور پر تعلیم کیا تھا جو بالشرح آپ کے لئے لکھ رہا ہوں۔

اگرچہ اس قاعدہ کے لئے کافی وقت اور دماغی کاوش کی ضرورت ہے۔





۱۰۲

مندرجہ بالا سطر فرق کے حروف و ح ت ر ہ ز ث ش  
 اجہز میں ۴-۴ کی طرح دی ل ن غ ض ک م ب ظ  
 اب سطر جمع اور فرق میں حروف ل ن م مشترک ہیں یہ لکھ لیں گے۔  
 پھر اس سے اگلے یعنی جفت چوتھے حرف کا مستحصلہ اسی طرح لیں گے۔  
 انشاء اللہ ان میں سے جوابی حروف معلوم کرنا مشکل نہ ہوگا بلکہ بذات خود  
 جواب بنتا جائے گا۔

مثال

یا علیم: کیا غلام عباس بن ..... کو جعفر میں کمال حاصل ہوگا؟  
 تخلص

ک ی ا غ ل م ع ب س ن ر ج و ف ح ص ہ

| مراتب   | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |   |
|---------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|---|
| اس      | ک | ی | ا | غ | ل | م | ع | ب | س | ن  | ر  | ج  | و  | ف  | ح  | ص |
| صدر     | و | ث | ش | ز | ح | ا | ج | م | ع | ر  | ب  | ن  | س  | ل  | ن  | م |
| مؤخر    | س | ک | ن | ہ | ب | ی | ر | ص | ع | ا  | ج  | م  | ع  | و  | غ  | ف |
| نظیرہ   | ا | ذ | غ | ق | ع | خ | و | د | ب | س  | ف  | ظ  | ن  | ر  | ج  | ض |
| مستحصلہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ | ہ  | ہ  | ہ  | ہ  | ہ  | ہ  | ہ |

دائیں سے بائیں طرف سطر مستحصلہ یہ بنی۔

۱۰۳

ترتیب ہ ر و ض ی و ر ل بائیں سے دائیں طرف کا مستحصلہ  
 ی ہ ض ر و ر ل و بوجہ خوف طوالت درج نہیں کر رہا۔  
 یہ ضرور لو واللہ اعلم بالصواب

مستحصلہ کیسے آیا؟

۱۔ پہلا حرف ذ مرتبہ ۲ کل حروف ۱۷ جمع ۱۹ اور فرق ۱۵ ہے۔

| منصوب  | مقلوب  | ذ محیط | ل ن   | ز   | وسط | ک م | ف س | دو نوں سطور |
|--------|--------|--------|-------|-----|-----|-----|-----|-------------|
| ۱۹ جمع | ۱۵ فرق | منصوب  | مقلوب | وسط | ج   | ہ   | ذ   | میں حرف ہ   |

اس طرح حرف ذال کا مستحصلہ ہ ہوا۔  
 ۲ = دوسرا حرف قاف ہے عدم مرتبہ ۴ کل ۱۷ جمع ۲۱ فرق ۱۳  
 (محیط و وسط جمع سے) ← ت خ ج ہ ش ث ز ہ  
 (محیط و وسط نفی سے) ← و ح ن ل ہ ز ث ش  
 حروف مشترک ہ ش ث ز قاذون یہ ہے کہ اگر حروف مشترک دو  
 سے زائد آجائیں تو بلحاظ اعداد البقیہ جمع کر لیں جیسے ہ ش ث ز  
 ۷ + ۳ + ۵ = ۱۵

= ۲۰ حرف ر حاصل ہوا۔

page0055.JPG

۱۰۴

۳ = تیسرا حرف یعنی چھ نمبر پر خ ہے مرتبہ اس کا ۶ ہے۔  
 جمع ۲۳ = ۶ + ۱۷ نفی ۱۷ - ۶ = ۱۱  
 خ سے ۲۳ (محیط و وسط جمع) ش ث ل ن ت خ ج و  
 خ سے ۱۱ (محیط و وسط نفی) د ب م ک ج ا ذ ظ  
 ہر دو سطور میں حروف مشترک نہیں ہیں لہذا سطر فرق کو اجہز سے بدلا۔  
 یہ نئی سطر حاصل ہوئی (ی ح ق ف ط ز د و) تفصیل پیچھے درج ہے۔  
 اب مشترک حروف ح و ہوا۔

۴ = حرف دال ہے مرتبہ ۸ ہے جمع ۱۷ + ۸ = ۲۵  
 فرق ۱۷ - ۸ = ۹ ہوا۔  
 دال سے ۲۵ جمع (محیط و وسط) ل ی ہ ج و د خ ض  
 دال سے ۹ فرق (محیط و وسط) ر ت م س ق ش ط ز  
 مشترک نہیں ہے اس لئے اجہز سے بدلا = ض غ ق ش ذ ظ س م  
 اب ض حرف مشترک ملا ہے۔

۱۰۵

۱۲۔ مستحصلہ کاظمیہ (عربی)

جناب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے علم جفر کی قسم ابیض کی ترویج  
 و ترقی کے لئے زیادہ کاوشیں فرمائی ہیں۔ مندرجہ ذیل قاعدہ بھی قسم ابیض سے  
 تعلق رکھتا ہے اس لئے اس قاعدہ کو امام عالی مقام کی ذات گرامی سے  
 منسوب کیا گیا ہے۔  
 یہ قاعدہ صرف عربی زبان میں ناطق بالجبر ہے۔ مگر جواب انتہائی ادق عربی  
 زبان میں آتا ہے جب تک جفار عربی زبان میں مہارت نہ رکھتا ہو اس  
 قاعدہ سے استفادہ نہیں کر سکتا۔  
 اکثر احباب میرے پاس آتے ہیں جو علم جفر کے خود ناطق قاعدہ کے متلاشی  
 ہوتے ہیں ان ہی شائقین جفر کی تشنگی رفع کرنے کے لئے یہ قاعدہ درج کر رہا  
 ہوں۔ یاد رکھیں کہ اس قاعدہ میں سوال بھی عربی زبان میں قائم کرنا ہے نہایت  
 ضروری ہے۔

تشریح العمل

۱۔ سوال کو بسط حرفی کر کے لکھیں۔  
 ۲۔ پھر پہلے حرف کو جدول ابیض جامعہ میں دیکھیں کہ پہلی بار کس  
 مقام پر واقع ہوا ہے۔ جہاں یہ حرف ہو اس سے اگلا حرف لے لیں یہ  
 مستحصلہ۔ پھر جب یہی حرف دوسری بار ہو تو جدول میں دیکھیں کہ دوسرے  
 مقام پر جہاں واقع ہوا اس سے اگلا حرف لے لیں۔ اگر کوئی حرف پہلی بار

page0056.JPG



## باب ششم

### جفر الجامع خبیرہ

جفر الجامع جیسا کہ نام سے ظاہر ہے علم جفر کی ایک نہایت ہی علمی و ارفع قسم ہے جفر الجامع علم جفر کی ایک جامع کتاب کا نام ہے جسے لکھنے کا ایک خاص قاعدہ ہے ایک ایسی کتاب کا نام جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہوتے ہیں۔ میں یہاں اس کے لکھنے کا طریقہ اور اس سے استخراج جواب کا طریقہ جو مجھے بزرگوں سے سنا ہے بالتفصیل لکھ رہا ہوں (اہل علم حضرات کو دعوت فکر دیتا ہوں)

یہ طریقہ ہر قسم کی خامیوں سے مبرا ہے اور میرا مجرب المجرّب ہے۔

#### کتاب جفر جامع لکھنے کا طریقہ

سب سے پہلے اٹھائیس صفحات کی ایک کاپی بنائیں اس کے ہر صفحہ میں اٹھائیس لکیریں بنائیں اور ہر لائن میں اٹھائیس خانے بنائیں اس طرح ایک صفحہ پر (۴۸۳) سات سو چوراسی خانے بنیں گے۔ اب اسی طرح کی اٹھائیس کاپیاں بنالیں یہ ایک کاپی تیز کہلاتے گی ان سب کو اکٹھا کر کے بڑی کتاب بنالیں اب اس کے صفحات لکھنے کا طریقہ سمجھ لیں پہلی تیز کے پہلے صفحہ پر پہلی سطر کے پہلے خانہ میں چار الف آئیں گی۔

(۱۱۱۱) یعنی ہر خانہ میں چار حروف آئیں گے پہلا حرف تیز نمبر ہوگا دوسرا

حرف نمبر تیسرا حرف سطر نمبر اور چوتھا حرف خانہ نمبر کا ہوگا۔ اس طرح دوسرے خانہ میں حروف کی پوزیشن یہ ہوگی۔ ۱۱۱ ب

اسی طریقہ سے پہلی سطر کے اٹھائیس خانے پُر کریں پھر دوسری سطر کے اٹھائیس خانے علیٰ ہذا القیاس صفحہ مکمل کر کے دوسرے صفحہ کو شروع کریں۔ لیکن جب اگلا صفحہ شروع کریں گے تو تیز کا حرف وہی رہے گا اور صفحہ کا حرف تبدیل ہو جائے گا۔

اور جب تیز نئی لکھنے لگیں تو جتنے نمبر کی تیز ہوگی اتنے ہی نمبر کا حرف ابجد قمری سے لے کر پہلا حرف لکھیں میں آگے مثال لکھ رہا ہوں۔  
مثلاً پہلی تیز کی ابتدائی تین سطریں یہ ہوں گی۔

| ۵         | ۴    | ۳     | ۲     | ۱     |
|-----------|------|-------|-------|-------|
| پہلی سطر  | ۱۱۱۱ | ۱۱۱ ب | ۱۱۱ ج | ۱۱۱ د |
| دوسری سطر | ۱۱ ب | ۱۱۱ ب | ۱۱۱ ج | ۱۱۱ د |
| تیسری سطر | ۱۱ ج | ۱۱۱ ج | ۱۱۱ د | ۱۱۱ د |

| ۶         | ۵     | ۴     | ۳     | ۲     | ۱     |
|-----------|-------|-------|-------|-------|-------|
| پہلی سطر  | ۱۱۱ د | ۱۱۱ ز | ۱۱۱ ح | ۱۱۱ ط | ۱۱۱ ی |
| دوسری سطر | ۱۱ د  | ۱۱۱ ز | ۱۱۱ ح | ۱۱۱ ط | ۱۱۱ ی |
| تیسری سطر | ۱۱ ج  | ۱۱۱ ز | ۱۱۱ ح | ۱۱۱ ط | ۱۱۱ ی |

| ۱۱        | ۱۰    | ۹     | ۸     | ۷     | ۶     |
|-----------|-------|-------|-------|-------|-------|
| پہلی سطر  | ۱۱۱ ک | ۱۱۱ ل | ۱۱۱ م | ۱۱۱ ن | ۱۱۱ س |
| دوسری سطر | ۱۱ ک  | ۱۱۱ ل | ۱۱۱ م | ۱۱۱ ن | ۱۱۱ س |
| تیسری سطر | ۱۱ ج  | ۱۱۱ ل | ۱۱۱ م | ۱۱۱ ن | ۱۱۱ س |

اس طرح یہ کتاب چہار (۱۱۱۱) الف سے شروع ہو کر چہار نمین (غ غ غ غ) پر ختم ہوگی۔ اس کتاب میں دنیا کی ہر شے کا نام آجائے گا بلکہ اگر آپ بھل لفظ کی تلاش کریں تو وہ بھی اس کتاب میں موجود ہوگا۔

نام تلاش کرنے کا طریقہ میں لکھ رہا ہوں۔ مثال کے طور پر ہم نے احمد تلاش کرنا ہے تو اسے سطر حرفی کیا ۱ ح ۲ د پہلا حرف الف ہے معلوم ہوا کہ تیز نمبر ایک ہے دوسرا حرف ح ہے ابجد میں آٹھواں حرف ہے۔ چنانچہ صفحہ نمبر ۸ تلاش کیا تیسرا حرف م ہے جو کہ تیرھواں حرف ہے سطر نمبر ۱۳ ہوئی آخری یعنی چوتھا حرف د ہے ابجد میں یہ ۲ نمبر پر ہے۔ لہذا خانہ نمبر ۴ ہوا اس طرح صورت یہ بنی۔

تیز نمبر ۸ صفحہ نمبر ۸ سطر نمبر ۱۳ اور خانہ نمبر ۴ میں یہ نام احمد موجود ہے۔

علمائے جفر نے لکھا ہے کہ اگر یہ کتاب جملہ شرائط اعمال کے ساتھ تیار کی جائے تو اس کے بے شمار روحانی فوائد لکھنے والے کو ہوتے ہیں۔

بعض علماء کہتے ہیں کہ مکمل کتاب لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ ضرورت کے مطابق متعلقہ صفحہ وضع کر لیا جائے تو بھی وہی تاثیر رکھتا ہے۔ لیکن لکھنے والا جملہ عملیات کی شرائط کا خیال رکھے بالخصوص صفحات لکھتے وقت کانوں میں کتے یا گدھے کی آواز بالکل نہ پڑے۔

مثلاً کوئی شخص مالی فوائد کے لئے صفحات لکھنا چاہتا ہے تو رزق کا صفحہ یعنی تیز نمبر ۲۰ صفحہ نمبر ۲ تیار کر کے گھر میں یا دکان میں کسی اونچی جگہ رکھے تو انشاء اللہ اس صفحہ کی برکت سے رزق کی فراوانی ہوگی تجربہ شدہ چیز ہے۔ بے گناہ قیدی کی رہائی کا لکھنا ہے تو ر ھ ا ی تیز نمبر ۲۰

اور صفحہ نمبر تیار کر کے قیدی اپنے پاس رکھے انشاء اللہ رہائی ہوگی۔  
لکھنے کا بہترین وقت شرف قمر ہے یعنی جب سیارہ قمر برج ثور میں داخل ہو اور محس نظرات سے پاک ہو اگر خود نہ لکھ سکیں تو کسی صاحب علم سے لکھوالیں۔  
اب اس کتاب سے سوال سائل کا جواب استخراج کرنے کا طریقہ لکھتا ہوں سطر مستحصلہ دو طریق سے حاصل ہوتی ہے ایک مختصر جواب دیتی ہے اور دوسری تفصیل سے یہ طریقہ استاد الجفارین حضرت علامہ شاد گیلانی مرحوم کا بیان کردہ ہے۔

### جفر جامع سے استخراج مستحصلہ

- ۱۔ سوال لکھیں بعد نام سائل و نام والدہ سائل ماہ و سال وغیرہ۔
- ۲۔ سوال کے اعداد معلوم کریں یعنی مدخل کبیر مدخل کا چار اعداد ہیں ہونا ضروری ہے اگر مدخل میں پانچ اعداد ہوں تو آخری حذف کر دیں۔
- ۳۔ چار حروف پیدا کر لیں مثلاً یہ اعداد ہیں ۱۲۸۳ تو حروف ج ج ر غ بنیں گے کیونکہ ابجد میں ۳ عدد ج کے ہیں اور ۸۰ اعداد ف کے ہیں ۲۰۰ اعداد ل کے اور ۱۰۰۰ اعداد غ کے ہیں۔

- ۴۔ یہ چار حروف تیز نمبر صفحہ نمبر سطر نمبر اور خانہ نمبر کے ہوں گے۔
- مطلوبہ تیز تلاش کر کے صفحہ تلاش کریں پھر سطر اور خانہ ملاحظہ کریں۔
- اس خانہ سے اوپر ترفیع کے حروف ہیں نیچے تنزل دہیں طرف ترقی اور بائیں طرف مساوات کے حروف ہوں گے۔

| ۱۱۳  |   |   |   |   |      |   |   |   |   |
|------|---|---|---|---|------|---|---|---|---|
| ترقی |   |   |   |   | ترفع |   |   |   |   |
|      |   |   |   |   | ف غ  |   |   |   |   |
|      |   |   |   |   | ص غ  |   |   |   |   |
| ق    | ض | ظ | ح | ک | ق    | غ | ق | ب | ق |
| ج    | د | ق | ب | ق | ج    | د | ق | ب | ق |
|      |   |   |   |   | ر غ  |   |   |   |   |
|      |   |   |   |   | ش غ  |   |   |   |   |
|      |   |   |   |   | ت غ  |   |   |   |   |
|      |   |   |   |   | ث غ  |   |   |   |   |

ترتیب سے حروف کی سطر یہ ملی۔

ف غ ص غ ق ض ق ظ ح ک ق غ ق ب ق ج ق د ر غ  
ش غ ت غ ث غ

مثلاً مندرجہ بالا سطر کو حرف صفحہ ک سے ضرب کرنا ہے۔

سطر حروف ف غ ص غ ق ض

مفرد عدد کاف سے ضرب ک ک ک ک ک ک ک

حاصل ضرب ۱۶ ۲ ۱۸ ۲ ۱۶ ۲ ۱۶

مفرد کے لکھا ۶ ۲ ۹ ۲ ۶ ۲ ۶

اس طرح مکمل سطر یہ ملی

۲ ۱ ۲ ۸ ۲ ۶ ۲ ۳ ۸ ۲ ۶ ۲

۵۔ آپ مندرجہ ذیل طریق سے حروف کی سطر حاصل کریں مطلوبہ خانہ سے دو خانہ اوپر کے حروف یعنی ترقی کے حاصل کریں اسی طرح دو خانہ ترقی کے دائیں طرف چار خانہ نیچے تنزل کے حروف ہیں چار خانہ بائیں مساوات کے حروف ہیں یعنی پہلے ترقی کے حروف سطر و خانہ۔

پھر ترقی کے حروف سطر و خانہ پھر مساوات کے حروف سطر و خانہ اور آخر میں تنزل کے حروف سطر و خانہ حاصل کریں۔

۶۔ اس سطر کو بار، بار مدخل کبیر کے حروف سے ضرب دیکر حاصل ضرب مفرد کے لکھتے جائیں۔ یہ چار سطور بنیں گی اعداد کی تفصیل جواب کے لئے ان اعداد کی چار سطور کو بلحاظ اکائی، دہائی، سینکڑہ، حروف دیتے جائیں یہ سطور جواب کی ہول کی نظیرہ یا خود سے مفصل جواب۔

یا پھر ہر سطر کے شروع اور آخر سے چار چار اعداد لے لیں اور الگ الگ تخلیص کر کے اعداد کو حروف سے دیں نظیرہ یا خود سے جواب بنالیں۔

## مثال

یا علیم ۛ کیا احمد خان بن ..... سال انیس سو نواسی عیسوی میں ایڑیا  
نیجہ بن جاتے گا؟

جمل کبیر ۛ ۱۱۲۸ حروف ح ک ق غ

یعنی جز نمبر ۸ صفحہ نمبر ۱۱ سطر نمبر ۱۹ اور خانہ نمبر ۲۸ کو تلاش کیا۔

ۛ ۛ ۛ

| ۱۱۵       |  |  |  |  |                 |  |  |  |  |
|-----------|--|--|--|--|-----------------|--|--|--|--|
| لفظیہ/خود |  |  |  |  | ش ک م ب ی ل (د) |  |  |  |  |
| الجواب    |  |  |  |  | مشکل پائے       |  |  |  |  |

## علم جفر کا آثاری عمل

(صدیقی صد مجرب)

علم جفر کو مقاصد کے اعتبار سے علمائے جفر نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے ایک "حصہ اخبار" دوسرا "حصہ آثار" علم الاخبار سے سوال سائل کا جواب تلاش کرنے کے قواعد سے بحث ہوتی ہے۔ جبکہ شعبہ آثار تاثر پیدا کرنے اور مختلف اسمائے الہیہ، الواح و نقوش اعوان و موکلات سے عملیات تیار کرنے کے قواعد پر بحث کرتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ شعبہ آثار تکمیل حوائج دینی و دنیوی کے لئے نہایت سریع الاثر اور کارآمد ہے۔ ذیل میں ایک ایسا آثاری عمل لکھ رہا ہوں جو کہ میرا شام و سحر کا معمول ہے سینکڑوں احباب تجربہ کر چکے ہیں نہایت پرتاثر عمل ہے۔

بازار میں علم جفر کے شعبہ آثار پر بیسیوں کتب ملتی ہیں مگر عام قاری ان سے استفادہ نہیں کر سکتا مگر میں یہاں اپنے سینے کا راز بالکل سادہ الفاظ میں بیان کر رہا ہوں آپ بعد شوق تجربہ کریں اسم اعظم کی تلاش ہر نگاہ کو ہے۔ کوئی معیہ مل کر رہا ہے تو کوئی عاملوں کے پیچھے جھاگا پھر رہا ہے۔ مگر کسی کو کیا خبر کہ ان کے لئے اسم اعظم

| ۱۱۴                                           |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
|-----------------------------------------------|--|--|--|--|--|--|--|--|--|
| مفصل سطر حروف یہ بنی (اکائی - دہائی - سینکڑہ) |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| پہلی ربح                                      |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| اعداد = ۴ ۲ ۲ ۲ ۹ ۲ ۴ ۲ ۲ ۹ ۲ ۴               |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| حروف = ز ک ظ ب ک ذ ب ص ر ب ک ت                |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ناطق = ز ک م ع × × ب د ر ب ک ت                |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| جواب = ز ک مع بد برکت                         |  |  |  |  |  |  |  |  |  |

| آخری ربح                          |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
|-----------------------------------|--|--|--|--|--|--|--|--|--|
| اعداد = ۲ ۱ ۲ ۸ ۲ ۶ ۲ ۴ ۲ ۸ ۲ ۶ ۲ |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| حروف = ب س ر ح م ر و ک ض ب ی ر    |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ناطق = ب س ر ح م ر و ک ض ع ی ر    |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| جواب = بس ر ح م ر و ک عرضی        |  |  |  |  |  |  |  |  |  |

مکمل جواب ۛ ز ک مع بد برکت بس ر ح م ر و ک عرضی  
یعنی موصوف اپنی درخواست (عرضی) کو روک لیں ورنہ نقصان ہوگا کیونکہ برکت کے ایام اس کے لئے نہیں ہیں۔ یہ جواب حرف جفر درست ثابت ہو چکا ہے۔  
علم جفر زندہ باد

دوسرا یعنی مختصر طریقہ  
سطر کی پہلی ربح کے اعداد ۲ ۹ ۲ ۴ ۲ ۴ ۲ ۹ ۲ ۴ ہوئے  
آخری ربح کے اعداد ۸ ۲ ۱ ۲ ۸ ۲ ۶ ۲ ۴ ۲ ۸ ۲ ۶ ۲  
لے اس طرح یہ سطر اعداد بنی۔

سطر اعداد ۸ ۱ ۲ ۹ ۲ ۴

حروف ز ک ظ ب ی ض



اُن کے اپنے نام میں پوشیدہ ہے۔ آئیے میں یہ راز آپ کو سمجھاؤں۔ آپ اپنے نام کو بسط حرفی کریں اور غور کریں ان حروف میں سے چند حروف کو ملائے سے اسم الہیہ بنے گا ذاتی یا صفاتی کوئی ہو۔ مثلاً میرا نام غلام عباس ہے۔

غ ل ا م ع ب ا س

حروف غ ل ا ب - غ ا ل ب اسم "غالب" اسی طرح غ ل ا م ع ب ا س حروف غ ل ا م اسم "علام" بنا یہ اسمائے الہیہ میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ کلی طور پر ماضی بھی ہیں اور میرے نام کے در باطن سے اخذ ہوتے ہیں۔

اب اسم غالب ضرورت پر مجھے ہر کام میں غلبہ دلا سکتا ہے۔ اور اسم علام مجھے علمی فائدے دے سکتا ہے۔ اور میں نے ان ہر دو اسماء کے کمالات خود دیکھے ہیں۔

الگ امرجہ : نام کے حروف کو ملفوظی کریں اور اسماء تلاش کریں مثلاً - غ ل ا م ع ب ا س -

ملفوظی یہ بنا۔ غ ی ن ل ا م ال ف م ی م ع ی ن ب ا ل ف س ی ن اب مختلف اسمائے الہیہ بنتے ہیں جیسے غنی، علیم، عالی، علی، معنی، وغیرہ وغیرہ اب فراوانی رزق کے لئے یا غنی خرواع علم کے لئے یا علیم بلند درجہ اور مہاشمت کے لئے عالی یا علی وغیرہ میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ مزید مماثلت کے لئے غور فرمائیں۔ ہر شخص کے نام کا عدد ہوتا ہے۔ جو کمزور دیا جاتا ہے۔ اعداد کو سمجھنے کے لئے جدول ذیل پر غور کریں۔

### جدول اعداد مفردہ

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط |
| ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص |
| ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ |
| ع |   |   |   |   |   |   |   |   |

میرا نام غ ل ا م ع ب ا س

مفرد اعداد ۱+۲+۳+۴+۵+۶+۷+۸+۹ = ۴۵ = مفرد ہوا۔ اسم الہیہ : غ ا ل ب -

مفرد اعداد ۱+۲+۳+۴+۵ = ۱۵ =

یعنی میرے نام کا عدد بھی ۱۵ ہوا اور اسم الہیہ یا غالب کا عدد بھی

۱۵۔ ہوا پھر اسم الہیہ غ ن ی

۱+۵+۱ = ۷ =

یا غنی کا مفرد عدد بھی ۷ ہوا اور ہر دو اسمائے مبارکہ کے سر حرف (غین) بھی میرے نام سے مماثلت رکھتے ہیں لہذا یہ دو اسماء یا غالب اور یا غنی (TO THE POINT) حتمی اور یقینی میرے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ آپ بھی اپنے نام سے اسمائے مبارکہ تلاش کریں تاثرات ایسی ہوں گی کہ آپ انگشت بندھاں ہو جائیں گے۔

### طریقہ استعمال

جب آپ اسماء تلاش کر چکیں اور مماثلت بھی معلوم ہو جائے تب اس اسم کے اعداد جس کی آپ کو ضرورت ہو اعداد ابجدی حاصل کریں۔

اور اس کے اعداد سے ۱۲ نفی کر کے ۳ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم سے ایک نقش مثلث پُر کریں چال یہ ہے۔

|   |   |   |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

ایک کی کسر آئے تو خانہ نمبر ۷ میں اضافہ کریں دو کی کسر آئے تو خانہ چہارم میں اضافہ کریں

نقش زعفران سے لکھیں مندرجہ ذیل اوقات میں لکھیں۔ شرف قمر - شرف شمس یا تحویل آفتاب سیارہ قمر خس نظرات سے پاک ہو۔

ساعت - قمر - شمس - زہرہ یا عطارد کی ہو یہ نقش پاس رکھ لیں اب اسم مبارک اور مقصد کے اعداد کے مجموعہ کے مطابق ہر روز بعد از نماز عشاء ورد کریں ۲۱ یوم یا ۳۱ یوم کے اندر اندر مقصد حاصل ہو جائیگا۔ یہ دیوانے کی بڑ نہیں بلکہ حقیقت ہے عملیات سے بدظن افراد کو دعوت عمل دے رہا ہوں۔

مثلاً مجھے رزق مطلوب ہے۔ اسم غ ن ی = ۱۰+۵+۱ = ۱۶ =

اعداد اسم یا غنی ۱۰۶۰  
۱۲ نفی کئے  
۳ پر تقسیم کیا  
۳) ۱۰۶۰ (۳۴۹  
۹  
۱۲  
۱۲  
۲۸  
۲۸  
۱  
باقی بچا

مثلث یہ بنی

|     |     |     |
|-----|-----|-----|
| ۳۵۷ | ۳۴۹ | ۳۵۲ |
| ۳۵۱ | ۳۵۳ | ۳۵۶ |
| ۳۵۲ | ۳۵۸ | ۳۵۰ |

یہ نقش پاس رکھنا ہے۔

مقصد رزق اعداد ۳۰۷  
اسم الہیہ غنی ۱۰۶۰  
۱۳۶۷

یعنی ۱۳۶۷ مرتبہ روزانہ ورد کرنا ہے۔

تمام ضروری تفصیلات درج کردی گئی ہیں تاہم کہیں راہنمائی کی ضرورت محسوس کریں تو مجھے لکھیں یا خود ملیں۔

## علم جفر کا مستحصلہ خفیہ

علم جفر میں حروف اور اُن کی مخفی قوت جو کہ اعداد کی صورت میں قائم کی گئی ہے کام کرتی ہے۔ کائنات کی ہر چیز اعداد کی ان مخفی قوت سے متاثر ہے۔ علمائے جفر نے اس عددی قوت سے مستحصلہ خفیہ استخراج کرنے کے سینکڑوں قواعد وضع کئے ہیں۔ مستحصلہ خفیہ میں بات کا جواب بات میں ملتا ہے جبکہ مستحصلہ خفیہ میں قواعد کے مطابق مفرد اعداد سے عدد استخراج کر لیا جاتا ہے جو جواب پر حاوی ہوتا ہے۔

حدیث نبوی ہے۔ علم الاعداد اجل العلوم یعنی علم الاعداد تمام علوم سے افضل و علیٰ ہے۔ دوسری خوبی یہ کہ معمولی پڑھا لکھا شخص بھی اس مستحصلہ خفیہ سے باسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ شائقین حضرات کے لئے چند تجربہ شدہ اور آسان قواعد لکھ رہا ہوں۔ امید ہے اہل ذوق ضرور پسند فرمائیں گے۔

## ایک اہم کلیہ

سب سے پہلے میں علم الاعداد کا ایک چھوٹا سا نہایت آسان مگر اہم کلیہ بیان کر رہا ہوں بہت ہی علیٰ وارفیع چیز ہے۔ ویسے تو اس کلیہ سے احوال غالب و مغلوب معلوم کئے جاتے ہیں مگر علمائے اعداد نے اسی ایک قاعدہ سے ان گنت سوالات کے جوابات معلوم کرنے کا سعی کر کے اسے انتہائی دلچسپ اور اہمیت کا حامل بنا دیا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر دو فریقین کے ناموں کے مفرد اعداد الگ الگ جمع کر کے ۹ پر تقسیم کر دیں۔ جو عدد باقی ہو اُسے مندرجہ نقشہ اعداد غالب و مغلوب میں دیکھ کر نتیجہ اخذ کر لیں۔ انشا اللہ حالات و واقعات پر وہی درست ہوگا

نقشہ اعداد غالب و مغلوب یہ ہے

| غالب اعداد |   |   |   | عدد | مغلوب اعداد |   |   |   |
|------------|---|---|---|-----|-------------|---|---|---|
| ۲          | ۴ | ۶ | ۸ | ۱   | ۳           | ۵ | ۷ | ۹ |
| ۳          | ۵ | ۷ | ۹ | ۲   | ۴           | ۶ | ۸ | ۱ |
| ۴          | ۶ | ۸ | ۱ | ۳   | ۵           | ۷ | ۹ | ۲ |
| ۵          | ۷ | ۹ | ۲ | ۴   | ۶           | ۸ | ۱ | ۳ |
| ۶          | ۸ | ۱ | ۳ | ۵   | ۷           | ۹ | ۲ | ۴ |
| ۷          | ۹ | ۲ | ۴ | ۶   | ۸           | ۱ | ۳ | ۵ |
| ۸          | ۱ | ۳ | ۵ | ۷   | ۹           | ۲ | ۴ | ۶ |
| ۹          | ۲ | ۴ | ۶ | ۸   | ۱           | ۳ | ۵ | ۷ |
| ۱          | ۳ | ۵ | ۷ | ۹   | ۲           | ۴ | ۶ | ۸ |

یعنی درمیان میں اصل عدد لکھا گیا ہے۔ دائیں طرف اس عدد پر غالب اعداد درج ہیں اور بائیں طرف مغلوب اعداد درج ہیں۔

جو کام آپ سے مغلوب ہوگا اُس کام پر آپ حاوی ہو سکیں گے۔ جس کا عدد غالب ہوگا آپ اُس کام سے مغلوب ہو کر رہیں گے۔ اسی طرح

فریقین کا غالب و مغلوب دیکھ سکتے ہیں۔

مثلاً معلوم کرنا ہے کہ کیا غلام عباس علم جفر پر حاوی ہو سکے گا؟

اب غلام عباس کے مفرد اعداد لیتے۔ غ ل م ع ب ا س۔  
مفرد عدد ۱+۳+۳+۴+۲+۱+۲=۲۵

۲۵ ÷ ۹ باقی عدد ۷ بچا

اسی طرح جفر ج ف ج = ۲+۸+۳=۱۳ ÷ ۹ بقیہ ۴ عدد ہے۔  
نقشہ میں ۷ عدد سے ۹ ۲ ۴ ۶ مغلوب ہیں یعنی عدد ۲ مغلوب ہے معلوم ہوا کہ غلام عباس کو شش کرے تو علم جفر پر حاوی ہو سکتا ہے۔  
ایک سائل نے پوچھا کہ کونسا کاروبار کروں؟ سائل سے اُن کاموں کی تفصیل پوچھی جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ سائل نے مندرجہ ذیل کام بتلائے۔

۱۔ فوٹو گرافی ۲۔ کتب فروشی ۳۔ دوا سازی

مفرد اعداد ۲ عدد ۱ عدد ۸ عدد

نام سائل ریاض احمد نام سے حاصلہ عدد ۲ ہے نقشہ سے معلوم ہوا کہ مندرجہ بالا تین کام سائل سے مغلوب ہیں لہذا وہ ان کاموں میں سے کوئی کام کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ جب ہر دو اعداد ایک جیسے آجائیں تو ان میں طالب کا غلبہ تصور کیا جاتے گا۔

آپ اس طریقہ سے سینکڑوں سوالات حل کر سکتے ہیں۔ مثلاً ذاتی کریکٹر۔ مقدر میں فتح و شکست۔ ازدواجی حالات۔ زندگی میں خوشحالی کے سال غرضیکہ ہر وہ سوال جس میں غالب مغلوب کا سوال ہو حل کیا جاسکتا ہے۔  
آپ کا یہ خادم ایک طویل عرصہ سے ان روحانی علوم پر تحقیق کر رہا ہے۔ عمر عزیز کے کئی برس تحقیق پر صرف ہو چکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اور کی

قوتیں بیلز ہوں تو یہی ایک کلیہ ہر سوال کا جواب پیش کر سکتا ہے۔ اب فرض کریں سائل نے پوچھا کہ شہزاد کی شادی رضیہ سے کیسی رہیگی۔

ش ۱ ۳ ۵ ۷ ۹ ÷ ۲۰ = ۱ باقی عدد ۲ ہے

رض ی ۵ ۸+۱+۵=۱۴ ÷ ۹ " " ۵ ہے

نقشہ سے معلوم ہوا کہ ۲ پر ۵ غالب ہے اس لئے شہزاد کی بیوی اس پر حکم چلائے والی اور غالب قسم کی ہوگی۔  
(مفرد اعداد کا نقشہ گذشتہ صفحات میں دیا جا چکا ہے)

## مستحصلہ خفیہ سے حل سوالات

۱۔ میان بیوی میں موافقت یعنی ازدواجی حالات کیا ہوں گے؟  
اعداد نام شوہر بعد نام والدہ اور اعداد روز سوال جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر دیں۔ ایک بچے تو دونوں طرف سے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔ دو باقی بچے تو دوستی کی علامت ہے تین پر پورا تقسیم ہو تو صلح اور محبت ہو۔

مثلاً نام سائل (شوہر) زید اعداد ۱۲

نام والدہ ۱۱۲

روز سوال شنبہ ۳۵۷

میزان ۳۸۱

باقی ایک بچا معلوم ہوا کہ حالات میں کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔



۲۔ حاملہ عورت کا لڑکا ہوگا یا لڑکی؟  
ویسے تو احوال شکم مادر صرف ذاتِ عظیم و خیر ہی بہتر جانتی ہے تاہم درج ذیل قاعدہ سے اکثر درست جواب ملتا ہے۔

نام حاملہ بعد نام والدہ اور روز سوال کے اعداد کو ۳ پر تقسیم کریں۔  
اچھے تو لڑکا ۲ بچیں تو دختر ہو ۳ پر پورا تقسیم ہو جائے تو حمل کے گرجانے کا احتمال ہے، حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

اعداد ایام یہ ہیں  
شنبہ یکشنبہ دو شنبہ سه شنبہ چهار شنبہ پنجشنبہ جمعہ  
۳۵۷ ۳۸۷ ۳۶۷ ۳۲۲ ۵۶۶ ۴۱۲ ۱۱۸  
یہ ایام کے فارسی کے نام ہیں آپ چاہیں تو ہفتہ - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ کے اعداد بھی لکھ سکتے ہیں۔

اعداد سیارگان  
شمس زہرہ عطارد قمر زحل مشتری مریخ  
۴۰۰ ۲۱۷ ۲۸۳ ۳۴۴ ۴۵ ۹۵۰ ۸۵۰  
یہ عورت نیک ہے یا بد؟

۳۔ اعداد نام عورت بعد نام والدہ اور روز سوال کے اعداد ۲ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو ظاہر و باطن نیک ہے دو بچیں تو ظاہر نیک و باطن بد ہے تین بچیں تو ظاہر ابد معلوم ہو چار بچیں تو کبھی بد اور کبھی نیک ہو۔

۴۔ فلاں جگہ کا سفر کرنا کیسا ہے؟  
اعداد نام مسافر بعد نام والدہ اور روز سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ پر تقسیم کر

دیں ایک بچے تو سفر اچھا نہیں ہے۔ دو بچیں تو سفر نیک ہے۔  
۵۔ احوال مدعی و مدعا علیہ کیا ہیں؟

مدعی اور مدعا علیہ بعد ہر دو کا نام والدہ ان میں اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا شامل کریں اور ۳ پر تقسیم کر دیں۔ ایک باقی ہو تو مدعی غالب ہے دو بچیں تو مدعا علیہ غالب ہو تین باقی بچیں تو انشاء اللہ صلح کا امکان ہے۔  
۶۔ مسافر کس حال میں ہے؟

اعداد نام مسافر بعد نام والدہ اور روز سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ پر تقسیم کر دیں ایک باقی بچے تو سلامتی کی خبر ہے دو بچیں تو ٹھیک نہ ہونے کا اشارہ ہے۔  
۷۔ بیمار کو کونسا مرض ہے؟

نہایت تجربہ شدہ قاعدہ ہے کہ نام مریض بعد نام والدہ لیں اور روز سوال کے اعداد شامل کر لیں۔ چار پر تقسیم کریں۔ ایک بچے تو نظر دیوہی ہے۔ دو بچیں تو جسمانی مرض ہے تین باقی ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔ چار باقی بچیں تو یقینی سحر جادو کی علامت ہے۔

۸۔ سائل نے پوچھا بیمار کو صحت ہوگی یا نہ؟  
مذکورہ بالا کوائف کے مطابق اعداد لے کر ۳ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو مریض اسی مرض سے مر جائے گا دو بچیں تو صحت ہوگی تین پر پورا تقسیم ہو تو بیماری طویل ہوگی۔

۹۔ چور عورت ہے یا مرد؟  
نام سائل جس کی چوری ہوئی ہے بعد نام والدہ اور روز سوال کے اعداد کو ۲ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو مرد دو بچیں تو عورت چور ہے۔

۱۰۔ غائب زندہ ہے یا مردہ؟  
نام غائب بعد نام والدہ روز سوال ساعت سوال کے اعداد معلوم معلوم کر کے ۴ پر تقسیم کر دیں ایک بچے تو زندہ ہے دو بچیں تو بھی زندہ ہے تین باقی رہیں تو مر گیا ہے چار پر پورا تقسیم ہو جائے تو مصیبت میں ہے۔  
۱۱۔ یہ کاروبار کروں تو مفید ہوگا یا نہ؟

اعداد نام سال بعد نام والدہ ساعت سوال کے اعداد جمع کر کے ۷ پر تقسیم کر دیں باقیات سے جواب لے لیں۔ ۱۔ بہتر ہے۔ ۲۔ فائدہ ہوگا۔ ۳۔ یک کام نہ ہی کریں۔ ۴۔ یک کام درست نہیں۔ ۵۔ عمدہ ہے۔ ۶۔ عمدہ ہے۔ ۷۔ درست نہیں ہے۔

## اسم مولود

کتاب کے آخری صفحات میں، میں آپ کی توجہ ایک عام مگر انتہائی اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں اور وہ ہے نومولود کا نام تجویز کرنا یہ ایک تسلیم شدہ امر ہے کہ نام کا اثر تمام زندگی انسان کے مقدر اور شخصیت پر حاوی رہتا ہے۔

نام اگر علمائے جہر و نجوم کے وضع کردہ قواعد کے مطابق رکھا جائے تو اس نام کے عمدہ اثرات متعلقہ شخص پر نہایت عمدہ اثرات مرتب کرتے ہیں مگر ہمارے ان قواعد کا بہت کم خیال رکھا جاتا ہے بس بزرگ لوگوں کو جو نام پسند آجائے وہی بچے کے مقدر کا حصہ بنا دیا جاتا ہے۔

میرے مشاہدات کے مطابق نام تین طریقوں سے اثر انداز ہوتا ہے۔ (۱) پکار (دب) متعلقہ برج اور سیارہ (ج) نام کا مخفی عدد۔

علمائے نجوم و جہر کے بقول اگر رکھا گیا نام بچے کی تاریخ و وقت پیدائش سے مستخرج برج کے مطابق ہو اور مفرد عدداً تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کے مطابق ہو تو متعلقہ شخص کی تمام صلاحیتیں یکجا رہتی ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش کا طالع برج اور ہر دو نام کسی دوسرے برج سے منسوب رکھ دیا گیا تو صاحب اسم تمام زندگی دوسری فطرت میں گزارتا ہے۔ مثلاً مولود برج اسد اور سیارہ شمس کے تحت پیدا ہوا شمس عزت و قار کا سیارہ ہے اور فرض کیا نام ایسا رکھا گیا ہے جو زحل سے منسوب ہو اب زحل شمس اکبر سیارہ ہے اور رکاوٹیں ڈالنا اس کی فطرت میں قدرت نے رکھ دیا ہے۔ اس طرح شمس جو اچھے اثرات دے رہا تھا وہ زحل کے نحس اثرات کی نذر ہو گئے۔ یعنی شمس متعلقہ شخص کے لئے عزت شہرت اور ترقی کے مواقع لاتے گا مگر زحل ان میں رکاوٹ ڈال دے گا۔ میرے شام و سحر کے مشاہدات کے مطابق ۹۰ فی صد لوگ اس دوسری فطرت کا شکار ہیں اور محض نام کی غلط بندش کی وجہ سے۔

میں ایک آسان طریقہ لکھ رہا ہوں اس پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے بچے کا مقدر سنوار سکتے ہیں یعنی اسے دوسری فطرت سے بچا سکتے ہیں۔

آپ بچے کی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش سے طالع برج معلوم کر لیں اس برج سے متعلقہ حروف میں سے کسی حرف کو مر حرف قرار دیکر نام تلاش کریں اگر خود نہ کر سکیں تو کسی صاحب علم سے رابطہ کر لیں۔ بروز سے منسوب حروف لکھ رہا ہوں۔

| نام بروز | متعلقہ حروف |
|----------|-------------|
| حمل      | ا ل ع ی     |
| ثور      | ب و         |
| جوزا     | ق ک         |

|       |         |
|-------|---------|
| سرطان | ح ه     |
| اسد   | ٹ م     |
| سنبلہ | پ غ     |
| میزان | ت ط ر   |
| عقرب  | ذ ز ض ظ |
| قوس   | ف       |
| جدی   | گ خ ج   |
| دلو   | س ش ث ص |
| حوت   | د چ     |

مثلاً ایک بچہ برج حمل کے تحت پیدا ہوا متعلقہ حروف اول ع  
ہیں تاریخ پیدائش دو فروری ۱۹۹۹ء ہے اس طرح

$$۵ = ۲ + ۳ = ۲ + ۲ + ۱ + ۹ + ۹ + ۵$$

متعلقہ حروف میں سے ڈ س حرف رکھ کر الیاس رضا نام بنایا۔  
اولیٰ و س ر ض و

۱ + ۳ + ۱ + ۱ + ۶ + ۲ + ۸ + ۱ = ۲ + ۳ = ۵ مفرد عدد ملا جو تاریخ  
پیدائش کے مطابق ہے اس طرح یہ نام ہر لحاظ سے مماثل ہے۔  
آپ بھی اس پر عمل فرمائیں۔

## تتباخیر

(کتابت محمد رمضان)

۱۰۷

### مثال نمبر ۲

یا علیم ۵: ھل یحصل للخلیق بن (.....) علم الزاخرجه؟  
بسط حرفی = ھ ل ی ح ص ل ل خ ل ی ق ب ن ی ا ز ع ل م ال ز ا ی ر ج ھ  
مستحصلہ = و ع ا م ا ھ ی ا و د ا ل ی ط و ج ی ف ی د م ی ن م د ر  
مؤخر صدر = و ر ع ا د م م ا ن ھ ی ی ی ا م و د د ی ا ف ل ی ی ح ط و  
ورع ع ا د م م ا ن ھ ی ی ی ا م و د د ی ا ف ل ی ی ح ط و  
یغنی

واللہ اعلم بالصواب

۱۰۶

آتے تو اس کا مستحصلہ لے لیں اگر اس کی تکرار نہ ہو تو جو مستحصلہ اول لیا ہے  
اس سے اگلا حرف لے لیں۔  
۳۔ اس سطر مستحصلہ کو صدر مؤخر یا مؤخر صدر کر کے جواب بنالیں تمام  
حروف خود ناظر ہوں گے۔ نہایت ہی آسان قاعدہ ہے۔  
جدول تجز ابض جامع یہ ہے

|               |           |         |             |
|---------------|-----------|---------|-------------|
| ا ح م د       | ب ل ع ا م | ج ع ف ر | د ا ن ی ا ل |
| ھ و د         | و ل ی د   | ز ی د   | ح س ن       |
| ط ا ھ ر       | ی و ن س   | ک ع ب   | ل و ی       |
| م ح م د       | ن و ج     | س ل ی م | ع ل ی       |
| ف ھ د         | ص ا ل ح   | ق ا س م | ر ب ی ع     |
| ش ا ھ ی ن     | ت ا م ھ   | ث ا ب ت | خ ا ل د     |
| ذ و ا ل ن و ن | ض ب ع     | ظ ا ھ ر | غ ا م       |

### مثال نمبر ۱

یا علیم ۵: ھل لھم زاد  
بسط حرفی ۵: ھ ل ل ھ م ز ا د  
مستحصلہ ۵: و ع ھ ر د ی ح ب  
مؤخر صدر ۵: ب و ج ع ی ھ د ر  
ب و ج ع ی ھ د ر  
ب و ج ع ی ھ د ر